AKHIR GUTT

BY

HAZRAT SHAH MUHAMMAD RAMZAN MEHAMI

این کتاب آخر گت جناب حضرت شاہ مولانا مولوی شہید حاجی
شاہ محمد رمضان قدس اللہ سرہ العزیز مالک این کتاب بندہ
خاکسار حافظ امیر احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا فتاح

پہل حمد ہے پاک سبحان کی — بنائی ہے جن صورت انسان کی
کئے آپ عالم اٹھارہ ہزار — بڑائی کا آدم پہ کیا اوتار
جو لاشی و مذکور ظاہر کیا — سبب خاک نطفہ کے ماہر کیا
کیا مظہر اوسکو کمال و جلال — سمیعا بصیر اگیا مین کمال
پہاڑان زمین آسمان سب ڈرین — امانت خدا کی اٹھا ب سکین
ایسے ناتوانوں ظلوم و جہول — امانت کی بوجہی کا کیا حمول
تیری ذات ایسی ہی یا رب قدیر — سہی کان ذالک علی اللہ یسیر
سبہوں کو دکھایا تین اپنا ذکر — ہوی ہین بعضی شاکر و بعضی بکفر
جنہوں بات تیری کو مانا بدل — بہشتو کی نعمت مین ہین مستقل
نمانین تیری بات کو جو لعین — مکان اوسکا دوزخ ہوی بالیقین
کہ جتنے ہین دریا سیاہی کرین — درختوں سبہی کو قلم کر دہرین

فرشتے و جنات آدم سبہی — تیری ایک صفت لکہہ سکین نہ کبہی
تیری ذات ہے وحدہ لا شریک — مین دیدار تیری کی چاہوں ہوں بہیک
تفضل اور کرم اپنی سین کر رحیم — مجہی حکم اپنے کا کر تون فہیم
نہیں ہو سکی ہی تیری حمد پاک — نہین حد نہایت کون ما عرفناک
جہانتک چلے وہم سبکا قیاس — تون اوس سیتی بہی اونچا العظمت لباس
کہلے کرم تیری سی جسکی زبان — لکہی اپنی موافق کبہی وہ بیان
کہانتک کرون صفت اپنی خدا — جتنی بندتن ہین فضل تجہہ جدا
دئی کان اور انکہہ اور ناک دل — شکر تندرستی سی ہوں منفعل
پہر کرم اپنی سین بہیجا قران — محمد نبی نے دیا سب بکہان
بہلائی برائی حساب او کتاب — دو جگ مین بہلا تہا کیا مین شتاب
کیا امت اندر محمد رسول — الہی مین کیا ہوں تون کیجو قبول
اری نفس مردک ظلوم جہول — کبہی کر تو انصاف ہستی بر جہول
جو یہ نعمتان تجہہ دیا خدا — کہان پاوتا ہوی دل سین فدا

بیان در نعت حضرت سید المرسلین خاتم النبین صلعم

سراسر کرم ہے محمد رسول — خلق پر جو بہیجا ہی مقبول جہول
سبہی انبیان ہین جسین چاند گات — محمد ارہون بیچ سورج کی ذات
تیری ثنا کین حق او تار قران — کہان ہی مجال اب جو بولوں بیان

تری سر پہ لولاک کا چھتر ہے — سبھی خلقتوں حق مین تو عطر ہے
محمد نہوتی تیری ذات جو — نہوتا زمین آسمان اور کو
پکڑ نور صورت کو ظاہر کیا — دلیل اوسکی تن کا نہ سایہ ہوا
رکھا اوسکو تا پاکیوں سے امن — سبب اس نہ بیٹھی تھی مکھی بہ تن
تو ہی ہے سبھی بادشاہوں کا شاہ — ہیں پیغمبر فرشتے ہین تیری پناہ
تو مقبول ہی حق کی درگاہ کا — ہوا ہی نہ ہو کوئی تجھ جاہ کا
تیری در کی جو کو غلامی کری — نہ پروا دونوں جہاں کی رکھی
محمد کا یارب مجھی رکھ غلام — محمد محمد پڑھوں صبح و شام
جیوں تو محمد محمد جیوں — مروں تب یہی نام پڑھتا مروں
خدایا مر عشق سے اب سلام — نبی جیو سی کہیو مین اوسکا غلام
تری نام کا مین بھکاری صدا — تجھی چھاڑ کر کیا کروں اب تبا
تری دامنوں سے لگا ہو سنبھال — مجھی نفس شیطان کا کھو ہی کمال
تصدق سبھی آل اصحاب کی — خبر اپنی منگتی کی اب آپ لی
مجھے پیروی قال او حال کی — مری جیوتی ہو تیری چال کی
تصدق ابوبکر جو یار ہین — کہ جو ثانی اثنین فی الغار ہین
کہا شان جسکی پیغمبر سچی — پکارینگے جنت مین ہر در تجھی
پکڑتا عمر اچھوٹ جو مین حلق — پکڑتا ابوبکر کون جوں جہل
تصدق شہ عمر ابن الخطاب — عمل ہے کیا کفر کو جن خراب
میری بعد ہوتا اگر کو نبی — عمر ہوتا بولے محمد نبی

پڑی کا سایہ

بر اسکی یہ جسکا سبی شیطان بہاگ — رہی راہ حضرت سدا جیو تیاگ
تصدق تیجی یار عثمان جو ہین — کہ جس شان آیا قرآن ہین
کہا جسکی مسر ہونکا حضرت بیان — بڑا یار صاحب حیا ابن عفان
فرشتے کرین اوس سیتی سب حیا — نبی جیو سے کرتا انہوں سے حیا
ہوا لی ادب ایک عثمان [illegible] — ہوا حضرت آ کی او سپ آن مین
بڑی ہی نا نہ نماز آ سکا حضرت نبی — بلک اور کہی سی کعبہ بڑ نبی ند
کہا جو کہ دشمن ہے عثمان کا — وہ دشمن ہے میرا اور رحمان کا
دیتے بیٹیاں دو نبی ہین اوسی — کہا جی ہو تجھے تو دیتا اوسے
تصدق شہ شیر مردان علیا — کرین صفت جسکا خدا اور نبی
میرا اور علیا کا ہوا ایک خون — علیا کوں ثانی بڑا وہ زبون
لڑا ہی مین ایکدن نبی کی دعا — علیا سین خدا تجھ نکر یو جدا
میرا دوست وہ جو علیا کا ہی دوست — علیا کا جو دشمن خدا کا نہ دوست
حسین و حسن دین کے پھلولن — کہا جنکوں حضرت ہین جنتی جوان
نبی جیو کہیں ہیں نہ کوں دنیا کا کہان — قرآن اور اہل بیت دونو نجہان
ادب کر انہین دل سیتی مانیو — نکمرا ہو کہی جانیو
تصدق قبیلہ نبی پاک ہین — پھر بیٹیاں جو کہ اولاد ہین
پھر جو کہ اس گھر کی لونڈی غلام — تصدق سبھی جو صحابی تمام

تصدق انہونکی جو تابع تمام / میری عاقبت خیر ہو با سلام
ارادہ ہی میرا لکھوں ایک کتاب / قیامت کے احوال ہندی جواب
جو ہو سانچہ یا رب وہی توں بولاو / سبھی جھوٹ کوں دل سین میرے جیو کاڑ
سنوں کان سین حکم دل میں قبول / تیرے قدرتاں دیکھ ہوں نا جہول

در بیان نصیحت موت

سنوں مومنوں کان کوں دل کے کھول / خدا پاک کے بات ہیں نت امول
خدا جھوٹ جو تیں کیا اختیار / سبھی جان دھو کہانچہ اعتبار
پہلے توں جیا با جیا تجھکوں جہاڈ / دغا ہے یہ طور توں دل سین کاڑہ
واہی یاد کہ جو ساتھ تیرے جیا / نہ اوروں کوں بھیجی سین یا تیرے جیا
جب اللہ نیں روح پیدا کریں / عرض جب فرشتوں نیں ایسیں کریں
حرص اور فساد ہمیں بہت استان / زمین بہت تھور سماوے کہاں
کہا رب نے ہی وہاں ہیں تا نہ ام / کوئی ہوی پیدا کوئی جاں مرے
بلکہ کچہ زمین اور ربندھ تہ سے / جہاں جائیاں کے نہ بستے رہی
فرشتوں کہاں ان کوں کیا ہو بقا / رہیں موت کے فکر میں یے سدا
کہا رب نیں ہو آسن ان پر تعین / جنہے دیکھہ ہو لیں رکہ اپکا تہین
نبے جیو کہیں موت کوں تعق نہ بہول / یہ دنیا کی لذت کے تو ٹنا کا سول
سمجھ فجر کوں رات ہو یا نہیں / سمجہ رات کوں فجر ہو یا نہیں

دعایاں

تصعود میری بعد موت

دعایاں مرن کی کبھی توں نخانک / کہ شاید کبھی ہوں نیکی کا سانگ
اگر بہت بہار ہیوا جیوتان / دعا اب یہی مجہ سیتی سیکھنان
خدایا اگر جیو تان مجہ بہلا / مجھی توں جلا یو جہاں لگ رضا
مرن ہو میرے حق میں بہتر و خوب / مجھی مار یو توں علام الغیوب
فکر کر چلیں آپنے کا شتاب / جو ہیں تین گہاٹے تواب و عذاب
فلا اقتحم العقبۃ رب نیں کہا / یہی تین گہاٹے جو ہیں مدعا

در بیان جانکندن

پہلا ایک جانکندنا کوں گنیں / قیامت جو ہو یے او سیکوں کہیں
قیامت کہیں اس کی سب سن بچار / سبھی پاس ہیں اسکے گہر بار
کرے کوں نہ پرواہ ہی اس مرد کے / کہیں بات سب آپنے درد کے
نہیں کام ہی اسکے کچھ ذات جو ہیں / سوا ایک ایمان رکھی جو امین
خدا سین اگر سخ رہی جھوٹا / وگرنہ گنہ آتے سین کہوٹا
ہو ویں معاملہ اسکا علعون کرتا نہ / کہ سکا نہ زور اُس کے نہ نا نہہ
کہیں یوں دغا دی ہی شیطان جب / ہمیں پاس ہے جل تو ہیں بیواب
قبولیے جو یاں ذرا تو ہر یوں کہ / میرا نعمت پانی نہیں مول ہے
کہ جو وہ میرے پاس کیا ہے بتاو / کہ شرک کر پایا تجہی سر نواو
جو ایمان والا ہو جب دے جواب / خدا جھوٹ کے سجدہ بہت ہے عذاب

جوبی دین ہو وہ تبھو بے جھجے — نمانی تہا ایمان کہوں وی تہے
نمانی تو مردی کے صورت بنا — کہا ای فلانی تمتوں کچہ سنا
حساب تیرا اور تو آوے عذاب — سبہی یوں کہین تہی لکہا ہے کتاب
ہمون مرند لکہا سبہی لاف ہے — جو ایمان اس مرد کا صاف ہے
کہی جو کہا ہے خدا اور رسول — نہین جہوٹہ ہو دور شیطان فضول
جو بی دین ہو وہ کہی سانچ ہے — سدا اس اوپر آگ کی آنچ ہے
نمانی کہی تیسری بار جب — دیکہو کیا بولا ہی کر تجہ سین رب
بولا یا تجہی سب ستے اب بہل — مسلمان ہو تو کہی السکوں چل
بورا امیرا اللہ کرتا نہیں — مین راضی ہون ہر بات ڈرتا نہین
جو شیطان یا دی جواب صواب — ناامید ہو کر پہری وہ خراب
کوئی اس جگہ بات کون چوک جا — نشانہ سین ایمان کی او کہ جا
سنوں زندگی مین تہین اختیار — کر و دم کو پہلا سدا اعتبار
کوئی شرک لاوے جہوٹہا و قران — اوہی شخص شیطان دنیا مین جان
کوئی بی ادب ہو کر رب کون طعن — او بی شخص کون دل مین شیطان مان
مجالس مین یہ ذکر کر جہوٹ جا — او نہو نکوں اوٹہی بانو ہین رو اٹہہ جا
سنوں تین حالت سین خالی نکو — کوئی حالت ایمان کوئی کفر ہو
کوئی تو منافق ہو بیٹہا جہان — انہیں تین حالت کا سن بیان

ذکر در علامت منافق کافر منافق

کہ جسوقت

کہ جس وقت آیا فرشتا اوسے — جب حالت ابتر تہا ویسا اوٹہی
کہیں السکوں مومن جو تس حق کی بات — قبولی ہی دل سے زبان سین و لگات
نماز اور روزہ سین ہوا السکوں پیار — کہ نہ سین ہو کر منده رو وین بہ زار
کہیں السکوں کافر جو اللہ کی بات — سنی نا نہ سنین تو کہی ہے قصات
خدا جہوٹ یو جن لگا اور کون — جہوڑی بندگی تا نہ ٹہی ظلم سون
منافق کہیں السکوں جہوڑی صلوت — خدا کا حکم دل سے راکہی نہ بات
جو مومن جا بیٹہی تو ویسے کہی — جو کافر جا بیٹہی تو ویسے کہے
کوئی دین کی بات کا دی دباو — کہی کام ہے یہ رجالو نکا جاو
سلام علیکم سین ہونا خوش — جماعت نمازوں سین ہو سر کہی
کہے قول جس مین بناہ ہے نہین — کہی جہوٹہ سچ سنائی نہین
امانت مین جو رکہے نیت سدا — لڑے تو مبہتی نا نہ کبہی جہگڑتا
سنوں حال تینوں کی جا نکندنی — محمد کی موافق رحلم د
الہارہ فرشتے پہرے جب نظر — کہڑے ہو نہ جب جب نزع کا اثر
جہو بن لگا وہی منجا بہشتے کہرے — بہشتے کفن ہاتہ خوشبو بہرے
بڑی خوبصورت جمک ملکہ جہان — کوئی اس شکل کا ندیکہا جہان
نرغوں دوزخی پاس لنگی کہرے — جنہوں ہاتہ مین ٹاٹ بدبو بہری
اسیہ ملکہ ڈراتی دکہا دت رب — جو دنیا مین دیکہیں دہک جانہ سب

بیان جانکندنی

کوئی لای پانی کرہی طیار
کوئی روتا ہی کہڑا انزار زار

کوئی دوڑ کبر کوں لایا بنا
کوئی ناپتا ہی کفن سر وپا

وہ دیکھی ہے سب لعو رہی یوں پکار
مجہی بیچلو کر سنتا بے طیار

دربیان جانکندن کافر و منافق

جتو کافر منافق باعزبل آ کے
اٹھانے کہڑ جب کہی یوں سناکے

منافق وبا کافر اٹھ توں شتاب
نمانا خدا کا حکم تین خراب

تیرا گہر ہے دوزخ توں بیٹھا ہی کیا
خدا تیرا ناراض تجہ سین ہوا

حکم تین نمانا تہا کس بکے ادبر
جل اب دوزخ اندر جلی پانو سر

بہت دیہ طعنہ لیوں جیو کا ڈہ
کسیکے چلا دسیکے آگی نہ اٹہا ڈہ

اٹھاتے فرشتے چلین اس طرف
دیتی تو لیوین جن کا ہی دوزخ طرف

جنہوں ناہتہ مد بو بہر تمامت ہین
سیہ مکہہ ڈرانی بوری صورتین

نرک کفر بکہ جب اوٹہی اس سین بو
نہ اب سڑا ہوی مردار کو

ایسے جان نکلے ہے لاکہہ اڑ پیچ
جیے اون گیا کرم سینج کہیچ

طرف آسمانوں او نہیں لیچلیں
سماوات والی دعا یوں کرین

کہین کون آیا ہے مردار خوار
موئے ہوی ایسا سین ہم زار زار

ملائک ادی نہیں راہ مین جو ملان
کہین کون ڈوبا کہین ہے فلان

بورا نام لیکر ادسے جب کہین
نہین اوسکوں آسمان پکڑ در کہلین

کہین ایک

کہین ایک اللہ تہا ای تخت ہلاک
اورسین ندا یئی تین دنیا مین لاک

حکم ہوا اسے بے دہرو تل زمین
ورادہر بچا دوزخ نی ناقص سجین

کہ آکر فرشتے ہووین تب جدی
کہڑا ہوی جب تجہ نہین بس چلیا

گناہ ور اوسے آپ پروردگار
جو دنیا مین دی نعمتان بیشمار

سنی بلہ کہی کسا تجہ ہے یا غنی
مین قرآن بہیجا تہا نبی هی

نمانی تین دل بیچ سمجہا تہا کیا
نہین بول اوکے کیا بینا

نبو جا تجہ اور نمانا رسول
تیرے اس سبب تہا نو دوزخ جہول

لگاونی دوزخ کون کہ ہو رم
اور بدہوئی جہل ہیندہی ہی مرم

کرسیپر دوزخ کی بچہو وسانپ
اوسے دیکہتے ہے مرکانپ کانپ

بہر یون حکم ہو کر وسر پابند
یہان آئی دیکہی تو ہے اور جہند

طیار ستانی کہ ہر ہین ہی بسیہہ
کہ زور رو لی چلا کیوں آنہی

نہولاوی اوٹہاوی نہاوی کفن
بچہانی ہے مردہ جو ہی کون جن

کوئی سورہ یس پڑہ بخشدی
خدا اُن دو شخص کون بخشدی

لکہا ہی کوئی جو پڑہی دو رکعت
جمعرات کون بعد مغرب صلوة

پڑہی بیچ ہی الحمد کی تک تین
اذا زلزلت پندرہ بار گن

ثواب اسکا بخشی محمد رسول
نزع اور قبر مان ہووی وہ قبول

بہر تیسری جب جدا ہی پلصراط
اوتان ہر اسانی کری پاک ذات

کہیں بعد مغرب کے ہر روز کو — پڑھے ہی دو رکعتاں سبھی کام کھو
دوجی مانہ نشرح پہلے والضحیٰ — پڑھے ہی بعد الحمد کے یہ سدا
کتابوں میں ہی بعد ہر فرض کے — پڑھے ہی آیۃ الکرسی کو جیو دے
پڑھے ہی آمن الرسول تا کافرین — شہد اللہ تا کہ الاسلام دین
قل اللّٰھم تا بغیر حساب — پھر تین اخلاص پڑھ با صواب
فلق ناس الحمد تینوں ملاو — کہی تا بمقدور نا ہیں چوکاو
نہ شیطان لے اسکا ایمان کون — خدا دے مدد اپنے اس جان کون
کہیں مولوی شاہ ولی اللہ — کتاب آپنے میں جو ہی انتباہ
یہ تعلیم ہے خضر عبد الوہاب — پڑھے ہی ایجان یہ ورد ثواب
پناہ تیری رمضان چاہے رحیم — بڑی سخت شیطان سیں جو رجیم
رکھو نال احمد کے ثابت قدم — مریں جیو تیں وقت دیدار دم

٩

ذکر در بیان قبر گھاٹی

١٦

سنوں اب کہوں بات گھاٹی قبر — کہ جسکی ہو ہیبت سیں مائی جگر
کہیں ہی رسول خدا انت خدا — قبر کے عذابوں سیں ہم کوں بچا
سنیں ہی جو عثمان قیامت کا حال — اور حالت نزع کے جو سنتے کمال
نہیں روتی بس کے جب سوختی — قبر کے عذابوں کوں سن روتی
کنہیں نیں کہا یار عثمان جو توں — قبر کے خبر سن جو رو دیتی کیوں

کہا حشر

کہا حشر دوزخ و جانکندنے — کریگا ہر اک منزلیں میں دہنے
قبر میں خدا چھوٹے نانہ اور کو — کہ جس نیں پایا ہی چال کرامات دو
نہیں ہی سے کوئی کرے اس دعا — پچھوتا پہلے جنت سیں سوا
بہوہ منزل جو اس میں پایا چھوٹا — چھوٹا ہی وہی نانہ تو کم زیں کوٹا

در بیان سوال قبر

ہا کہ جسوقت مردے کوں لے — چلیں ہیں طرف قبر کے لوک سب
بچھا بار ہے وہ دولت درجن کے — اوتاری ہیں جب لے بچھائی سب
لے کوں قبر میں کریں چھید بند — لے کوں پکڑ کہاں بیویں درزند
سب کوں دھکا دیں کوئی بار بیچ — کہ کعن چتا بیچ بہو تکیں ہیں پیچ
آہی باس کی اوین ہیں بھیج قدیر — فرشتے ہیں دو نام منکر نکیر

١٠

پاکہ صورت ہی کالی کال — بڑے دانت کعن دیکھ کر جان بہال
گرز آگ کے ہاتھ انسے رکھیں — ہلاوے جو دنیا سبھی نانہ ہلیں
[illegible] انکی آواز سن زور کر — جیسے کڑک بجلا بجے شور کر
بٹہاویں پکڑ کر دیوں اس بٹھا — اڑی جان آ ہی بدن لگ ہٹا
جب پوچھتے ہیں تیرا کون رب — پھیر تیرا کون ہی کہہ توں اب
دیگر بول اب دین تیرا ہی کیا — جو وہ مرد مومن ہو رکھے دیا
کہ میں بندا ہوں اللہ کا — اور امت محمد سے ہوں شاہ کا
مسلمان ہوں دین میرا ستون — بہا دیں مار ایسا بخش کچھ نا کہوں

در بیان [illegible]

توجہ ہو حضرت کے اُس اُٹھانو بر
کہین انکون یو کون کہہ بانو بر

کہی یو محمد ہی حق کا رسول
بڈہا ہی مین قرآن کہیا ہی قبول

ہوویں بعض مومن کون معلوم کہا
کہو باسعید اندر زمین ڈوبتا

فرشتے لکین بوجہنے اسکون بات
کہی وہ قضا ہوا ہی میرے صلوٰۃ

نماز اب نہ دیکھون پیر مون جیت جواب
کہین اسکون مومن ہی یہ با صواب

کہینگا اوسے نیک بندی اٹھی
تیرے معرفت بی معلوم ہوتا ہال

کفر ناکر کے جن نین توبہ کری
اونہیں بشارت ایک اسد کے دی

پچھر کہا سانجھ ما ناہی ارت
محمد کون بر حق کہدے کا اُت

کہین ہیں اوسے طرف بانو بہشت دیکہہ
دیکھی کہیا کہ دوزخ جاہی اپکہہ

جلا دیجے دوزخ بہاڑ اور جنگل
جہی ڈرسین جا جیو اُس کا کہل

فرشتے کہتی ہیں شکر کر خدا
جو ایمان نلاتا تو جلتا سدا

اہی دیکھ داہنے طرف کون عزیز
جو دیکھی تو کہیا ہی مکان لذیذ

جہاں اُسکین پہلی ہوا تہا حساب
فہمی ہی جو دیکھے قبر مین مستطاب

جہی ہووے داخل یکہی یون بیکار
جہی لوک ہو دین گہر زر اندر

کہو تو کیوں حال اپنا عجوب
کہا جا کہ سو نیند دولہن سا خوب

تیرے رب وتہان آواز جاتی نہیں
خدا بن کوئی تیرا ساتھی نہیں

جہاں ملک بہشت نظر مبتلا کہ جا
وہاں لگ کرسے فراخی خدا

ہوویں بعض مومن کا جو اڑی قبر
جیتا گیر دستر کری دو دستر

کرے سبز سستر مراتب مکان
بہشت اور دوزخ جو اسکا ہو ٹھان

قبر پر جڑ باچرا بیٹھ جا
اوسے اس مکان سین دیکھی جو پیدا

کوئی جا اسکین سلام علیک
کہی جو سنتے ہی کہی جی علیک

جو کوئی زیارت کرے قبر پاہ
بجہانے و بو پیے تمہون نا نہ سنا

یہی جی قیامت تلک اسکا ٹھانو
کہین ہیں جو برزخ جی اسکا جو ناو

جو برزخ کی معنے ہیں پردہ صحیح
جو دنیا و محشر مین پردہ ہی

کہ جیتے ہیں مرد اوسے ٹھان بر
آوین بوجہنے اسکون جیو جانکر

خوشے ہوں مبارک کہین اسکون جب
کہ ایمان بسین آئی ہو نجات لوں اب

سبھے اپنے گہر کون کی بوجہین ہیں بات
جو کیسے ہی گذران کیا ہی صفات

جب کوئی لشکر سین آوے سوار
سبہا اپنے گہر کون کی بوجہین ہیں یار

خوشے ہوں اگر دو سنیں بات خوب
بوری بات سن ناخوشے ہوں صحوب

اگر یون کہی یہ کہ وہ مر گیا
کہین ہائے دوزخ مین وہ جر گیا

اگر آوتا وہ جو ایمان ساتھ
نہیں آوتا اور رکہ نا نہ بات

سنیے بات مومن کے جلنے کی سب
کفر اور منافق کے اُس بات اب

رکہیں ہیں قبر بیچ اس جا بکر
کہین جب فرشتے دو دو دہا بکر

تعن بندہ ہی کسکا بتا اُسکا نام
اور امت جی کسکا بتا اسکا ٹھانو

کریں ہیں زنا اور پیویں شراب ستاویں ہیں ماباپ اپنے خراب
نمازوں میں سستی سے ستاویں غریب عذاب القبر ہوا اونو نکی نصیب
جو نوحہ کریں مردہ اوپر بیوکار ہوویں دو نوون پر قبر بیچ مار
بنا کر کے کتوں سا موں نہ نرک جانی کوئی مردے اوپر جو نوحہ کران
جو انکوں بکار ہیں ہیں میر پہاڑ پہاڑوں سیں مارین ہیں مرد اپچھاڑ
جو پر جھیت کہہ کر کے رووں بکار اوسے پر جھیاں دوزخوں کی ہی مار
ولیکن جو توبہ کر اکر ہے جا اونہوں کوں نکچھ ڈراہی کو کچھ کر بلا
عشا کی جماعت کوں مسجد میں جا اندھیرا بہت ہوئی اوپر گھیٹا
سبب اس اندھیرے میں جانیں نہ کس قبر میں ہوویں روشنی انکی تین
رکعتاں اذا زلزلت جو کہے پڑھیں تھی ہر فرض کر سے صحیح
جبھی وقت جانے قبر کے شتاب ع استر جبین ہو ماہتاب
قبر میں جسے طرف سیں ہو عذاب اوسی طرف ہو وے نہال صورت شتاب
پڑھ ہو سورہ ملک بعد از عشا قبر کے عذابوں سیں رہی بجا
اگر ہو عذاب انکوں بولیں ملک نہوے تجھی مار پڑتا ملک
مرے دن جمعہ یا کوئی انکی رات اور رمضان سارا ہی نیک ذات
قبر کے عذابوں سیں رہی خدا گنہ گار کوں یہ سب ہو ابدا
جو ہو نیک بھی مرد نا نہ عذاب پچہ یوں نا قبر میں ملیں مائی باپ

کہیں ہیں

١٦

کہیں ہیں نبی کور کر رکھ سنبھار ہمیشہ قبر یوں کہی با کجھ بار
اکیلا ہوں گھر میں توں ساتھی کوں لاو بنان خرچ کر یو نہ ابنان جلاو
میرا مانہ اندھیرا دیوا لا بیگر بنان غیر سنخی نہ بیٹیا ٹیو
میرا مانہ بہت سانپ بچھو ہیں بنان زہر مہرہ نہ ہو جو اور ہے
کہیں ہیں کہا یار رسول خدا ہے سمجھتے نہیں ہیں ہمیں وہ بتاہے
نبی جیو کہا جو پڑھیگا قران خدا واسطے آپنے جیو جان
انجہو رخ پیچھے دیکھو سکیں میں سدا اونہوں کا جو ساتھی رکھی گا خدا
خدا واسطے جو کریں خرچ مال بنان نا تو یہ خرچ وہ انکا سنبھال
تہجد پڑھیں ہیں لوگ سووین جبھے قبر بیچ دیوے کریں ہیں اپلے
بجھا ناہی جیو ڈسب نا بکار کریں نیک کاموں کوں توں اختیار
کوئی شرک کوں چھوڑ حق ایک بیر کر حق پے ایمان خوش ہو نیکر
کر حج سبھی بات رب کے قبول یہی زہر مہرہ ہے کلمہ نہ بھول
جمعرات کوں بعد مغرب سدا سبھی روح آویں جو مومن او ٹھا
باہر گھر کے ہو دیکھتے ہیں سب سبھی اپنے کاموں میں مشغول اب
کہیں ہم پہ دنیے کبھی تھی ایمان اچھوں دیے نسیم ہوا کیا تمہات
تمہوں دیے کمائی دیا ہم حساب ہوئے بہت محتاج اتی شتاب
کہاں جیو چھوڑ قبروں رہی بیٹھ ہم خدا واسطے دو کچھ ہم کوں تم

سبھی تار تار انگے ہوویں جدا | ایسے طرح جانکندنے اس ہوا
برابر ہووے درد دونوں کی تن | ایسے ہوسکتا ہے او سچے دیر مین
اب سخت ہو درد جانکندنے | نہیں ہوسکس ہووے کیجے کون دوینے
سوا ایک شہدا امت بنے | او نہوں نہیں تو جا ہی پھر زندگی

حکایت

کہا ہی کہ عیسے علیہ السلام | گئی گور یحیی علیہ السلام
کہا اٹھ خدا کا حکم سین ابھی | ہوی حکم حق سین کھڑے جب وو جبھی
دیکھی کیا کہ داڑھی ہوئی سب سفید | کہا اسکون عیسے نین کہہ تجہ سین بھید
چلا تہا تون دنیا سین داڑھی سیاہ | سفید کیا تجھکون بتا کون راہ
کہا جب کہ مجھکون پکارا تھا تین | قیامت ہوئی دل میں سمجھا تھا میں
سب اسکی ہیبت ہوئی یہ سفید | ہوی ہی سفید یو نکا سن مجہ سین بھید
کہا انکون عیسے نین اگر ہی عمر | کروں ہون برائی خدا تجہ نذر
کرین پیار سین ہم دعا و بندگی | نجا ہوں کہاں اُن نبی مین زندگی
اب درد پایا نزع بیچ مین | کہی نا کہ کرون ہو تس جیوں کہ مین
نہایت کون لاچار عیسے ہوئی | فنا رہو یحیی خدا پا کہئے
الٰہی بحرمت محمد رسول | میری کیجیو اب دعایان قبول
قبر کے عذابان سین رکھیو بچا | کہاں ہان میری بخش سہو و خطا

میری چوک پر تون نہ رکھیو نظر | نظر توں غفور رحیمی پے کر
اگرچہ گنہ ہوں سین ہوں میں سقیم | ولیکن ہوں میں بندہ خدا رب کریم
قبر کی کہی جو سنتے تھی تمام | محمد نبی پر درود او سلام

باب دربیان قیامت

قیامت کے گہا نبی کے اب بات سن | جو وہ بات سن کر رہی سب سین دین
کنین نین کہا یا رسول خدا | سبب کیا کہ بوڑھی ہوویں تا وقت
کہا گور رت سورۂ ہود نین | نبی نین کہا اسکا موعود نین
روایت کرین عمر ابن الخطاب | پیمبر پاس بیٹھی تھی یکدن صحاب
آیا ایک جن کن بچھانا نہیں | سفر کا اثر ملکہ پہ جانا تہیں
نہایت تہی کھبڑوں بکا او برنجک | سلام علیکم کہا آ دہک
دو زانو ہو بیٹھا نبی حبیب کی بیش | رکھی ہاتھ ساتھ اوپر انگلی یسین
کیا یا رسول اللہ ایمان بتا | کہا ایک جانو و بولو خدا
پیمبر سبھوں کون تون سچا جہاں | سبھی سو ملایک کا تون درست جان
قیامت قبر اور جانکندنے | سبھی سانچہ جانو جو کہد دے بنے
پہلا تجھ بور ائی حساب بیا او بعد | سبھی آپ اللہ پیدا کرے
پہلا ائی بہلون سین ہی راضی خدا | بعد ازین بورون سین ناراضی ہوا
سبھی بات یہی ہان مومن ہو تب | کہا سچ کہا کہہ تون اسلام اب

نبی نیں کہا پنجو وقتے نماز
کرے حج کعبہ کا دیوے زکوٰۃ
کہا پھیر احسان کیا ہی نبی
ادسے یوں سمجھ حق تجھے دیکھتا
سمجھ بوجھ کر بندہ پارسا
کہا جوں پوچھی ہی تجھ سیں علیم
جنھوں کو خبر حق نہ اور کوں
قیامت کے آدمی مینہ کے خبر
جو کیا کیا کریں کل تجانے کوئی
جو کوئی کہی مجھکوں ہی سب خبر
ولیکن اگر ہوں نزدیک آئی
جنیں لونڈیاں بابیاں آپنے
اونھوں کے ہووین بٹیاں بیشمار
کہیں نیں کہا انکا بعضے سیہ
جو ڈھنگر چراوین ننگی پانو سر
تجا نیں کی حق لین اور دین کوں
ولیکن بناوین کے اونچی مکان

مہینے میں رمضان کے روزہ نماز
مسلمان ہی جو کرے یہ صفات
کو یا رب کوں دیکھی کر بندگی
یہی دیکھنا ہی تیرا یا فنا
کہا پھیر مجھکوں قیامت بتا
یہ ان پانچ باتوں میں ہی حق علیم
سنوں بات وہ پانچ اب اوبرو
کہ پہلے عورتوں میں جو عادہ وز
کہاں جا مریں پانچ پورے ہوگا
اونھوں کے وہ کافر ہووے سرسے
علامت قیامت کے کہہ دوں سنا
بیبی جو لونڈی ہو تیج لین دبنے
یہی ایسا معنے ہیں تس یاد عار
قرب آخر کہیں کے لونڈی سے
ایسے عقل والے ہوں حاکم سبھی
سمجھتے ہیں سب بات پس لین کوں
خدا کا نہ حق دین قبر ہو جان

کہا سچ کہا تیں خدا کے رسول
اوٹھا اور سلام علیک کر سب
نبی نیں کہا ہی یہی جبرئیل
روایت سنوں انس مالک کے پوت
قیامت ہونے نزدیک عالم مرین
اونھوں سیں بزرگوں کے اولاد جان
مغز سیں بنا کر کے مسئلہ کہیں
جہل سیں ہوئے آپ گمراہ جان
زنا بہت ہوں لوگ پیویں شراب
مرد ہوں بہت کم سنو حبیب کے
صحابے کہا نام انکا زیاد
در اولاد اپنے کوں دینگی پڑھا
نبی نیں کہا ہی نصارا یہود
عمل بن انکو کچھ نہیں فایدہ
یہود و نصارا کہیں تھی سخن
ہمارے بڑے چھوٹ گئے کے دن
کہا رب نیں ہی جو کچھ لو لین سیکھ

تیرا نسب کہا میں کیا ہی قبول
چلا پیٹھ کوں پھیر کر وہ تبھی
ادب تم سکھانے کوں بھیجا جلیل
نبی جبیو کے خدمت میں تھا وہ سپوت
اونھوں کے جگہ لوگ جاہل سہیں
رجوع اکثر ہینگا پڑھا کر گیان
علم ہو تو اہل سیں کتنے ڈرین
کریں اور لوگوں کوں گمراہ ندان
لوگاں ہی بہت ہونہ پیدا استفا
مرد ایک پنچاس عورت کے ساتھ
قرآن ہم پڑھاتی ہیں اپنے اولاد
یونہیں علم جاوے ملک میں پڑھا
نہ پڑھتے ہیں توریت انجیل زبور
جو اس وقت کاسن کہیں قاعدہ
نجھو تیں مریدوں ہماروں کوں کہن
بہاوین بشر کر حق چھوڑ سخن
نہیں ایسے جو عدہ کئی میں کہیں

نصارا کہیں حضرت عیسیٰ کا دین / زبان سیں کہیں اور زدل سیں یقین

بلکہ روم اور شام کوں مار لینگے / مسلمان بہت دین یہ خوار لینگے

نہایت کعین کنبو کوں کر کر طیار / اونہوں بیچ ہوں مرد بارہ ہزار

بے ادبا کوں کعبہ کی پہنچیں ہاتھ / رہیں آپ خیبر میں کافر سبھے

در بیان امام مہدی

مسلمان مکہ کے ہووین جمع / کینگا ہوئے اب عبادت منع

جلواب خدا واسطے لڑمرین / کسو کوں تو سلطان [illegible] کرین

غرض ان دنوں مہدی آخر زمان / مدینہ سیں مکہ کوں آوین ندان

محمد اسم نام ما ایمان / جو عبد اللہ ہے باپ اُسکا میان

کہیں نام کر خد جو گاؤں یمن / جہان ہو جنم آپ مہدی کا تن

کہیں ہیں انہوں کا ہو گلشت بیابن / عارین ہانہہ [illegible] بے بولین جہان

کہیں ہیں کہ اس سال رمضان مین / سورج چندر کے گہن دو مین سنین

پہلے تیرہوین چاند کا گہن ہو / ستائیسوین گہن سورج کا ہو

اونہیں ڈہونڈہ کر سب کریں بادشاہ / کریں اُن سیں بیعت جہان گاہ الہ

مقام اور رکن بیچ باندہ صف / ہوں حاضر و جا رب و صاحب کہف

کہ جس وقت بیعت کرینگے جبہی / ایک آواز غیبی سنینگا سبھی

خلیفہ خدا کا ہی مہدی یہی / سنوں اور طاعت کرو تم سبھی

دربیان

بیان جنگ نصاری

چلیں فوج دینے کوں طیار کر / ہزیمت جا بکر فوج کفار پر

مدینہ و مکہ کے بیچ ایک مکان / مقابل ہو جب مہدی آخر زمان

ہووے کافروں پر خدا کا غضب / زمیں نگل جاوے جیتے ہو نہ سب

اونہوں میں مسلمان ہوں جو رہے / قیامت کوں عملوں پر اپنے اٹھیں

بچے آدمی ایک اُن مانہ سیں / خبر دے جیسے کافروں کوں ڈرین

مسلمان ساتھی ہوں مہدی تمام / خراسان سیں ہیو جنکا منصور نام

جہان ہو جب ایک قلعہ کافران / مسلمان ہو نچے سیں کچہ نا نہ لڑانا

نصارا کوں لیں گھیر میدان روم / سبھی مومنان کر کے دینے ہجوم

نصارا کے اسّی نشان ہوں شمار / ہر ایک کے تلی مرد بارہ ہزار

ہووین ٹہٹہہ لڑائی ندونوں ڈرین / نصارا مسلمان سیں یوں کہیں

جو ہمیں بگڑ کر تمہو میں ملیں / اونہوں کوں بگڑ دو صلح ہم کریں

مسلمان کہیں تم بے ہو مسلمان / نہیں تم کوں مارینگے اے کافران

ارے میں کریں مسلمان مصلحت / کہو کیا کریں اب لڑائی کے گیت

یہی بات سن کر سبھی باندہ غول / پڑو کافروں پر سبھی ڈال رول

نجر کوں پڑیں کافروں پر شتاب / مسلمان سارے لڑائی صواب

ہو وو غول سب ایک اکبر شہید / کوئی بہاگ جاوے نہ بیڑا وہ پلید

امام آئی ڈیرون گہا مین باقی رہیا　　جمع کرکے بہر جا ان سین لڑی
کوئی ہون شہید اور کوئی بہاگ جا　　امام آئی ڈیرون کہی سب بلائی
سبہی لشکری لوک کون یون کہے　　مسلمان سارے بچین ہم رہے
چلو اب لڑین کافرون سین تمام　　چلین تیسری بار کر دہوم دہام
بڑین جا کر غول کفار پر　　سبہون کون رکہین دہار تلوار پر
ایسے علم دار ہینگے انکون سرس　　رہی تا نہ اونہین سلطنت کی ہوس
مسلمان لین ماں کفار کا　　سو ثلث ہیجہ ایک مردہ رہ جائیگا
ندر مائی کم ہوے از غم شہید　　جو بہاگین رکہے اسی روز و رات بلید
نہین انکی توبہ کبہی ہو قبول　　کہا ہی یو نہین آپ احمد رسول
جو اسوقت پر لوک ہوونگی جیو　　نہین ان برابر قرن ہین جو سو
فتح کرکے مارین قلعہ روم کا　　کہین جسکون قسطنطنیہ سدا
جبہی لوٹ لوٹین مسلمان جب　　کہے آکر ان مین شیطان جب
سنو لوک دجال آیا ادہر　　مسلمان سب دجال دوڑین ادہر
اودہر جا دیکہین تو کچہ بہی نہین　　بہر جا کر لوٹ لوٹین گینے
ایسے مال وافر مسلمان لین　　نہین کوئی پاوے جو خیرات دین
میری بات مین کر تجہے ہوے شک　　علامت قیامت مین مسکو تک
بہت برکتان ناج اور دودہ ہون　　نہین کوئی محتاج دنیا مین ہون

کہ راست

کرے بہت انصاف ہو زور دین　　خرابی بہت ہوے کافر لعین
رہی بادشاہت برس سات لگ　　او نہین ان مین دجال آوی حمیک

فصل در بیان دجال

کہین سب نبیون نین امت سیتی　　ڈرائی ہی دجال کافر سیتی
ہمارے نبی حبیب کا فرمان ہے　　کہ دجال کافر بے ایمان ہے
کہ ٹاپو سین مشرق کے آوے نکل　　لکہا اسکا ماتہی پہ کافر اصل
ولیکن حرف وے لکہی ہین جو دیا　　جیسین ک ف ر یہان مین لکہے
کہیگا کہو مجہکون اپنا خدا　　خدا کون کہوا ایک خر واس جیو لٹہا
کدہی پر سوار کبر کا سدا　　نہایت کدہی کا جو قد ہی بڑا
ستر ہاتہہ لگا بیچ دو کان جان　　ہر ایک ہاتہہ ستر گزون کے جہان
اور طرف بابل سیتی وہ خطور　　سیج آنکہہ مین جیسے دانہ انگور
کہین بعض ہاتہے گندمی سر پہ بال　　جوان عمر ہی بس کہون اسکا حال
بہر روز جا لیس مین سب ملک　　پہلی روز ہو ایک برس کے تلک
دوجا دن مہینہ تلک کا جو ہو　　تیجا دن جیسے ہفتہ ہو ہو بہو
جو باقی رہین دن جیسے ہوین سدا　　کہین نبی کہا یا رسول خدا
نمازون کا وو کیا کرینگی بچاس　　کہا پہر اٹہر یون پہ کر لین قیاس
سبہی لشکر اپنے سین شیطان ساتہ　　یہود پہر رہینگی سبہی باندہ ہاتہ

کہیگا سبھوں سین مجہے کہہ خدا / کہا جن نین کافر رہیگا سدا
نہین اسکا توبہ کبہی ہو قبول / لکہا ہی کتابون مین حق کے قبول
طرف ایک اپنے دکہاوے بہشت / وہ دوزخ ہی ہرگز نجانو بہشت
جو دوزخ دکہاوے طرف دوسرے / بہشت اسکون جانو نبے جیو کہے
کہی جو کہ مانا کا مجہکون کہیے / مین ڈالونگا دوزخ مین اسکون ابہی
کہی جو کہ مانے میری بات کون / اور ایسے بہشتو نہین جاگہ کرون
جو اسکون کہین ہم تو ہوکی مرین / جیہے تجہکون مانین جو بانے بہرین
کہی بادلون کون تو برس لکین / زمین کون کہی جم تو کہا سان جمین
موالشے ہوو کہا ہکر سیمروزر / بہت ہونہ کافر رہی نا ہکشمار
اوگلاد خزانون کون اپنے زمین / کہی بات دل ہیچ کچہ وہ لعین
مدینہ و مکہ پہ کچہ نا نہ چلے / نہ بیت المقدس کے مانہ بہر سکے
مدینہ مین حضرت بتاوے ہی حد / وہان بہول دیگا کہڑا ہوکے بد
جنہوں کا خدا پر تہو کا یقین / نکل ساتہہ دجال کے ہوون لعین

حکایت

مدینہ سین ایک شخص نکلا بہلا / اوسے دیکہہ جہین کہان تون چلا
کہی اسکون دیکہون کہ یہ کون ہی / کہین دیکہون کہ یہ جون ہے
کہین تون نلایا ہی اس پر ایمان / کہے اپنے اللہ پہ رکہون ایمان

کہین

کہین اسکون مارو زمین جان ملو / کہین بعض اس پاس ہی لیچلو
اوسے لیچلین اس پاس پکڑ کے / کہی دیکہہ وہ یہ تو دجال ہے
کہ جسکا خبر دی رسول خدا / کہی کافر اب تجہ پر ایمان لا
کہی تون تو دجال ہی اشقی / کہی اسکون آرہ سین چیرو ابہی
کہی دو ... / کہی اسکون ایمان اب تجہ پہ لا
کہی وہ یقین اب مجہی سچہ ہوا / تون دجال ہے بات تجہ ناروا
کہی ... مومن نجلائو تو خدا / کہی وہ ذبح کرکے ڈالو اسین
جلاوینگی ہتیار اس پر جبہے / کہین اسکا ہکجیر ہو نا نہ کبہے
کہی اسکون کا نا ہوا کیوں بتا / پکڑ ٹانک دوزخ طرف دیگا
وہ جنت مین جاوے ہوا کر شہید / وہان سین چلی جا ملک مین پلید
نبے جیو نین جب ہی خبر سب دیان / لیئی جان مومن نین نا نہ کافران

حکایت دجال کہ اب کہان ہی

لکہا ہی مشارق مین شن یا اخی / مدینہ مین اکبر فرز بیٹہی نبے
صحابے بہی گرد بیٹہی تمام / کہا ای گمرا ایک نین جب سلام
کہین ہیں تمیم انکون انصار واز / کہا میرا آیا تو ای جہاز
پہریون کہا یا رسول خدا / عجائب مین دیکہا ہی جسن یو تہا
تہا جا پکڑ ایک ٹاپو لگار / اوتر کر گئے اوس مین دیکہین تو کیا

عجب چیز ایک دیکھہ چنبہا کیا | کہ ایک شخص بالون سیتی ڈہنک رہا
نہ آگی نہین پیچہا تہا معلوم اُس | بدن سب اُسکا بالون مین گہس
غرض ہمنین پوچہا اوسے ہوکر پاس | ولیکن سبہون کی دلون مین ہراس
کہا سب نین تون کون ہی خبر دیا | تجہی دیکہہ کر ہم سبہی ڈر رہے
کہا مین ہون جاسوس جب سب ڈری | کہی بہوت جن ہو و کیا کچہہ کری
کہا اُن جلو دیہری مت ڈرو | بڑا شخص بیٹہا ہی اُسکون ملو
ہمین ساتہہ لی دیہری کون چلا | اگی جاکی دیکہین تو بیٹہی بلا
نہایت بڑا قد شکل آدمی | رکہا باندہ زنجیر سیتی دبہی
دو دو ہاتہہ گردن سین دیئی جکڑ | کہی ٹخنون ہو گہٹنون تلک باندہ کر
گئے پاس اُسکا کہا اُن اونہین | خبر دو مجہی تم رہو کس جاگہ
کہا ہمنین ملک عرب مین رہین | جدہر تہی جہازون پے دریا مین
تو ائی مین آیا ہمارا جہاز | ائی بیچ طوفان مع ساز باز
دیا موج دکہانین ہمکون بہا | قضا آئی ٹاپو تمہارے لگا
اوتر کر جو دیکہین تو یہ شخص ہی | سبہی بدن بالون سیتی ڈہنک رہی
جبہی ہمنین پوچہا بتا کون تون | کہا اُس نین مین ایک جاسوس ہون
کہا اُس نین تم دیہری مین چلو | جو اس بیچ ہی شخص اُسکون ملو
بہت شوق رکہتا ہی تمہی ملاپ | ائی ہیا گئے اور ڈرتے ہین آپ

کہا اُس نین بیسان ہی شہر نام | تعلق ہی اُردن کی صوبہ ہی شام
کہجوران اوہان کا پہلین ہین کہ نانہ | کہا ہمنین پہلتی ہین بہوت نانہ
کہا اُس نین نزدیک ہی نانہ پہلین | کہا اور دو خبر پوچہون ہون مین
ملک شام مین طبریہ شہر ہی | ہی پانی ہی ندی اُس تلی
کہا ہمنین پانی بہت اُس مین | کہا اس نین نزدیک جب سوکہین
زغر شہر مشہور ہی شام مانہ | ندی اُس تلا کہہ ہی ہی کہ نانہ
کہا ہمنین پانی بہت اس مقر | کہا اور پوچہون ہون کہدو خبر
جو ہوی عرب مین ہوا تہا نبی | ہوا جاکی کیا اُسکا کہدو ابہی
کہا ہمنین یہ خبر ہی بے خلل | مدینہ سدہاری ہین مکہ سین چل
کہا عرب اُس سین لڑتین ہین کہ نانہ | کہا ہمنین لڑتی ہین اور ہار جانہ
گرد بیس نزدیک کے جو عرب | ہوی آئی تابع آ ہی لوگ سب
کہا اس نین وہ ہو جو کا اور کہا | بتا دون تمہارے حقون مین بہلا
بہلا ہی کہ تم اُسکا تابع رہو | خرابی نہین دو جہانے جکہو
بتا دون تمہین اب کون جی جہو | مسیح مجہکون کہتی ہین دجال سو
مجہی جب اذن ہو ملک مین پہرون | سبہی سیر چالیس دن مین کرون
مدینہ مکہ جا جلون پے دریغ | ملین مجہہ فرشتی جو کہنچی ہون تیغ
مجہی کہید جانہ حد سین باہر جہی | فرشتے ہون رکہوال ہر ہر لگا

نبی تئیں ڈھنڈے کو رڑہ دہر منبر | لکھا یہ وہی تھی مدینہ شہر
جبھی ایک اٹھیا شہر حضرت کیا | کہا بدہ ملا تو جو مین تم لکھا
ہوا جب یقین خاص سب خاص عام | ہوا سچ نبی جیو کا کہنا تمام

در بیان نزول عیسیٰ علیہ السلام

غرض جب کہ ہوئیگا وہ ملک شام | شہر ایک ہی جیو دمشق اسکا نام
وہاں آپ مہدی کرینگے ساز جنگ | طرف باتشتی جب ہر یک بید رنگ
عصر کا اذاں ہو طیار نماز | کریں لوگ عیسیٰ کے آور آواز
منارہ ہی شرقی سفید الکار نگ | کنارہ ہی مسجد جمعہ کے نسنگ
جہاں آئی عیسیٰ کرینگی کلام | لکھا ہی کتابوں مین دیکھو تمام
کہ لا د سیڑھی مین اوتروں تلا | کہیں لوک تم کون آتی پچلا
کہیں ہم ہیں عیسیٰ جو بھیجی خدا | درود مت ہوئی دور تم سین بلا
جبھی لائی سیڑھی اوتاریں تلا | بہت باتواضع امام آ ملا
سبھی مومنوں سین مصافحہ کریں | نہایت خوشی سین شکر تب کریں
کہیں انکوں مہدی نماز اب پڑہا | نہایت کوں عیسیٰ سرین اقتدا
پڑھینگی نماز آپ پیچھی امام | شریعت محمد کے تابع تمام
کہیگا امام اب تو مختار ہے | کہیں انکوں عیسیٰ تیرا کار ہے
مجھی تو مخصص قتل دجال کوں | دیا بھیج رب نیں سبھی جان توں
تجھے ہو جو عیسیٰ ہوں گھوڑوں سوار | پکڑ ہاتھ نیزہ کمر بستہ کار زار

بزرگے

بزرگے نکاہ جس پر عیسیٰ نبی | جبھی ہوئیگا قہر فنا وہ سبھی
بڑے جب بجلی فوج کفار پر | جہاں کے تہاں ٹہن یا و نہیں مار کر
یہود بیچ پتھر کے تلی جو چھپا | میرے پاس ہے یہودی پچھے پتھر سا کہے
مسلمان تیں ڈھونڈ کر انکوں مار | اسے طرح کہہ دیں درختاں پکار
چلیں جا کہ پونچیں جہاں باب لد | وہاں جا کے مارینگی دجال بد
کمر اسکی نیزہ جو عیسیٰ ماریں | گلا وہ جیسے لون پانی گلیں
گدہا کر پڑے دیکھ عیسیٰ شکل | کریں مار کفار کوں سب قتل
نہ مسجد مین کچہ اسکا جادو چلا | و جو ہر جمعہ کہف سورت پڑہی
رہیں ہیر مہدی و عیسیٰ نبی | خلق مین امن ہوں برکت بڑی
کریں شعر ... ساتہ دونو عمل | اپسے جانے مہدی کے ہوئیگی اجل
پڑھینگا نماز ان پر عیسیٰ نبی | مسلمان سارے غمگین سب ہی
خلافت محمد تبو لیں مسیح | جیسے ہوئے علماں امت صحیح
ہوویں دین و دنیا کی برکت فزود | سبھی دین جزیہ نصاریٰ یہود
جبھی حکم ہوا نبی پروردگار | سبھی مومنوں ساتہ جب طور غار
جبھی مومنوں ساتہ عیسیٰ نبی | کہ یاجوج ماجوج آویں تبھی
نہیں ان سوں مرتا ہی کافر خوار | جہاں لگ کہ اولاد ہونا ہزار
جو یافث کی اولاد ہیں قوم ترک | جو یا دین سو کہا جان لہا دین گا ہی گرگ

جمعہ

نجہو ڈہونگی انسان جیوان کون   نہ لکڑ نہ پانی بہی جان تون
سوا استون کے جہپی ہین جو غار   او نہون کون بچاوینگا پروردگار
کران سیر سر پہاڑ اور شہر   بہونچے شام مین پاس جبل الخمر
تمامی جہان مین بہو کر زمین   کہ جس پر کہر شور نہون کے لعین
کہین ہمنین دہرتی لئی اب سبہی   او بہو ہا ہین اسمان والا اب جہ
چلاوین سبہی تیر اسمان کون   حکم رب سے ہو سب تیر بہرے جو خون
کہین تیر لو ہو بہرا دیکہہ خوار   لیا ہمنین اسمان والا بے مار
مسلمان ہووینگے ہون انمیں قیدسون   پسر اگلی بیار اہو سو مہر سون
مسلمان و عیسی علیہ السلام   خدا سین دعایان کرین جب تمام
خدا جب کرینگا دعایان قبول   ہووین اونکے گردن مین کیرے نزول
کرین قتل ان سب کون یکبار مین   نجز لگ نہ کو جیو ان سب ساتہ مین
خبر ہون عیسی جو دیکہین باہر   کہین نا نہ دہرتی ہی بالشت بہر
جہان نانہ جز لہو تہہ کفار کے   بہری خلق بدبو سین یکبار کے
کرینگی دعا جب نبی نامور   خلق پر اوتارے خدا جانور
بلکہ کہنچ پنجون مین ڈارینگی سب   جہان ہو حکم پاک حق آپ رب
رہی تیر ترکس کمان دس قدر   برس سات ایندہن کرینگی بشر
ایسے مانہ باران رحمت شتاب   برس کر کرے صاف دہرتی خراب

ایسی

ایسی برکتان ہوونگی بے نجات   انار ایک کہانی سین دہانی جہان
ہووے نوبت اسکے سین جہانہ انگبرد   کٹنب دہانپ جاوے وہ سین کانی فرد
عدل بہت ہو خوف سب غار دار   محبت بہت ہووے پروردگار
ہووین دشمنے بغض کینہ سین پاک   کوئی اونٹ لے کے جو پکڑ بناک
اور عیسی کرین بیاہ اولاد ہون   عمر جہل اور پنج تا نہ یادہ ہو
کرین فوت اندر مدینہ خدا   مسلمان رو رو کہین یا خدا
خبر دین احمد کی ہے کون اب   جو عیسی چلا جہاں کر ہمکون سب
نہایت جنازہ کون طیار کر   نمازان پڑہین دوست کرتار بر
رکہین اس جگہان جب حدیث صحیح   عتیق اور عمر بیچ اونہون او مسیح
جو قاضی ثنا اللہ پانی پتے   لکہا تذکرہ مین سنو یا اخی
نبے ہین کہا عمر عیسی بنے   ہوون برس چالیس اور پانچ کے
کہی مسلم عبد اللہ بن عمر تک   کہ عیسی رہینگا برس سات جگ
پہلے وہے تہی ای اٹہہ تیس سال   پہر سات چالیس پنج ہوئی کمال

دابۃ الارض

کہین ہو سن ایکدن کرینگی طواف   بہت گرد کعبے کے کر دل کون صاف
اسے مین زمین ہلکا پہٹ جا صفا   نکل چار پایہ سبہون دی ڈرا
بڑا بہت اونچا و جفتے بے زنگ   لیون ہاتہ موسی آسا سنگ

دوجی ہاتھ انگوٹھی سلیمان کی — رکھی جسکا مونہہ جو ہے ایمان بیچ
لکھا جای ماتھی پہ کافر جسے — سیاہی ملکہہ اسکا نہ اوتری کبھے
رکھی جسکا ماتھی پر اس شتاب — لکھا جای مومن جھمک ماہتاب
کبھی روشنی ملکہہ یکے جاوی نہیں — تہا تلک جو دنیا سے جاوی نہیں
سبھی یوں پچھانی بدو کان بزار — فلانا جو مومن فلانا کفار

بر آمدن آفتاب از مغرب

نشانی قیامت سون معتبر — رہی تین دن رات ہو نا فجر
نہایت کون سورج چھپیہی جدہر — ادہر سین نکل تا بہ آدہی انبر
بہر جا مغرب چھپیگا شتاب — ہوور بند در توبہ الدین شتاب
نہیں اس پچھی توبہ قبول — جو کافر مسلمان ہووی بہول
کہین ہیں نبی چاند سورج تمام — رکہین ہین فرشتہ عرش تل مدام
دعا یوں کرین ہر دو اپنی دبی — ہمین ہیچ مشرق طرف ردو نبی
دعا جب کرا انکی اللہ قبول — جھپی آی دنیا پر ہووین نزول
کہ جب یو کہیا دین خدا الحکم — کرین اپنا قبلہ سد تیا درم
محبت مہر جیو ڈ حقدار کر — کہ حق قبو لینگا یکبار رسا
دعا یان دیجو کہ نہو تب قبول — جھپی طرف مغرب کی ہووین نزول
جو توبہ کری کل کوئی آج کر — او سی دن سین پہلی اپنا ساز کر

کہا ہی نبی ایک ندی بیچ فرات — بہت مال کاڈھی گنان بی نجات
بڈی تیغ رجیا وسونی کی دیکھ — ہڑین لوگ تلوار لیے ایک ایک
مرین تو مین ننانوین ایک بچی ٩٩ — ہی ایک وہ مال پر مچہ بچی
نبی جیو کہا انکون لیجلو نہیں — محبت مین جیو اسکا دیجو نہیں
ہر ایک نشانی قیامت سمر — تمامی رہی خلق دہو نور سین بھر
جو ایمان والا ہوا انکون زکام — بی ایمان ہوں است سب صبح شام
دہر ناک اور کان سین انکی جان — نکل آی دہو نوان کر سست جان
رہی رات چالیس دن حال یہ — ہر اس سین پچھی قدیمی طرح
نبی علامت قیامت ہی یہ بچی — نقل زچلین تین جا آدمی
پہل طرف مشرق مدینہ بچی — ہووی ٹابر دوجی طرف مغرب نبی
ہوور تیسر پاپو عرب بیچ — دہن سین انٹھین ظالم اثر جو انیچ
طرف یمن کا ملک سین ایک اگ — اٹھی کر لوگ چان شام نہاگ
جہان لوک ڈیرہ کرین رات کون — سنا ہی آگ بی تیم ہی مان لتون
فجر کون چلین لوک سارے جہی — چلا آگ بی ان کی پچھی سات جی
یو جہی نا نہ قیامت تلک وہ کبھی — خدا کا حکم ہو بو جہی رکہ جبھی
چلا باد جب ایک خوشبوی دار — مسلمان پر سونگہہ جیو حرین سنبھار
کوئی نا نو اللہ لیوی نہیں — بچا بات یکہ سکیہ دیو ن نہیں

خلق پت بر بستے کر جب تمام — جو باوین سو کہا جان بہاوین انت جام
بہن بہانجی اور جورو مین کشن — نکچہ فرق ہو جہاڑ سب یار بن

اولی
در بیان نفخہ فنا

بہرین لوگ غافل ہوئی جا بجا — ہووے دن جمعہ اور دن ہووے کا
اسرافیل کون جب حکم ہو خدا — ابہی بہیر دو آینگے تم بجا
جبہی حکم سین بہیر کون دہن بجا — بہنبہیر سے باریک آواز آ
سنین سب جگان ایک سب آواز — لگے ہونے آواز بہار رب ساز
لگا بڈہنے آواز دن دن گہنے — لگین لوگ ڈرنے کہین کیا بنے
آرین جانور جنگلا شہر بہاک — بہاڑان جہین لوک گہر بار بہاگ
نہایت جبے کڑک بجلا ہر ٹہے — اسے طرح آواز اسکا بجے
سبہی گیا بہین گیا بہہ کون ڈال دین — جدان جہو کر ہووے بے ہوش پڑین
شیاطین کنارہ زمین لگ اوڈین — فرشتے بجہاڑان اونہین اور کہین
بگاڑی خلق اب چلا تم کہان — لگا ہونے جانکندنے تب اوہان
جیتا درد اولاد آدم کون ہو — دیتا درد دس ایک شیطان کون ہو
کہین آدمی دیکہہ یہ کیا ہوا — ہووین مست بیہوش سب جا بجا
بہاڑان اوڈین ریت ہو کر پڑین — زمین جیسے پانی مین کستیے ہلین
پہٹین آسمان اور تارے گرین — سورج چند بے نور ہو کر پڑین

بہٹی

بہٹی جب زمین ہر طرف جا بجا — سہی حال یہ چہہ مہینے سدا

در بیان نفخہ فنا ثانی

ہووے جب حکم دوسرا صور کون — بجا دے فرشتا جہی زور سون
مرین آدمی جن سب جانور — مرین سب ملایک ادہر اور ادہر
مرین جبرئیل اور میکال بے — اوٹہا دین عرش کون اونہون جان دی
اسرافیل یتیم جان عزرئیل بے — عزرائیل کے ہاتہ قدرت مین با
عرش حکم حق سین بکبر یہ صور — رہا نا نہ کوئی جہوٹ اللہ صبور
کہین آپ جب رحمۃ العالمین — کسے بادشاہی ہی اب یوم دین
کوئی نا نہ جو دیوے جواب اس بکار — کہی آپ لِلّٰہِ الواحد قہار
ہمین ہین سبہی آپ پیدا کئی — ہمین ہین سبہی اب فنا سب کئے
کہین شات باقی رکہینگا خدا — عرش کرسی لوح و قلم کون سدا
بہشت اور دوزخ جلن بیچ بہاو — کہین بعض اُن پر فنا تا و بہاو
اندہا دہوند ہووے سب ملک مین زمین — جیسا ہو رہا ہی بہگولا ہین
کوئی پہلی نفخہ مین کو بعد کے — روایت کرین ہین سنون یاد کے
چہل سال کنڈرین تو ہنہ عرش سین — چہل روز برسے سبہی فرش مین
ہووے رنگ اسکا جو بارہ کی ذات — ندے عرش سین ہو جو بحر الحیات
جو بارہ کز دن سب زمین بر جڈ ہی — سبہی تن اور سینہ اوگی اوبڈ جہی

اکرم الاکرمین

کہیں ایک ہڈی ہی نام عجب ذنب — اوسے لاگ کر پہیر جامین کے عجب
بچا اور نگا وہ نہیں جی بچے — فرشتے رکہیں گاڈ اسکون صحیح
جو اسکون لگا جات بارے تبہی — بدن ہوی طیار ریورا سبہی
جیسے مای نین جو بہل دن جنین — قیامت کون پورا بدن ہو اوٹہین
ملینگا جو ہوی زخم ات سبہی — بلکہ غیر مختون ہونگے سبہی

در خاستن فرشتہا

بہلا جو اوٹہا وین ہی عرش عظیم — اونہوں کون کر آپ زندہ کریم
کرن پہیر وارے کون زندہ غفور — اوٹہی عرش سین لب نے رکہیگا صور
جو جبریل میکال پہر عزرائیل — کرن پہیر زندہ نہ لاوبگا ڈہیل
پہر روح سارے جمع کر تمام — سبہی موند ر پہیرے مین خاص عام
اپتے صور جو ٹہی سنا بیچ کان — جتنا بیچ ہیگا زمین آسمان
جیتے روح ہین ویتی ہین اسمین جہید — اونہون جہید کا سن ہدا اب جہج سن بہید

در بیان نفخۂ سیوم بقا

حکم تیسرا ہو فرشتے کون جب — بجاوے تون اب پہیر اپنے کون اب
بجاوے حکم رب سین جب ہی اٹل — ہر ایک جہید سین روح جاوی نکل
چمک نور ایمان سین مومن روح — چلین روح کافر منافق سیاہ
چلین اپنے دیہہ کون سب جہین — مجاوی کون بوکا مکہیان جمع ہوا وہین
ہر ایک روح جب آنپے دیہہ تاک — ہووے جلد داخل تبہی راہ ناک

اوٹہین کہ

در بیان بعث

اوٹہیں پہلے محمد سبہوں سین پہلا — اوٹہینگے سبہی لوگ پہر بے خلل
اوٹہین مومنان محمد بٹہتے غفور — ہوئی سچ وعدہ غفور شکور
ویسے خوف محشر سین سب ہوں اداس — ڈرین سب کہ کیا ہوے عجز ہے پاس
کہیں کافران ہای ڈرتے جلن — قبرسوں ہموں کون اوٹہایا ہی کن
فرشتے کہینگا کہ وعدہ خدا — کہا تہا پیمبران سبہی سچ ہہیا
کہ جس کام مین وقت مرنے کی تہا — قیامت کون وہ کام کرتا اوٹہا
ٹپکتا اوٹہی سب شہیدوں سین خون — بہت ہوں خوشبو عطر مشک سون
موئے حج مین لبیک بٹہتے اوٹہیں — نشہ مین موئے سو بہکتے اوٹہین
مراہی یہان جو کوئی در نماز — اوٹہی پور کرتا اوہان از نیاز
مرا غم مین روتا اوٹہی زار زار — مرا جو لڑائی کر ہے مار مار
سبہی ہو ننگی اوٹہین تن سیتی — شہیدونکی کپڑے ہوں گے کفن سیتی
غرض جو کفن ہو سبہی گر پہرین — پہر اوٹہہ یگا حق یا حسن سیتے ملین
بہلے دور کپڑے سفید یک رنگ — براہیم نے کون پنہاوین تنگ
پہجی ان سیتے خوب احمد رسول — پہر سب پیمبر خدا کے قبول
سبب کیا کہ کپڑوں کون اونکی قتار — دئی رب نین کافران بیچ نار
پہر واسطے حق یکا بڈ تہے اذان — اونہوں کون پنہاوینگی پہر ایمان
موافق عمل کے ملیگا لباس — نہیں ذات او نہ صفت کر تو قیاس

بھبر ہوں براق اوپر سوار / حسین اور حسن اونٹ اوپر سوار
جو ہیں متقی بہت پرہیزگار / اونھوں نکی قبر پر کھڑا اونٹ یار
مہار ہیں زمرد سونہری ہوں زیبا / جنھوں نیکے اوپر چڑہ چلیں متقین
گنہگار پیادے چلینگے شتاب / پکڑ ٹاٹانک کافر کوں کھینچیں خراب
کہیں جب اوٹھیں قبر سوں مومنین / اَدیں صورت اُن پاس خوب ات حسین
بہت ہوں خوشبوی بوہیں بوگار / ہمنکوں پچھانے تو کہدے سینہار
کہے ہیں تم ساند لکھا ہے کو / کہیں ور تو آکے ہمبرا سوار ہو
تیری صورتاں نیکیوں کی ہیں ہم / ادہٹا وین لوتارین جہاں ہو حکم
قبر پر کھڑا ہوں کافر کے دیو / بوری بوسو نکھا کر کے جیو انکا لیو
کہے اب تجھے نہ ہی مجکوں جو توں / کہے کون تجھکوں پچھانے زبون
کہے ہیں عمل بد تیری ہوں خراب / سوار اُس پی ہو بیچلے جت حساب
بدن انکا ساب لٹوٹ جا بوجھ سوں / کفر اور شرک کیوں تھے تہا زبون
چلیں اٹھ قبر سیں فرشتے ہوں ساتھ / جو نیک بدی لکھتے ہیں اپنے ہات
کہیں مومنوں سیں نہو تم ہراس / تیری ساہداج ہیں منت ہو اوداس
بشارت ہی جنت کے وعدہ خدا / تمھوں سیں کہا تہا ہوا سب سچا

در بیان محشر

کہ جب جائے محشر میں ہووین کھڑی / خدا عمل غالب کے صورت کری

جبھی نانک کر

جبھی نانک کر جس عمل میں مرا / اوپے مثل میں جا کر بیکلی کھڑا
عمل غالب اسکا جو دنیا میں تہا / اثر اسکا تن پر اسکی ظاہر ہوا
جو ظالم ہو مانا نہ قرآن کوں / ہو وہیں صورتیں خوک کے جان توں
جنھوں نے کیے لاد الوتر جیسے ہیں / قیامت کوں بندر شکل ہو اوٹھیں
وجو بیاج لینیکے عادت رکھیں / تا سر اوپر پانو کر کر چلیں
اوٹھیں گر پڑیں جیسے مارا ہو بھوت / جنا تہا اپنا مای نیں کیوں کنبوت
لگا دو بہاروں رکھ لگر تھے / ہو وے جام اور ٹاٹ ریزہ بجے
جیسے ہوے طیار وہی تمام / ~~تا سر اوپر پانو کر کر چلیں~~
لگا بیاج رکھے ہیں نہیں وی بہاڑ / کرو جلد توبہ خدا ہے غفار
ظلم سیں یتیموں کا کھاتے ہیں مال / دیوین آنت ملکھ انکے انگار گال
تکبر سیں کرتے اہانت غریب / قیامت کوں کبر تے تن ہوں نصیب
ہر ایک قوم میں پانو نیچے ملا / تکبر گئے بن [illegible] ہستان کجا
کوئی غیر حاجت کرے جی سوال / ہو وہیں باد ملکھ پر نہو ماس بال
کہیں ہیں کہا بول آدھا کچھ / اگر خون ناحق کوں سن بے الہی
قیامت کوں ما تھی پر انکا لکھا / ناامید رحمت سیں یہ پر خطا
جو تہو رکہی قبلہ طرف مکھ کوں کر / قیامت کوں وہ تہور ہو مکھ اوپر
کوئی دو قبلہ جور کہتا یہیں / ادھوں ادہ انصاف کرتا نہیں

ایسین مغز اوٹٹی جہی تاب سین | جب دیک آوٹٹی بہت اک سین
پسینہ جلیگا بدن سین اوتر | زمین پر نہ بہیلی کری کرد دہر
بقدر گناہان جو دڈہین سنون | کوئی تا بہ ٹخنہ کوئی زانوون
کوئی تا بسینہ کوئی تا حلق | کوئی ہوی اپنے عرق مین غرق
ایک آواز غیب سے ہووبگی تہی | سنین لوک بیہوش ہووین تبہی
نبی جیو کہین ہیراوٹہون مین بہل | دیکہو کیا کہ ہوسے اگہر عرش تل
پہریا ونٹ گہوڑین بین سین قہار | بچہاتین لاگو مہو کو دبن بڈار
ہووین جال انمین مین غرقاب سب | سبہی بہول جا باپ اولاد سب
سبہی یون پوکارین کہین یا خدا | عذابون سین اس روز کی دی بچا

در بیان طلب شفیع

رہی برس چالیس یہ حال زار | بہر ہو نکے جمع ہر ہنر گار
کرین مصلحت اب چلین کس کی پاس | خدا سین شفارس کرے کہہ دل مین آس
بہلا جا ای آدم سین کرلین سوال | کہ دادی ہمارے تیرے سب ہم عیال
خلیفہ خدا کے تیرے بوت تہی | شفاعت سین آگہر ہین ابہی
ہوا سبج قیامت کا وعدہ تمام | پہر یون بسنا تہا خدا کا کلام
جو توبہ کر سو جہوڑے اللہ نان | ارے بات کا فکر ہی دل ہمان
قیامت کا وعدہ ابہی سبج ہوا | شفارس کر دو سر بات جا

کہینگا

کہینگا جب آدم علیہ السلام | کیا باد حکم ایک جنت طعام
کیا اپنے شرمندگی نین تجہے | سوا بول نفسے نہ کچہ دل سوجہی
کہین جہوڑ کر تجہ بڈے کون تمام | کہان جانا کس سین کہین یہ کلام
کہینگا جب آدم چلو نوح پاس | کریگا دعا وہ بڈا خلق کا خاص
سبہی ڈہونڈہ کر نوح کون پاکر | کہینگا جہی جاکے کون جای کر
کہی اتہی ہم آدم باوا اس بات کون | اونہون نین دیا بہیج تم پاس کون
کرو تم شفاعت سبہی خاص عام | آئی بار تجہ فیصلہ کون تمام
کہین نوح جب سیج کر کر سدا | کیا وقت طوفان تجہکون خدا
چڈہا لی تون اپنے اہل کون جہاز | چڈہا یی سبہی پر عرض کی نیاز
یہ بیٹا ہی کنعان میرا اہل ہے | سبب کیا چڈہا یا نہ الکون تیہ
کہا رب نہیں وہ اہل تیرا نہیں | کہ کافر ہے رحمت کا بہیرا نہیں
نجانین تون یہ بات ہر گز نکہہ | جو تجہکون بتا دون سوئی بات لے
رہا بیٹہہ شرمندگی دل مین دہر | وہ شرمندگی اب ہی دل مین بہر
نطاقت کہ روز مین تمہارا سوال | کہین لوک ہم کیا کرین وہ بہال
کہی تم براہیم پاجاؤ بوکار | کہا دوست اپنا اوسے کرد گار
نہین دوستون کی دعا نا قبول | کرین سب براہیم کی ڈہونڈہن کا عمل
نہایت کون جب ڈہونڈہ پاوین خلیل | کہین نوح تم پاس بہیجی جبیل ر

شفاعت کے کارن آیی تیرے پاس / قیامت کے ہولوں سیتی ہوئی ہراس
بہت سوچ کر دوست حق دل جواب / کیا تین جہوٹوں نین مجہ دل خراب
جہنی یاد مجہ دل کوں آوین ہین مین / سپہے دو ستے بہول جان ہوں جہین
جو شرمندے سین مجہی ہو جہوٹا و / کہوں جب دعالیوں تمہارے کا جاو
کہیں سب کر بن کیا بتاؤ بچار / کہی جای موسے سین کر دیو بوکار
کری ہی خدا اس تہہ اس نین کلام / بہرک اس کے سب ایل گیے ہی تمام
چلیں جای موسے کوں پاوینگے جا / کہیں ہم کوں بہیجی خلیل خدا
سبہی دیکہیں ہولین قیامت نرک / شفاعت کے طالب ائی تم ملک
کہی جب کہ قبطے کوں مارا تہا مین / نہ شرمندے سین کہوں تم لیین
نہیں آوتا بول بولا نجاہیے / کہیں لوگ ہم کیا کریں دی بتای
کہی جا عیسے سوں جا ہو دعا / بہریں ڈہونڈتے محشر اندر بلا
نہایت کوں پا کر کہیں حال سب / جواب انکوں عیسے نبی دیو تب
کہا جہلک سین مجہ کوں بیٹا خدا / ڈروں ہوں کہی مت کرے رب غصا
جو شرمندے سین نپوں لین سکوں / کہیں سب شفاعت کوں جاتہ کس جگون
کہوں گا پیمبر ہی آخر زمان / محمد ہی نام اس کا جہان
ملو ڈہونڈہ کر دہ کری گا شفاعت / چلیں ڈہونڈتے ہوئے طالب نجات

دربیان شفاعت کبری

نہایت کوں پاونگی احمد رسول / کہیں کر شفاعت ہمارے رسول
ہمیں سبہوں نین بتایا تمہیں / ہمیں اور جا گان رہی ہی ہمیں
نبی جیو کہیں مین اوٹہونگا تبہی / طرف عرش کے چڑہ ہونہ غایت عجب
پہونچ نام محمود ہی جت مکان / و سجدہ اونے ٹہور کوں بے کہان
حکم رب سین سجدہ مین چاہوں دعا / بتاویگا مجہکوں دعایان خدا
کہوں گا خدایا تیری قول سانچ / و لسوف یعطیک ربک کونا بانچ
مجہی آج راضی کرو تم خدا / کریم اب کرو آج وعدہ وفا
کرو تم شفاعت کوں میری قبول / کرو بخشنے مومنوں کا رسول
حکم ہوا اوٹہا سر کوں میرے نبی / کروں تجہ کوں راضی ہو راضی ابہی
کہی رب سچا قول میرا سچا / قبولی شفاعت کروں میں قضا
کروں اب میں انصاف سب خلق کا / اوٹہا سر کوں آویں نبی خلق پا
سبہی لوک بوجہیں کہو کیا ہوا / نبی جیو کہیں رکہ ہو اب قضا
جہی باندہ کر صف کہڑی ہوں تمام / شفاعت ہی کبرا اسکا جو نام
سنیں کے جب آواز دو سیں سب / ملائک پہلے آسمان آئی تب
کہڑی گرد جن و انس حیوان سکہ ہون / دوجی آسمان کے اوہاں گرد ہون
اسی طرح ہر آسمان کی ملک / بدل ہوی آواز آوین اہل کے
ہر ایک آسمان کے فرشتوں کی صف / کہڑی گرد ہوں ہر طرف سات صف

ہوویں نور رب کا پاد ریا تب نمود — تجلا کریں انس پر حضرت ودود

ادہر تہا وہیں فرشتے اوسے آنکہ جب — زمیں پر کا جو نر دیکلا و بنگلی تب

ہی بیت المقدس پاہ پتھر ادہر — رکہیں انگلا پا یا عرش اس اوپر

ہوویں لوگ بیہوش یہ دیکہ حال — اور بیہوش دیکہیں جو عظمت جلال

رکہیں داہنے عرش جنت اوتار — طرف چپ کے دوزخ کوں لاویں اوبھار

آمدن دوزخ از زمین

کہیں باگ دوزخ ہیں ستر ہزار — جنہوں کوں پکڑ کر لیاویں اوبھار

ہر ایک باگ ستر ہزاراں ملک — پکڑ کر لیاوینگے اوپر تلک

سہی ستو برس راہ لوکوں تیں جب — بگاوے گی دوزخ اسپکا آواز تب

کرے آگ حملہ و بولے یو کار — کہاں جز تمامان حلم کرد کار

نصیحت سیں دنیا میں موڑیا پھیرتا — جو کچہ پاوتا مال سب گھیرتا

نمازاں نہ پڑتا زکاتاں ندیتا — سبہی نام لیتا یو کارے جکی

جہاں آپ سمندر کی سی جہل جی — سبہی پہیل جا آگ اسمیں دہکی

قطاراں جیسے زرد اونٹاں چلیں — اسی طرح جہل آگ اسمیں دہکیں

سبہی منتظر لوگ کیا ہوی اب — جو کیونکر کرے معاملہ اپنا رب

دربیان قضا رب

ایسے میں حکم ہو سبہی لوگ کوں — نہیں شان میرے ظلم کچہ کروں

وہی ہیچ میں تم پہ پیغمبر ان — کتاباں صحیفہ وہی سب بکہان

انہوں ہیچ جو تم سیں وعدہ کیا — اوسے دیکہو وہ سبہی سچ بہیا

امر اور نہی جو کہ اسمیں لکہے — جو کچہ تم کیا ہیوہ بدلا اچہے

ہیں مالک ہوں سچا میرا قول سانچ — کیا ہی جو کرتوت لیوں اپنی پانچ

بہشتوں کی لایق کئی کام تیں — ابہی دون بہشتوں انندر تہانو ہیں

جو لایق ہوں دوزخ کی اب جل — ہیں بلکہ وعدہ سبہی بے خلل

کہیں اکلا امتوں کے کافر سپہ — ہموں کوں کہیں نہیں تہیں کچہ کہے

حکم ہو کہ یا آدم اور نوح تم — خلق پر نہ پہونچا دیا تم حکم

کہینگا دیا ہم نیں پہونچا سب — کہیں قوم میں جو کچہ بولیں ہیں

اسیطرح سب قوم پیغمبراں — جہوٹہا دین کہیں ہم کہی نا نہ سناں

کرے رب پیغمبروں پر حکم — کوئی اپنا شاہد ہے کہو ہو تم

کہینگا ہمیں گواہ امتاں ہمن — بتدے امتاں احمد پاک تن

بولاوے خدا انکوں پوچہیگا سب — انہوں میں کہو کوں سچا ہی اب

کہ امت احمد علیہ السلام — پیغمبر تمہارے ہیں سچے تمام

ہیں سب کہ کیونکر تمہاں جانیے — نہتی تم اوہاں جیسے ہمیں جانیں دی

محمد کہیں تم کہو ہو تمام — سنتیں ہم ند نیا میں رب کے کلام

ہمارے نبی قرآن آیا تہا تب — تمہارا لکہیا اسمیں احوال سب

نہ سنبے زمین کے جو ہمکون دئی | سپہ دیکھ یے ہمنیں ویسے ہی تو
پیمبر تمہون کون نہ کہتی حکم | سزا اسکے دنیا میں چکھتی نہ تم
قران میں تمہار رسال اور خطاب | دئی بھیج رب نیں پڑھ ہر ہم کتاب
خدا اور پیمبر ہیں سنچے سبہی | کہی رب تمہوں شاہد سچے کہہ
کہینگا محمد علیہ السلام | میرے امتاں سچہ کہین ہیں تمام
نہ آدر او نہیں ان کر اگی جواب | سنیں جب انہوں سیں جواب حضور

دربیان قصاص حیوانات

ہووے عدل حیوان کا بہلی حساب | لکہا تذکرہ نام ہی جس کتاب
جو دنیا میں ماری تھا ڈنگا غریب | حکم رب سیں ہوا اسکون تو نصیب
وہ اتنا ہی لیگا او سے مار تب | حکم ہوے دونون ہووے خاک اب
بہر یون کہیں جانور یا خدا | فلانہ جبھی مفت ضایع کیا
نہ زندہ رکہا نا نہ نفع کچہ لیا | کہے رب اوسے شخص اوپر غصا
نبے جیو کہین ہیں سنون دل سیں بند | کیا ایک عورت بنی جاکون بند
نہ دی ایک ہانڈی میں رکھی زمین | موئی اسمیں وہ زن ہوئی دوزخین
جہد کہیں ہیں ڈنگر وکہوڑے شتر | نکہا ز ندانہ کا رب کے فکر
بہت دیہ ناحق کوئی انکون مار | قیامت کون حق سیں کہیں کے پکار
جلیں اس سبب آگ دوزخ اندر | مسلمان کہو عاقبت کا فکر

بہر خاک ہووین

بہر خاک ہووین سبھی جانور | کہین کافران ہم ہوتے جانور
ایہی خاک میں رل کے سب جیو چھٹے | نہیں ہیچ دوزخ ہمیں کو چھٹے

دربیان نامہ اعمال

اسے میں حکم ہو جبہی یا وکون | تعالیٰ کسیں نامہ ایسا وکون
نبے جیو کہین سن فرشتے ہیں دو | تیرے ساتھ لکہتے ہیں کرتا ہی سو
جو نیکی بدی سو کرے دن و رات | سبہی لکہہ کے لیجانا جو ہوے بات
فجر کے فرشتے جلیں عصر کون | عصر کے فرشتے جلیں فجر کون
حکم ہو پڑھو اپنے اپنہ کتاب | کفایت تمہیں ہے کری در حساب
مسلمان کے ہاتھ وا اپنے بر بن | خوشی سے جو کہ استغفر الله پڑھیں
بکر جیب کافر کی جہاتی مروڑ | نکالیں با قران ہاتھ جب پیٹھ اور
رکہیں اوس اوپر نامہ اعمال کون | مروڑ ینگے گردن کہیں بدہ تون یون
کہینگا جبھی کافران یا خدا | ہمون نامہ پورا ہیچ دنیا لیا
حکم رب سیں ہو بندا لگے زبان | کہیں بند تن کے کیا جو جہان
کہینگا زمین یون کیا ہجہ اوپر | کہی ورت یون ان کیا ہجہ اندر

دربیان میزان

بہر ایک لاوین ترازو عمل | پکڑ جو ٹھیا جبرئیل عرش تل
فراخی دو دو بالڑیں سن میان | سما ایک پلڑے میں زمین آسمان

حکم ہوا ہی تول نیکی بدی
کہ حق نہیں صورت ہر ایک کی

بہت مومنون کا احوال سن
رکہان ایک بیر ہین جو نیک بن

کہین بیرہ چپا اندر بد عمل
اگر بہت نیکی ہو کچہ تا نہ خلل

اگر ایک نیکی گہٹی تو سن ہے شتاب
ندر اسکون کوئی تماشی نہ تاب

اگر حق فضل کر کرم کر رحم
اوس نجشد رب رہیگا بہرم

اگر عدل کر ڈال دوزخ مین دیا
نہین اسکا کوئی خبر آئی لے

جہوکر پلہ نیکیون کا تہے
کہین نیک یہ بد نہو وے کہے

برابر ہون نیکی بد جس کے
او نہون کون یہ کچہ خبر نہین پائی

سنون حال کافر منافق کے عول
نہین اسکا نیکی ہی راہی کے تول

کفر اور شرک سین ہاہی مٹ گئے
بدی کے عمل سب جو ثابت رہے

رکہین کافران جو عمل کوہ بھر
نہین ہی قدر اسکا مچھر کے پر

جو بد بان کا پلا جھو کیگا تہے
کہین بد نہین نیک ہو یہ کہے

بہری نصف سبحان اللہ بلا
بہری لگا سب الحمد للہ بلا

بجہی لا الہ بہیر الا اللہ ر
نہین زور اسکا کون پہونچی ہی کر

بہر اللہ اکبر جو پڑہتا ہے کو
جو بیٹا مہر جبر کرتا ہے کو

در و دان کہہ رکہتی بہت قال قیل
ہو وین پلہ نیک [illegible] کی ثقیل

شہیدون کے خونون سین بہار تو بین
سیاہی جو دواتون علم جو پڑہ ہین

کہین

کہین بعضے مومن کے نیکی ہون کم
اچانک آوی ابر بادل بہم

بدی بہت پلہ نیک اسکا شتاب
علم دین سکہانی کا ہی یہ ثواب

ستر بیٹ کا جوکہ ہلکا ہی ات
تر از و عمل نیک بہل کا ہی الت

ہو وین مومنان کافرون سین جدا
جہی لوگ نعمت کون بہیجی خدا

کہین تین لٹولون کون لیجا نہ ہم
جنہے جو کرین تہی خلق پر کرم

کرین بند کی رات کون جو جہیے
جو غازی ہین جان اپنے اللہ دی

بکر لیجلین جا رکہین عرش تل
بہرا ور یتیمون کون حسن بنجلل

بہت جو کہ حاکم عدل کر مرین
بہر دو ستے جو کہ للہ کرین

خدا واسطے یار دونون ملین
خدا واسطے سے جدا ہو چلین

جو مرد وین ہین کونے مین کرتے ذکر
کہرون بیچ جو دل ہو مسجد بہیتر

جو اذ کون کا ئین خدا یاد مین
جو خیرات کرتے جہپی ہاتہ سین

نمعلوم بانوین طرف کیا دیا
طرف داہنے کون ہر آئی خدا

کوئی استری ہو بڑی سو ہنے
بہت مال رکہتے ہی وہ موہنے

کہے کون بلاوی ہور بات کون
کہے وہ خدا پاک سین ہین ڈرون

محض ور خدا سین رہی آپ بچ
نبی جیو کا کہنا رکہو دل مین سچ

غریبون یتیمون پہ کرتی رحم
خدا سین ڈرین اور تنوین رحم

رحم جب ہو بہی ہین بہا نجی
بہلائی او نہون کی رکہو مان جی

خدا واسطے جو بڈہا وین قران   خدا کا ذکر رات دن جو بڈہان
خلق خوب کے عادتان جو دہری   سبہی یی عرش کے تلی ہون کہڑے
کوئی دوستی جو رکہین ہین تمام   جنہوں کن نہ رکہین ہین ناتا نہ کام
جو کو خلق سین بات ایسے کہین   خدا دوست ہون جو کہ مانین سبہین
بٹہاوین ایسے نور منبر اوہین   ہمیں شہید انگی ہوت رشک کرین
علم دین جاہل سکہایا جنہوں   سونہری جو منبر بیٹہایا انہوں
روبہری جو کنبد مین دیا بجہا   دموتی دیا قوت اس پر جڑا
بجہایت و پردہ کہیوں بے فرق   جو استبرقون سندسون مین عرق
اسے مانہ دوزخ سین کردن نکل   رکہی آنکہا ور کان ات بدشکل
کہی تیں تولون کون لیجاون ساتھ   جو تصویر دنیا مین کرتے ہین ہات
ہر جو غریبوں پہ کرتے ظلم   قتل ناحق ادپر رکہین جو قدم
جو بوجین خدا چہوٹ کہ شرک کرا   ادسے لیجلی بکڑ دوزخ اندر
ہر ایک گردن نکل نرکسون   کہی ابی ساتہی کوں مین لیجلوں
کہنہ کر نصیحت سین رکہتی مرور   جبہی تول اپنے کون ڈارین ہین تور
بہت انیکہ کر دل مین جہی ہی بہول   کرین دین کون طعن یی سب جہول
سناہی کئی تول ہوں دوزخی   بہلا جو کہ کافر مرورون سیتی
دوم جہل غفلت سین کافر ربے   دو دو تول دوزخ مین گردن لیئے

جہنوں

جنہوں جن کوں بوجا ہی دنیا مینت   بہاوین چاند سورج بہاوین اگن بت
جو بوجین بوجاوین دو دو دوزخی   کہو ایک اللہ نہ کہہ دوزخی
عزیر اور عیسے کے صورت ملک   جنہوں انکوں بوجا چلین یا نرک
بہت ہوئے شرمندہ روپون کفار   اگر ہوتی ہی سیج نہ جلتی بنار
ہر ایک فرقہ نرک کا جہول   خدا ایک جانا نمانا رسول
سنوں بعض مانیت ہیں بعضے رسول   کرے کون قبولین کوئی نا نہ قبول
ہووین روز محشر کے پیاسے جو آب   دکہاوین اوہین نرک جیسین سراب
کہین نام دہوکہی کا ہووے سراب   جیسے کا نس بہولا دکہا ہے درآب
جہبی دیکہہ دہوکہی کوں پانی کی رنگ   ہر ایں جار دوزخ مین جبہی انسنگ
لاوین ایک یودا ہی بڈی بدشکل   جو دنیا مین دیکہی توجا جیو نکل
بور انگہیہ نیلی تکین لوک سب   بجہا نون اسین حبیب کے سب کون رب
کہین سب ہمن اسکون جانے نہین   ایسے بدشکل کون بجہانین نہین
کہا جار دنیا ہی ہی کہ تم   سبب جس کرتے تہی قطع تم رحم
سبب جس نہ لاتی تہی خاطر غریب   بغض حسد تہا جس سبب تم نصیب
حکم ہور بڑ ہیا کون دوزخ مین ڈال   جہبی ڈالدین از حکم ذوالجلال
کہیگا خدا دوست میرے کہان   جنہوں ساتہ میرا کجہو ڈرا اوتہان
تیرا حکم اور پارسائی کون جہاڑ   قبولا جہی دل اندر باندہ ہاڈہ

حکم ہوا نہین پیچلوا نکا ساتہہ / جلو دوزخ اندر سبہی باندہ ہاتہہ
جیسے رافضی خارجی اس جہان / لیوین مار ایمان کون دین بچہان
مگر جن یکے دنیا خدا کا رہنے / اونہون کون جدا کر رکہین بار رے
خدا واسطے کن یکہ دنیا ہی اس / لیوین جنت بے حق ہو دیوین جنت ہوتیا
غریبون پہ بیٹہی نہ کر کر مروڑ / خدا کا نہ گہر مین رکہتی نہین جوڑ
نہ کاٹین ہین اپنون سین مل بیٹہہ کہان / بغض خراہ نہ دل مین کیسے کار کہان
جو کافر سبہون یکہ سنین بات تین / جو مومن منافق ہون کس کیا کرین
کہین در خدا تجہ بناں اور کو / نہیو جا ہی ہمنین جو ہو حکم سو
کہی رب مین مالک تمہارا ہون نت / کہین ہمکون دیدار اپنا درایت
تجلی ہو دران پہ حضرت ودود / حکم ہو کہ کرو تم الہی سب سجود
رسول اور خدا جن فیین ما نا بدلا / ہووین سجدہ اندر جبہی مشتغل
منافق یکے ہو بیٹہہ جون سینگ گای / اکر طرح بدن سب جبہی اولت تجلی
حکم ہوا نہین دو دوزخ مین گال / نرکہین ہین دل مین صدق ہی کمال
مسلمان باقی کا ہو بیر حساب / کہی ایک مین اس نہین مارا خراب
کہی رب کیا کیون قتل اسکون مین / کہی بول بارے تیری کار نے
کہی رب تون سجا ہی جنت کہین جل / جہمک ہوے ملکہہ ارسنگ سورج کی جہل
کہی ایک کون رب کہ مارا نہیا کیون / کہی تو خرمت ہو میری یا زبون

کہی رب

کہی رب ہوا تین ہلاکت کے پاس / گہسیٹ لے اسکون دوزخ کر و جای پاس
بہر ہو یکی تند رستے کی پوچہہ / بہر انکہہ اور کان اور دل کے بوجہہ
کہان تین کنوائی و سمجہا تہا کیا / خوشی جس نین اللہ راضی کیا
کہ ہین عالمون سین علم کا سوال / علم کا بورا جو رجو رسین حال
خوش امد سین مت رو علم کون چہپا / سبہی مرتبہ تم سین بوجہی خدا
بہر مانی جعورو ملک جو سوال / حق انکا متہون سب دیا تہا کمال
بہلے قول تو لین نمازون کون واہی / فرض جو گہٹین تو وتر دین رلای
نہ اس سین بے پورے ہو سنت رکہین / ستر نفل بدبے فرض ایک تولین
نہ اس سین بے پورے ہو حقکی پناہ / بہا وین مار دو پانچ رو گناہ
اسے طرح سین ہو حساب زکواۃ / بہلے ہو سب سین نظر بر صلوۃ
اگر سرخ رو ہی نمازون مین کو / سبہی کام مین وہ رہی سرخرو
جو اچہی امامت کرے جیو کوی / ثواب اسکون جیتا سبہون مقتدی
نمازون مین نقصان کرے جو امام / سبہون کا وبال اسکا گردن تمام
نہین تین چیزون یکس جی بکڑ / ستر عورتون کون جو دہا نپے کپڑ
کرے ہو کہ سکون دور و بتاہی کہان / جو گرمی و سردی مواقق مکان
حکم ہو کہ دو دیتے کن سیتے / نیکا کن سیتے اب بتا مجہ سیتے
نہیں دوستون کا میری دولت کو / نہ دشمن میرے دشمنون کا ہی سو

نہین انکون رحمت میری بعد بختے | رکھو حلم ہر دشمنے دوستے
جو سردار حاکم و قاضی ملک | عدل کا سوال ان کین ہووینگے بیک
رعایت رعیت کا ہو ہر سوال | جو عادل نہ ہوئین کہ جو ظالم و بال
حلم ہو سبھون عورتون پر سنا | کیا مال خاوند اولاد کیا
کہین نین کنہ جو کیتی اس جہان | کرے بھیر تو پہنتوڑے ندان
بھولاوی کا سب شاہدن کون خدا | بلک نامہ انکا سین دیوی مٹا
جو ہی بالو مومن کا ناطم اگر | کنہ اتک جہ ہر ایک نیکی اجر
ملا یون سین گھٹ جاے نہ مومن کے پاپ | گناہون کے باہیی عستان ہر کہ تاب
کہین بعضے مومن کعن ہین قرضدار | جو ظالم نین دریے غریبون کون مار
جنھون نین لیا قرض نام اور نشان | اور یے دابنے کی ہوو ین نیتان
بدل دانک اجھی کہ کس نے میان | او نہین اسکون دین سات سب نیکیان
نہوت نیکیان پالوٹین سب تمام | او لیے انکی بدیان دی و ینیے تمام
مگر جن نین لاچار لیا قرض | و دینے کی دل بھیج رکھتا لرز
خدا بے کر انکا اوپر فضل | دیون پاس اپنے سین اسکون بدل
کرے اسکون راضی فضل آپنے | ضرور قرض سن جو مین اب گنین
مدد کون جو ہا داد ضرورت نکاح | کفن کون جو مر کے بیوے مباح
جو ہو کہا و منگا لی نیت ادا | قیامت کون نجا در اسکون خدا

حکایت

حکایت شخصے کہ نیت ادای قرض کرفتہ

سنا ہین کہ ایک شخص کون حشر مین | سب حقدار اسکون پکڑ لیجایین
کہین یا خداوند جو دہ طبق | ہمارا رہا اس پکڑ گردن پہ حق
کہی رب کہ کیون اسکا تین حق رکھیا | کہی یا الہی میرا تھا
تو ق جانین ہی نیت کون میری تمام | فکر اس کہ تہا رات دن مین مدام
جو مقدور پاتا تو دیتا مقر | کہی رب مین جانون ہون دیا خطر
یہ دیتا تمہین جو کہ پاتا مقر | کہین ہمکون یا رب ہو کیونکر صبر
ہووے ان دو مومنون پر فضل | کہی رب سب حقدار کعن بنجلل
نگاہ کعن اوٹھا کر کے دیکھو اہی | بہشت انکی آوے نگاہ مین تبھی
کہی رب کہ یہ بہشت مین بیٹھتا | کہین رب کہ ہم پاس کیا ہی بتا
کہی رب کہ سستا ہی تم مول لو | جو کچھ اس سین جا ہو ہو سب بخشدو
کہین یا الہی ہمون بخشدی | کہی رب اب تم کون یہ انجا تو جی
وکافر کے کاموں کی نیکی نہین | بدر انکا کر کر حساب ان ملین
جا ہی رب کرم کر اوسے بخشدیا | دیا ہی عدل کر نرک انجا تو دی

حکایت

سنا ہین کہ ایک شخص کعن عرش تل | حلم ہو کہ نزدیک ہے بے خلل
جو نزدیک ہو پہر کہین او نہی | پڑھ ہو نامہ اعمال اپنے ابھی

جبھی ہوئی نزدیک بڈھ ہنے لگا
بدہا نیک عملوں سین کہنے لگا

خدا جت کہی مین قبولی ابھی
کریگا وہی شکر سجدہ ابھی

بہر جب کہ ہو بخش کنہ اپنے
ڈرے جب خدا سین لگی کانپنے

کہی رب کہ بخشا تجھی کچہ نہ ڈر
تین دنیا مین توبہ کا رکہتا فکر

کرے ہے سجدہ جو دیکھین تمام
کہین یہ بڑا شخص ہے درکلام

کوئی نا نہ کنہ اسکا ثابت ہوا
نجانین ہوا اس سین کیا معاملہ

حسابا لپسیرا کہین ہین ہی
عدل کر کے بوجہین تو دوڑے وہی

کہا ایک دن آپ حضرت نبی قول
کہو کس کون کنگال کہتے ہو بول

صحابون کہا جو نہ رکہی ہے مال
نہ کپڑا نہ کچہ جنس ہے وہ کنگال

کہا آپ حضرت نہ کنگال یہ
جو تم کون بتاؤن سو یہی بات لہ

کرے جن نماز ان بہت ہور زکوۃ
رہی بہت روزی گنے بی نجات

بڈہے جب قیامت کون احوال
کہینگا چلون جا بہشتون کون اب

ایسے مین کوئی آکر کہیگا پوکار
مجھی اس نہین یا رب دئی بہت مار

کہی ایک کالی مجھی دی ہی اس
کہی ایک میرا لیا مال کہس

کہی ایک میرا کیا خون جو
کہی ایک میری لئے ابرو

حکم ہوا انہین نیکیاں اسکی دو
جہانلگ جو راضی ہوون راضی کرو

بہل لینہ نیکی جو ہودین تمام
کہین بجہی ہم کیا کرین کہہ تمام

حکم

حکم ہو کہ انکی سر اسکے دہر
کرو دوزخ اندر چلی یا نو سر

نہین ویسا کنگال دنیا مین کو
کہا اوت ہی کون اب بولدو

کہا لوگ تین جسکا دہی لوٹ ناتہ
کہا پیغمبر حضرت نین وہ اوت ناتہ

نہ بالک ہے رنج جسکی وہ اوت ہے
وسیلہ نکہہ کا جو اسکی حق رسکے

ہووین لوگ سب تین یہا نتون عمل
نہ کر مان کر حق جہو ہٹا وین بہل

یہی جان مرنے تلک اس رہا
نہ توبہ کرے اس نہ بخشے خدا

سنون دوسرا ہے بہا مت قل کان دہر
خدا پاک کا حق رہا جس کی سر

نماز اور روزہ جیسے حج زکوت
کہ جسمین دنیا کا حق نا نہ جلات

جسین جہو ٹہہ بولن دہیون شراب
چاہی بخشدے رب و چاہی عذاب

تیجی ظلم بندون پہ کرتا ہے جو
نہ راضی ہو جب تلک بخشیگا سو

کہین بعضے مومن بدر کے عیوض
حکم ہو کہ دو اسکون نیکی عیوض

سبب کیا کہ کر کے رو یا ہی آپ
خدا انین فضل کر کے کہو یا ہی باپ

کہین بعضے عاشق جو ہین سینہ صاف
ہووین بعض ان سین شرع کی خلاف

جیسین ارکاور جا جنکا مقام
جماعت جمعہ چہوڑ جملہ تمام

کوئی عشق سین باٹ جاور نکل
مخالف شرع کچہ نہووی خلل

خدائی کے نسبت اوپر کر نظر
کر سا بد اس بات سین درگذر

خدا عشق پر کر نظر در معاد
لکہا ہی کتاب ایک تذکرۃ المعاد

کہیں ہیں رسول خدا در خبر — دکھاوے خدا مجھکوں روز حشر
سبھی امتوں کوں جو ہونگی تمام — دکھاوے خدا مجھکوں سب خاص عام
جو دیکھوں تو اس مانے کنارہ زمین — رہی بھر تمامی میری امتین
جنھوں بیچ ایسے ہیں ستر ہزار — کہ جن ہی نبی پاک ہیں یوں شمار
حسابوں بنا ہو نہ داخل بہشت — جنھوں کیا تہوسوں جھاڑ پرے ڈرشت
نہیں داغ لیویں ہیں ازار پر — کریں ہیں توکل نہ بیکار پر
عکاشہ صحابہ کہا بول کر یا رسول — کس طرح میں ہونا انھوں مانے قبول
نبی جیو کہا توں اونوں مانے ہوا — نبی جیو نہی حق سیں کرتے ہیں دعا
الٰہی جو ہیں شخص ستر ہزار — جیسے چودھویں رات مکھ چاند سار
لکھیا اوپرے جب کہا جو غفار — بدل ہر ہزاروں کے ستر ہزار
کہا پھر نبی ای خدا لا شریک — نپیر اور بخشیں کے جاہوں ہنوز بیشک
نبی کوں کہا پھیر پروردگار — ہر ایک شخص کے بدل ستر ہزار
رکھوں ان کے گنتی کا دل بیچ جوڑ — اور بے شمار یہوں اور نوب کروڑ
تیرا امتوں سیں سبھی بخش دوں — جہاں تلک توں راضی ہو راضی کروں
صحابوں کہا کون ہیں وی سعید — نبی جیو کہا جو ہوے بیچ شہید
جو آرام دکھ بیچ کرتے ہیں شکر — جو جاگیں ہیں راتوں میں کرتے ہیں ذکر
جلم کیہو کر صبر کرتا ہے کو — بدی کیہو کر بخش دیتا ہی جو

جو ناحق لڑے بی وی تحمل کریں — ٹھہر نیکیوں پر کنہ سیں بچیں
خدا واسطہ دوستی جو کر کریں — علاقہ نہ دنیا کا دل بیچ دھریں
کریں دوستی جان کر دیندار — نہیں اور ناتا سوا کر دکار
کوئی حج عمرہ میں جاتے ہیں ہر — خدا کا مراہیں معرفت دل میں بھر
خدا کے حضور رہیں صبح شام — علم کا طلب میں رہیں جو مدام
علم بیچ خاوند جیوں جے جو — جو بیٹا ہوما باپ سیں سر فرو
روویں خوف حق سیں کوئی زار زار — جو دیکھیں نہ دنیا سیں رغبت نہ کار
نکھا نا نپارفی رکھیں دو طرح — فقر سیں نکبر رکھیں دو دہرہ
بہشتوں میں داخل ہوویں بے حساب — جو مومن رکھیں خصلتاں یہی صواب
بلایوں میں کرتے صبر جو سدا — نہیں چین شرک ایک مانیں خدا
نہ روزہ نمازوں میں کرتے قصور — نہ ورد و وظیفہ میں ڈالیں فطور
نہیں بے ادب ہوں خدا پاک سیں — نہ فخر کہلیں انکی اعمال سیں
نہ کہیں کہ اسکوں ترازو عمل — خدا بخشدے اپ کرم اور فضل
کریں تندرستاں سبھی یوں ہوکن — کترتے ہیں دن کوں ہمارے جو خوش

در بیان سفر پل

حکم ہو کہ ہوویں سبھی دور ثول — بیا کافر اور مومنوں کا غول
مسلمان ہی خوب ہوں نا ثول — شہیدوں جنھوں جان دی راہ پول

حکم ہو کہ حاضر سنجی کوں کرو | سنجی آئی حاضر ہوئی روبرو
کہ اُن سنجی دن نے ہی مال کر | گنہ در اوسے نعمتاں رب سبہا
کہی رب عملاں تیں بتا کیا کیا | کہی جو دیا رب مجھی میں دیا
میں ہر واسطہ نا نہ دیا ایک دام | کہی رب جو خرچا ہی نیت تھی تمام
کہ سمجھا ہی کہیں مجھکوں داتا سخی | حکم ہو کہ دو ہو تک یہ دوزخی
کیا جن نیں حق کے رجہاوں کا کام | رہا دین و دنیا میں وہ نیک نام
کہ جس نیت اوپر شروع ہو عمل | وہی معتبر ہی کہ جب ہو عمل
شروع جو کرے نیتوں نیک ہیں | ہو را ای جا ہی خطرہ نڈر
شروع جب کرے ہوں نیت جو بد | بہلا ہو خطرہ ہر تو بے بد
کرو نیتاں صاف ہر نیکوئی | خدا کار نے عذل کر مولوی
دینے نیکیوں پر نہ رکہیو نظر | ہمیشہ رہو فضل کے منتظر
ہمیں سیں کہتے روایت جیا | ہوئی ایک پیغمبر ابر وحی
کریں جو کوئی نیکیاں بے خلل | کہو ان کوں تکیہ نکر بر عمل
کرے کوں کہ جا ہوں کروں میں عذاب | دلیے بایت بکر قوت نہ آوے جواب
گنہ گار لوگوں کوں یوں کہہ نبی | نا امید رحمت سیں ہوں نا کبھی
جو توبہ کریں بخشدوں سب گناہ | نہیں مجھکوں پرواہ ہو عذر خواہ

حکایت شخصے کہ بر عمل خود مغرور بود

نبی سیں روایت کہوں واصلہ | قیامت کوں ایک بندہ بے گناہ
گنہ نا نہ کیا اُن سپنے عمر میں | کہی اسکوں رب ایک بوجھوں ہوش میں
کہی تو موافق عمل دوں جزا | کہی فضل اپنے سیں بخشوں بتا
کہی وہ توں دانا ہی میرے شکور | نہ مجھ سیں گنہ کچھ ہوا ہی ظہور
فضل کیا تعوذ مرد گنہگار سر | مجھے بخش میرے عملاں نظر کر
حکم ہو گنوں نعمتاں مجھ تمام | جب ہو بخشی دنیا کے اسکوں مقام
نجہو بدلے سب نعمت برابر ہو سکن | تہا ہی عمر کے جو کتنا تہا ہیں
ڈرے جب کہی یا خدا اپنے فضل | مجھے بخش رحمت سیں ہوں ہاں خجل
کہیں ہیں نبی تیں دو عمر سنگوں | بہلی نیکیاں اور بدیاں گنوں
سنگوں تیں سپر انعمتوں کا ہوا | جو اللہ نیں بندوں کوں بخشش کیا
بدل شکر جو ہور دیے نعمت کے بس | نہیں عمر سار کے نیکی ہموں کس
رہے سب جو باقی بدی کے عمل | نہیں کوئی بخشے سوا تجھ فضل
عمل کا ہمارے ٹھکانا کہاں | سوا تجھ فضل مالک دو جہاں
فضل جو کرے بخش نعمت و یاب | کرے نیکیوں کوں دو چنداں جواب

حکایت

سنا میں کہ تہا بادشاہ ابن سعید | کہیں نام اسکا جو ہارون رشید
گیا ایک دن ایک درویش پاس | نصیحت کے سننے کوں رکہ حال میں آس

کہا اسکون درویش اے ہند نیں | نمغرور ہو جو کہی شاہ تیں
جتے بادشاہت میری ہی منفر | قدر ہی نہیں اسکا جہجر یکے پیر
بگا سنجنے یہ بادشہ کون مقال | کہا اسکون درویش نیں سن چہار
جو جنگل میں لشکر سیں ہو توں جدا | نہ کہتا ہو بارے و بیاسا بڑا
نکلنے لگا جان تجہ پیاس سیں | اہی کوئی پیالا رکہوں آب میں
کہاں تک خریدے توں بارے بتا | کہا دون میں آدہی ولایت لگا
کہا ہو بارے جو سیراب ہو | اسے میں تیرا بند بیتاب ہو
کرے کچہ دوا سیں تہوڑی شفا | سبے طرف سیں اس تجہ لوٹ جا
ہکی ایک ہی باس میری دوا | جو تجہکون بلاؤں اپی ہو شفا
ولیکن نہیں منفعت پاو بیکا شکم | کہاں تک خریدے بتا اپنے ملکہ
کہا جو کہ آدہی رہی جو ہون او نہیں | کہا تیں ولایت کے قیمت سنیں
جو قیمت ولایت سبہی کیا یہی | جو بارے پیا پا میں منتیں گئے
خدا پاک کے شکر کب لگ کہیں | ایسے نعمتاں منفعت دیا ہمکوں تیں
اگرچہ قیامت کے احوال میں | نلایق کہاں تہی اس یار تیں
ولیکن مثالوں بیان بات ہی | نہ باہر کے لوگوں کے آدیں ہمیں

مناجات

خدایا میرے نیتاں صاف کر | محبت کیوں اپنے میرے دل میں بہر
کرے کو توں ہو گا کچہو بے عمل | میری کچہ نہیں چہوٹ تیرے فضل

تیرا ہوں

تیرا ہوں میں بندا بورا یا بہلا | محمد کے ہوں دامنوں سیں لگا
الہی تصدق توں اس نام کے | بلک اسکا صدقہ جو وہ نام لے
نکر یو بورا میں میرے بر نظر | وفضل آپنے سیں کر و در گذر
جیون اور مرون بہیر حب میں اٹہونا | نہیں تابعیت نبی سیں ہٹوں
الہی میرا جیو تیں من نے جدا | محمد او پر رکہیوں نت فدا
میں ایمان چاہن تن دلوں کا خطر | دیا سو نبی تجہکوں بہلا ہو سو کر
رکہو موروحوں سیں مجہی در امان | میرے بخش کر سب خطا او بہولان

باب الشفاعت واہل آن

شفاعت کیوں ہر حق جانوں تمام | شفاعت محمد علیہ السلام
ہمبر شہیدا اور دے عالماں | وصدیق صالح طفل مومناں
شفاعت عمل جوں تلاوت قران | نماز اور روزہ وصدقہ بجہان
علم جسکوں ہو وہ کریگا شفات | قبولے نبی حضرت خوب پاکذات
سنوں پانچ جاگیں شفاعت کہیں | ہل جب کہ مردہ قبر میں دہرین
جیسے آیۃ الکرسی وسورہ ملک | چہوٹا وے عذابوں خدا سیں ادہک

حکایت شخصے کہ ہمسایہ وی در قبر خندہ بود

لکہا ہی کتاب ایک شرح الصدور | رکہیا ایک مردہ دو پاہ قبور
کہیں نیں ایسے خواب میں دیکہہ کر | کہا کیا ہوا حال تیرا قبر

کہتین ہین اوسے خواب مین دیکہہ کر / کہا کیا ہوا حال تیرا قبر
کہا اون نین پہلی سبب کچہ گناہ / عذابون قبر سین ہوا مین تباہ
یہان ایک ولی تہا میرے پاہ دفن / پکارا خدا سین کہ یا ذو المنن
خدا فضل سین اس کون مغفور کر / دگر نہ میرے پاس سین دور کر
خدا نین جہی اسکی صدقہ مجہی / دیا بخش سن اب کہا مین تجہی
پہر دو شفاعت ہون عرصات انو / شفاعت ہی کبرا اپہل جس کا نانو
نبی اور دیا کو ہی جار ندم / سوا ایک محمد شفیع الامم
پہلا اسکا سارا ہوا ہی بیان / قیامت کے احوال سن دیکہ کان
پہر تیسرے بعد گنتی عمل / شفاعت ہووے عام ہر بے خلل
سرین انبیا امتون آ بنے / کرین اولیا دوستون آ بنے
لکہا بعض مومن کون بدلی گناہ / پکڑ لیچلین نرک کون کر تباہ
اوسے اولیا ایک راہ مین ملیا / جہی کہہ فرشتون سین اس پاہ چلیا
کہی اسکون مجہکون پچہیا نو ہو تم / کہی وہ پچہیا نا نہین تم کون ہم
جہی دیتا اسکون دنیا کا جا / دیتی تہی تو مین تمکون سوا کن
کہ یا مین تمہون کون کہولا یا طعام / دیا جو سنوارا تہا دنیا مین کام
غرض جب پچہیا نیگا اسکون تبہی / کہیگا جہی تک کہڑا رہ ابہی
کدر جای سجدہ مین حق سین دعا / کہ نہ بخش دے ایکے میرے خدا

قبولی جہی رب کے عبد یا / تصدق تیرے بخش مین یہ دیا
کہڑا ہوی نیکون مین کہو کر غنی / جہوٹین بعد دوزخ ہر جار مین
شفاعت ہو جنت مین تس پاجوین / سفارس سون نیچے سین اوپر چڑایں
کہین ہین محمد مجیب اختیار / دیا ہی خدا پاک پروردگار
میری امت اکہی ہو در بے حجاب / بہشتون مین داخل لکہا یون کتاب
پہر دو تہائی کہی بن حساب / بہشتون مین داخل ہووے بے عذاب
شفاعت کے کس طور ہو وین کہے / کہا ہیچ تکمیل کے مولوے
بہت بہانت بعضے لگین کانپنے / قیامت کے ہیبت ہو جب سامنے بار
شفاعت سین حضرت کے دل ہو قرار / سنون دوسرے بہانت کہتا ہون
کیے کے عمل کا کہ جب ہو بیان / عدل سین لگین کانپنے کہنہگاران
فلان کیون کیا تین کیا کیون فلان / شفاعت کرے کوئی انبیا جوان
کہی یا الہی کرم فضل سین / کر اب معاملہ اس پر احسان نین
رعایت بگا اوس بے ہوند جیہا / سنون تیسرے بہانت کیا ہی اہی
کیے بر جو ہووے کا نابت گناہ / پکڑ لیچلین دوزخون کون تباہ
کریں یون کہی رب اسے بخش دی / قبولے خدا جب اوسے بخش دیا
کہین ہین محمد شفیع الامم / کہ قد مونکے بلہار انکیا ہین ہم
سفارس سہی جہاد کر مین بچار / شفاعت کرے انتان اختیار

میرا امتاں کمر کرینگے ہیں گناہ | کرونگا شفاعت ہیوگی عذر خواہ
کہا ایک دن احمد پاک تن | میرا امت اوپر وار نے جال تن
دیکھو تم کہ کیا خوب آدم ہیں | بدوں امتوں آپنے کی یقین
نہیں ہیں کہا یا رسول کریم | سمجھے نہیں ہیں ہمیں کر فہیم
کہا اس رمز کا ہی مدعا | شفاعت کوں امت کے جا ہوں خدا
جلیں تک جنت میں نبلی ساتھ | بدوں کے نہیں چھوٹے میری شفاعت
کرونگا شفاعت جہاں لگ لگا | قبولیگا میرے دعا یاں خدا
کفر شرک کوں چھاڈ کلمہ پڑھا ہی | اونھوں میں سدا تا نہ دوزخ رہی
کہی رب مجھے قسم عزت جلال | نجھوڈونگا دوزخ میں مومن سنبھال
شرک اور کفر چھوڈ بد تھے ہیں جاہ | زباں اور دل لا اله الا الله
موافق گنا ہوں کے دکھ پچھتا | کروں داخل اندر بہشتاں شتاب

اعمال موجب شفاعت

زیارت میری کوں جو آوے گا کو | زیارت میری قبر کرتا ہی سو
اذاں سن دعایہ پڑھے مرد خوب | شفاعت ہووے انکی مجھ پر وجوب

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

درود داں صبح شام و سی پڑھیں | نماز دن کے پیچھے دعایہ پڑھیں
انہوں سب کے واجب ہوئی مجھ شفاعت | کہا ہی محمد علیہ الصلوٰة

اللّٰهم اعط محمدن الوسیلة واجعله فی المصطفین محبته وفی العالمین درجته وفی المقربین دارنا

مدینہ کے سختے میں ثابت رہیں | مسلماں جو مکہ مدینہ رہیں
درود داں پڑہیں رات دن جمعہ کر | شفاعت کرونگا اونھوں کی مقر
نہیں ہیں شفاعت محمد سچے | نکا مرجیہ قدریہ کوں کہیے
سنوں مرجیہ یوں کہیں روسیاہ | مسلماں کوں ڈر نہیں کچھ گناہ
سنوں قدریہ یوں کہیں ہیں بچار | کبیرہ کریں ویں ہمیشہ ہیوں خوار
شفاعت کیا کر نا نہ کوئی | شفاعت حرام ان دو پر ہوئی
شفاعت نہیں اور دو شخص کوں | جو ظالم ہووے بادشاہاں زبوں
کہیں الکوں ظالم جو قضیہ کا کام | کتابوں موافق نہ بولے کلام
جو کچھ دل میں آوے کرے فیصلا | ظلم ہی یہی سن خدا کا کہا
عدل ہی یہی جو موافق کتاب | کرے فیصلا اور کچھ نا نہ جواب
شرع سیں گذر کر کرے اور قول | خدا اور پیغمبر کا مانیں نہ بول
منع جو کریں تو لڑائی کرے | جیسیں رافضی خارجی ہیں برے
شفاعت نہیں ہی انہوں دو کی کہا | جو میرے صحابیوں کوں تاک
روایت شفاعت کے سن اور بات | کریں انبیا بعد عالم شفاعت

۷۶

اونہوں بعد شہید اشفاعت کریں ۔ اونہوں بعد اذان جو دیتے ہیں
حکم ہوے عالم و عابد کوں جب ۔ حضور میں حاضر ہووین آپی سب
ادہیں اور بڑا ہو سو عالم وہی ۔ خدا با د سب چہوڑ عابد سچے
حکم ہوے سب عابدوں کوں خدا ۔ رہو جا بہشت میں اپنے جگا
حکم عالماں ہو کہ ٹہرا رہو ایہاں ۔ شفاعت کرو اپنے شاگرد کے
اگر ہے ستارہ جیتے آسمان ۔ دیتے ہوں تو بخشوں شفاعت تہاں
حکم ہو شہیدوں کوں ہروار کے ۔ شفاعت بہتر گنہگار کے
حکم ہو کہ حاجی بیت العتیق ۔ شفاعت کریں چار سے کے شفیق
کوئی ہوے قران حافظ کمال ۔ کہ دارے حرام اور لیوے حلال
گنہگار دس جو کہ لائق ہوں نار ۔ سبب اون کے بخشیگا پروردگار
کریں لعنتاں مومنوں کوں ایہاں ۔ قبولیں نہ انکی شفاعت اوہاں
شفاعت ہووے عام سب مومنین ۔ کوئی ایک دو کی کوئی چار تین
کوئی تو شفاعت گنہگار کے ۔ تمیمی ربیعی مضر سار کے
ربیعی تمیمی مضر قوم تین ۔ ایتوں ایک عالم شفاعت کریں
مسلمان لوکوں کے بالک جیں ۔ عرش تل شفاعت کریں والدین
کسیکا ہوئی نین بالک اگر ۔ کہڑے ہو رہینگے بہشتوں کے در
حکم ہو چلو تم بہشتوں کوں آپ ۔ کہیں ہم چلیں کیسے بن مای باپ

اسی طرح

۴۲

اسی طرح ہووے حکم دودی تین ۔ اسی طرح بولیں طفل مومنین
پہر آخر کوں بخشیگا انکی سبب ۔ خدا ان کے ما باپ کے پاپ سب
کہیں آپ رمضان صورت پکڑ ۔ رکھا اسکا میں دانا پانی جگر
پہر شہوت اس کے کو موندا تہا میں ۔ شفاعت قبولو میری اس لییں
کہی آپ قرآن جگایا میں اس ۔ کہی حجر الاسود کہ چوما میں اس
شفاعت قبولو کہی رب غفور ۔ دیئی بخش ٹہری لییں ہی ضرور
کہی رب کہ جنت ہو نیکی بدل ۔ شفاعت سے برکت دیئی از فضل

سوال

کوئی اپنے جیو سیں کرے یوں دلیل ۔ شفاعت محمد کے کیا تہی قلیل
شفاعت سبب کیا کریں اور بھی ۔ جواب ایک اسکا سنوں یا اجی

جواب

شفاعت جو صلحاء علمای جان ۔ سبب تابعیت نبی جیو کے مان
شفاعت تو ہے نبی احمد رسول ۔ کہوں ایک میں رمز جو ہو قبول
دکہایا یا ہی کونیں کوں ذوالجلال ۔ چو درجا ہی خیر الوری کا سنبہال
شفاعت سیں جیتا غلاماں غلام ۔ بہشتوں میں داخل ہووے خلق عام
نبی جیو کے درجہ کا کیا ہو بیان ۔ بدل کافروں کوں ہووین جسر تان
کہیں اپ محمد کہ رحمت خدا ۔ کری حصہ بہتو بلا اشتباہ
دیا بانٹ کر ایک حصہ تمام ۔ قیامت تلک اپنے بندوں کے نام
تہی پیار مائیوں کے ہی دل کی باکا ۔ سب انسان حیوان پر سر قیاس

رکھی حصہ تنا لنوین سن غنیم
کر ربیت سیں بہت دنیا مین بیار
کرین پیار ما باپ کیا ہوی چیز
کہی ہی جب اللہ بندہ جو بول
ایک جاہ بندا نہ ا بکی خدا
جو کرتا ہی دنیا مین مومن دعا
کسیکا تو بدلا ہو دنیا مین جان
جو بندہ گنہ کر کے توبہ کرے
کہ جانا ہی بندہ میرا رب ہی
ہین نجات اسے تم بے شاہد رہو
زمین آسمان جو بہرین بجہ گناہ
جو توبہ کری کا جبہی بخشدون
کہی رب ہی کہ ای بندہ کان
مگر جس کہولاون مجہی سین ہین مانگ
سبہی تم ہو ننگی مگر دون بنیا
کوئی نکلون نجے ہین مجہ بنا
رہی رات پچہلی تہائی جبھی

اپن پاس بندون کون قادر کریم
کہتے تو ہنو وے انہوں بے شمار
جو کرتے ہین بندون سین اللہ عزیز
کہی رب ہین حاضر ہون سین اس کا قول
جوابون کا دینے سین بے اشتباہ
نہین رد کرتا ہی کب ہی خدا
قیمت کون سب جا ہو رکہ عمل دیہان
خدا ہی فرشتون کون یونکہی
بکرتا گناہون کون اور بخشندگی
کہی پہر آدم کے اولاد جو رر
نہین مجہکون پرواہ ہو عذر خواہ
قیامت کون باپ اسکا جب نانہ دیر
سبہی تم ہو بہو کہی جیتا سب جہان
کہلاؤن گا بندی تون عاجز ہو مانگ
مجہی سین ہی مانگو ہیتا عون اچہا
اہی چاہ لو مجہ سین سب بخشش ان
پہلا آسمان ہو تجلا تعیہی

کہی

کہی ارحم الراحمین جب پکار
رکہی شوق بخشش گناہون کا کو
کہان لگ کہون پیار رب اس جہان
قیامت کون جب دوستون ساتہہ پیار
کرین پیار رب آپ قادر کریم
حکم ہو کہ ہو وین اہی دو رسول
حکم بے نمازون کون دوزخ کا ہو
پہلا بادشہ قیدیان اور غلام
کہین بادشہ تہا دو دنیا کے خانہ
سلیمان حاضر ہوں بولین دو بنیہ
کہتے ہین نہین تابع سب اس شخص کے
اسے تہون دے کرتا ہو کرتا مقر
جبہی ہانک دوزخ جلاوین او نہین
نہتی اپنی بس ہم جو کرتے نماز
کہی رب رلنجا ہین اس شخص کون
تجہ دیا نہ نعمت رہا قید مان
تمہارے رہیان نین نے ایسا کیا

اہی چاہ مجہ سین وہی دون سنہار
اہی بخشدون بخشش ان چاہ لو
قیامت کون بہتے کری سب عیان
کسر لگا جبہی پاک پروردگار
ہوا امیدوار و ہین شیطان رجیم
پہلا مومن اور کافرینون کا عمل
کہین چار عذرات عرض پیش رو
وبیمار بولین کہ جب تن قیام
نمازون کہ ہمکون ہوتی جہوٹ خانہ
جینا ور پہر یاو جن آدرے
قضا نا نہ کہی ان نمازان کری
نہین مین قبولون تیرا یہ عذر
غلامان جبہی عرض اپنے کرین
حکم ہو یوسف کون آور نماز
سبہی جانتے ہو دیا قید موق
میرا حکم مانا ن جو صدیق جان
کہین سب نہین حق سبکے رب سنا

اگر تم بچ کرتے ہوتے نبی سدا — حکم ہو کہ دوزخ کے کر ان کے جا
کرین عرض اللہ سین ہمارا حبیب — کہ تھی تاب آزار سین ہمکون عجیب
حکم ہو کہ ایوب حاضر ہوں اب — کہی رب کہ بوجھو اہی آی سب
بہر پڑے ہانو اور سر مین انکی گنبد ڈار — تقضا نا نہ کر ان نمازان سنبھار
کہی رب کہ اب تھا آزار تم — کہین نا نہ کہی رب کہ جھوٹی ہو تم
عذر نا نہ کرون مین تمہارا قبول — جو پڑتے تو پڑتے ہو تم جھول
جبھی ہانک دین دوزخون کو انہین — جبھی قید پان عذر اگر کرین
ہمین بند مین نا نہ ہوا سو فتا — نمازون کا بس پر برائی خدا
کہی رب کہ یونس کون مچھی پیٹ — رکھا قید پڑ تھا میرے حکم لیٹ
تمہون کون تو ایسے نہین قید تھے — کہین نا نہ کہی رب ہو جھوٹی سب
میرے حکم پچے تم عذر نا نہ کرے — جو کرتے تو کرتے چلو بگ سری
جلین جب پجا راہ مین ایک اندہیر — نسو بھی کرے کون بنان نور ضمیر
جاگا حکم حق سین مومن کون نور — بہار رین بس کس بیچ کرے جون بجوہ
بجت کم سین کم ہو تو اپنا ضرور — انگوٹھی ہو دے پانو اوپر جو نور
کبھی ہون ظاہر کبھی جا بوجھ — نکا فر منافق کو ن ہو نور کچھ
جنہون نین کیا نا نہ نور نکا کام — کہان ہوا و نہیں جا تو زمان دین قیام
ہووے نور بوجھے منافق کے گات — بعضہی جب کہ نزدیک ہو پل صراط

منافق

منافق ملین مومنون سین پوکار — کبھی ہم بے تمہار تھی دنیا مین یار
جو ہمتی تہا ہو تو ہم بے نہین — کہین مومنان ہم کہین ہین تمہین
کسے کی کو ہی نور سین نا نہ نہی — وہان ڈھونڈو جت نور ہمکو دیا
جنہون نین کمر نیکیان در دنیا — او سب نور بیچ جن نہ کچھ نہین
یہی بات سن پھیرا کے ڈٹے پھر ین — چلین دور تہوڑ جب پھر کہین
پر اے ٹلاؤ نہین ان کی نال — چلین ان کے باچھی جیسی دیدہ سنبھال
ہووے جیا او نہون بیچ دیوار غیب — ہووے ایک در اس مین نش اور غیب
جو مومن ہووے داخل اس مین تمام — منافق نہین پڑ سکے گا مدام
ہووے طرف اندر کے رحمت بہشت — ہووے باہر اس در عذابون یاد سنسنست
منافق کہین مومنون سین جبے — تمہارے نتھے ہیں نہ ہم کیا کبھی
کہین مومنان تم سنون نابکار — کیا تم کنہ اور کفر اختیار
عقاید بورے اور عملات خبیث — رکھی کان دل بیچ شیطان حدیث
نتو بہ کر بندگی رکھا آس — ہوی اس سبب رحمتون سین نراس
لیا تمکون شیطان نین ٹھگ او نہا — خدا نین کہا سو کیا نانہ تمہان
بعدے کام چھوڑ نہ بنرہ تنگ — حکم رب تھا تا تمہون بیچ جگ
نہین کام ہی اب بچھتا ونا — کے کون نہین دوس دوس اپنا
کہا جو خدا اور خدا کے رسول — منافق کے دل مین نہین وہ قبول

اوتارے ہی دوزخ سین جو وقت تم — کرے سیر دوزخ تمہارے ہیں ہم
جیہون کام سین ڈرتیون تہا ایہا — دئی کام دے چھوڑ تم اس جہان
چڈہین بعض مومن کہ جب پل اوپر — کہی انکون دوزخ چلو جلد تر
ہوئے سر دہین نور تیرے سیتی — کرو رب وہی نور میرے جیبے
جو مومن کے بالک مرین تین بوت — خورے ہا سین کذر جا پل پر ادہوت
بجاوے جو مومن کون کفار سین — سوا پل ندا اخل ہووے اگ مین
بخاری کہی یون حدیثان رسول — جیہوٹین اگ دوزخ سین مومن قبول
بہشت اور دوزخ کے بیچ ایک پل — کرین قید سب کون ظلم کے بدل
جو بدلا ظلم کا ہوا تہا بیہل — سب اس کے دوزخ ہوا تہا محل
سب دوسرے قید جنت سین ڈہیل — جہاں لگ ہووے فضل رب الجلیل
سب دوسرے قید کا اس بیان — کسیک کرے سین رہی میل جان
وہاں پہنچ کر سب کرین صاف دل — کسیکون کرے سین رہی نا نہ غل
لکہیا ہے تفسیر جرجی حوال — ہووے پل اوپر بات کہا نہی سوال
ہووے پہلے کہا بیچ برا ایمان کے بوجہ — ہووے دوسرے بات غسلون کے بوجہ
کہین تیسرے بات فرضون نماز — چہارم ہو روزہ جو رمضان نیاز
ہووے پانچوین خدمت باپ ما — ہوا ان پانچ باتون کا سب سین متا
زکواتون کون پوچھین جیتکی مالدار — ہووے ساتوین کہا بیچ حج کی بوکار

اگر سر فرو ای خو سے سین پچلا — جہاں جائی جو کہ وہاں مین بڑ ہے
جہان لگ خدا کا حکم ہو چلا — فضل ہووے جب بہیر جنت چلا
رہے پالنو برس کے راہ جب — بلگا اونے نو جنت بکر تب
اتنے دور سین ان کون دوزخ مین دین — بہشتو تمہین نکا بو جان تو نکلین
جو ہندو رعیت کون ناحق قتل — کرے ہی جو بوڈہا زنا کا عمل
کہی جو ہو کہ مین ہون فلانی نسب — جو ماباپ اپنے ستاوین ہین اب
جو پیوین شراب اور توڑین رحم — رعیت کے اوپر کرین جو ظلم
ازان رہین مرد تختہ سین نل — خضاب اب جب کیو تر کا گل
پہر جو کہ ظالم دیوے مار دہائے — بکر کور ڑے ہون جیسے بوجہ کائے
پہر عورتان ہو نہ یا نکا خبر — چلین موڑ نئے سر اید ہر اور ادہر
رہیا وین مرد غیر رکہینگی اپ — کہیڑ ہین ننگی پہرین ور خراب
بہت تنک ہیرین وا وچہا ہین — ایسے واسطہ وی ہوتے دوزخین
جو دنیا مین رکہتے ہین اپنے جو خو — نہا وینگی جنت سے کے یہ شخص تو
مگر جب خدا کا حکم ہو نکل — رہین آپنے جا جنت محل
مسلمان اور شکر سجدہ کرین — خدا نین دکہائی ہمین یہ جگین
قسم کہا حضرت علیہ السلام — کہین ہین سنون یار سارے تمام
ادسے رب کے جس ہاتہ میرے جان — بجہانون گہر اپنے جیسین اس جہان

سغون آدمی کے ہوویں نہانت چار — جو کافر ہو دوزخ ہنیں کے نچار
مسلمان لوگوں کے ہوویں تین عغول — گنہن جا بہشتوں کریں رول غول
بڑین بعض بل پر سین دوزخ کی بیچ — کوئی تا نہ دوزخ بجنت کے بیچ
رہی بیچ اعراف کے وی تمام — بہشتے اور دوزخ بیچ گنہیں نام
کچھو وہاں بہشتوں کی ہوویں لپیٹ — کچھو ہر دم دوزخ کے ہوویں جھپیٹ
نفع اور نقصان دونوں کا تانہ — ویلے ہو نہ حسرت بدڑی دل کے مانہ
وہاں سین کریں سیر دونوں مکان — سیہ مکھ ڈرانی جو دوزخ جلان
بہشتے کے دیکھیں جھمک مکھ پہ نور — بچھانینگی ان کوں باجھی راہ دور
جلیں آگ لالچ میں جنت کوں دیکھہ — جلیں خوف سین دیکھہ دوزخ کی لیک
نہایت کوں تجے اونہوں کوں خدا — کو بیچ بیچ اعراف ہونا نہ سدا
لکھا ہیچہ تفسیر ہی زاہدی — خدا تین شخصوں کوں وہ جاگی دی
شہید اور عالم و حاجی کو بھی — ستا مای اور باپ جن جان دی
انہوں تین ہیں جہاد کر مای باپ — بہر کیتے لئی جای درجہ جو آب
موہی ان کی بیچ ہی جو وی ہو خراب — ہوا سب حق کا ان پر عتاب
سب نیک کاموں کے دوزخ نجانہ — رضا والدینے بنان بہشت نانہ
وہاں گوشت اور پوست جاوے انکا گو — سب کیا گیجے کیوں رضا حق کے اوکہ
بہرویں بہشتے کرے ذوالجلال — رکہو بندگی میں ادب کا سنبھال

دجیے

وجیتے کہ اولاد کفار کی — کہ نابالغی بیچ جن جان دی
ہوویں بیچ اعراف کے وی تمام — کہیں جب محمد علیہ السلام
مسلمان لوگوں کے خدمت کوں رب — انہوں کوں بھی بخش مت کر غضب
انہوں بین کنہ تو نہیں کچہ کیا — بروں کی برن بیٹ ہتی باخدا
شفاعت سین حضرت کے جنت کوں جان — کہ غلمان ولدان وہی بیچ قران
کہی ابن مسعود حضرت کے بول — ہوویں حالتان مومنان تین عغول
بدہر جسکا نیک سو جنت جلان — سبہی ہونہ داخل جنابوں بنان
بدی جسکے بدہ جان سو دوزخ چلی — حکم ہوی رب کا جہاں لگ لگا
جنہوں کی بدی نیکیاں ایک تول — رہی بیچ اعراف کے وہ جو غول
سدا نا نہ رہی بیچ اعراف کو — بہشتوں میں آخر رہیں جا رسو
کہیں جیبر یان وہاں رہینگی سدا — نہیں جا خیو یہ تو مذہب پورا
کوئی تا نہ میرا اتا ایسا عمل — کہ جسکوں سمجھ میں کروں ردبدل
کسیکا کچھو تو عمل پاس ہی — میرے تو تیرے آسہی آس ہی
تیری رحمتی اوپر کروں میں دعا — بچا دوزخوں سین بخش کر خطا
قبولے محمد زبان سین و دل — یہی عمل ہی اور ہوں میں خجل
خدا بخش امت احمد رسول — سنوار انکا ظاہر و باطن قبول
کرو پیار اپنا کہ جیسے رحیم — یہاں اور اوہاں رب مالک کریم

ذکر در بیان دوزخ

بہت سخت بار رہی دوزخ مکان ... نبی رب امان الامان الامان

روایت کری عمر ابن الخطاب ... نبی پاس جبریل آئی شتاب

ہوا زرد مونہہ دیکھہ حضرت کہا ... کہو بہائی کیا حال تم ہو رہا

کہا کیا کہوں ای خدا کے نبی ... کہ دوزخ کوں مین دیکھہ آیا ابہی

نبی نین کہا تون بتا اسکا حال ... کہا وہ خدا کے غضب کا ہی جال

فرشتون نین دہونکہا اوسی ہزار سال ... سبہی قہر تون سین جو ذو الجلال

ہوئی آگ سب وہ [illegible] سرخ رنگ ... ہزار ایک سال دہونکہی [illegible]

ہوئی سفید دہونکہی ہزار سال ... ہوا رنگ کالا رہا وہ سنبہال

نہ دوزخ اندر جاند نان ہی کہین ... جلن آگ کا ہو نہ کب ہی کمین

نہایت کون دوزخ نین گلا کیا ... مجہی آگ میری نین اب کہا لیا

ہوا حکم دوزخ کون جبار فرد ... تون دو دم لی ایک گرم ایک سرد

کرم دم سین دنیا مین گرمی کی رت ... دم سرد سین ہوی سردی جو رات

قسم حق نبوت تجہی جن دیی ... کرین اس مین سوراخ جیسی سوئی

کوئی اسکا گرمی سین جیوی نہین ... نکر یو کوئی توبہ اندر کمین

جو دوزخ مین کرتی فرشتے عذاب ... کوئی دیکھہ انہون سین نکالی شتاب

تمامی خلق ہیچ جیوی نہ کوئی ... بورے دیکھہ صورت بورے سو دیکھہ نوی

خدا جب کہ

خدا جب کہ دوزخ کون پیدا کیا ... فرشتون کا دل دہشتون دہر لیا

کیا جب کہ آدم کون اللہ نسیجی ... کہا جب فرشتون نین ہم تو بچی

بہشتان دہر سات تون آسمان ... اونہان سین اوتارین پلی آوین ایمان

تا سات زمیون کی دوزخ رکہے ... رکہین لا [illegible] سین اوبر جیبے

وہب بن منبہ روایت کری ... کہ جس وقت قایم قیامت ہووی

بہدی دور ڈہکنا کرین اس سین جب ... فلق نام جسکا کہی جی عرب

رکہا اوس اوپر ایک دریا حق ... کہ دریا و دوزخ مین پردہ فلق

کہین بحر مسجور دریا کا نام ... کہ جس وقت ہو دور پردہ تمام

جلا کر کے دریا و ساتون طبق ... بلک جار رہتی سب اولٹ پڑی ورق

لگا دہر دہرانی غضب کی جو آگ ... پڑین اوسمین جا جسکا بہوٹی ہین بہاگ

جہی نام لی بوکارن لگا ... شرک کفر کون جو ایمان جا رہا

بوکاری نہین نام تو شخص کا ... جو دنیا مین پڑہتی نمازان سدا

زکوات ان ہمیشہ کرین جو ادا ... کہبی دینہ ظاہر کہبی دین جہپا

جو ہون نیک حق بات سچ جانکر ... بدی سین کرین در گذر رب سین ڈر

ستر کی نگہبان ہون صبح شام ... حلالون کون لین اور چہوڑین حرام

خیانت امانت نکرتی کہبی ... خدا سین ڈرین سچ کہین [illegible] ہر بی

کرین فعل سچا کہ جو تہی ہو بات ... نمازون مین کرتی پڑی احتیاط

انہوں مسلوں کا جو ڈھونڈو بیان / کہ سورہ معارج مین پڑھ لی قران
طبق سات دوزخ کا سن بی بیان / کہین سات کہین انکوں ہندی زبان
پہلے کہین جہنم کہین اسکا نام / جو ڈونگہا و جو ڑا عذابان تمام
اسے بر جی ڈھکنا فلق اب دہرا / اسے بر کہین بلصراط ای فنا
کنہ گار امت محمد رسول / کرینگا جہنم کے اندر نزول
جو منصور باسی ہی پنج ماتریدی / کہین دہریہ نت رہین ات پلید
کہ اپنا ہی ڈونگہا بڑا دوسین کر / لگا برس انبی بجہی جای بسر
جہان انکا تہا لاہی سن لو سدا / کتا کہوت مین ایک دار ات خدا
کوئی جای اتس دار اندر جہالک ہے / بڈ ہر کا اسکا بر لگن ہی تلا
خدا کی غضب کی لظی انام ہی / رکہی دہ مین ترسا و ہی ات رہی
جو مسکر عرب کا رہین ات سدا / یہی بات منصور کہہ کر چلا
لو ڈہا دین جو اتس در سین بیچ تب / خدا پاک جانی تلکی جای کب
لظی کی عذابان بڑی سخت تر / جلن بس جہنم نہین اس قدر
لظی کی جہان ڈونگہا ات در کہا / دہی در جو حطمہ کا ہی اس تلا
لظی سین کہ اس راہ حطمہ بر نہین / خدا پاک جانین کہ کب جا نکلین
جہودون کی کار رہنی کی وہ تہا نو ہی / پنمبر کی منکر اوسے مین دہی
لظی سین بڈ بر دیکہ جو حطمہ اندر / رکہا انکی ہنبندیر کے نزدیک در

جو اس

جو اس در مین جہالہی کوئی جای بر / خدا کا غضب ہی تلی اس سعیر
ہمیشہ رہین اتس اندر صابئین / یتیمون کون جو فال کہاں ظالمین
یہود جو کافر رہین اس اندر / بڈ اگ حطمہ سین ہی سخت تر
تلی ہی جہان اتس کی ایک در کہولا / اوسے کہول اتس تل سقر ہی بڑا
سقر سخت البا ہین ہی سعیر / نصارا جو کافر ہین یاد گیر
بہر اگ جو بو جتی ہین گبر / کیا تہا نوان سب کا اللہ سقر
کسیکوں جو اس در سین دالین جحیم / خدا جانتا وہ تلکی جا کیہ
بڈا در کہا اس تلی سن ہیم / اوسے کہول دین اتس تلی ہی جحیم
بڈا سخت دوزخ کہوں کیا بیان / رہین اسکی اندر سبہی کافران
پنمبر کسیکا قبولا ندین / رہی وی مردودون مین کافر لعین
جو ڈالینگی اتس در سین کافر تمان / خدا پاک جانی تلکی کب ادہان
ہوا ہی جہان اسکا آخر ڈونگہان / بڈا در رکہا ات خدا لیہ مان
اوسے کہول دیکہو تو اسکا اندر / بڈا ہاویہ نام رب کا قہر
کی کون جو اتس در سین دیوین لوڈہای / تلکی جای کب آب جانی خدا
منافق کی رہنی لگا ہی وہ مکان / حسینی جو تفسیر ابہ لکہیان
ہتیار اسکی قل بیچ یعنی ہتہاوڑی / کہی کہن کی ڈونگہی ہو جون باوڑی
خلق ڈال دوزخ مین دارین پہاڑ / بہرا بیٹ تیرا کہی کرد گار

کہی رب کہ ہو کہی ہون کچہ اور ڈال / رکہی رب قدم اُس مین عزت جلال
لپٹ کر کے اپس مین بولا کہ بس / کہی تہی مہر جیو اندر ہوس
خدا پاک کے اس سین جا ہو پناہ / مسلمان توبہ کرو از گناہ
لکہا بعض مومن گنہ گار کون / پکڑ ڈال دین دوزخ کے درون
نگر جاے دوزخ کرے نا نہ عذاب / کہی مالک انکا او پر جب عتاب
بتا کیون کہ اسکون جلاتی نہین / کہی دوزخ اسکون جلاؤن نہین
پناہ مجہ سین جاہی ان اپنی رب / نہین مین جلاتی ایسے اس سبب
پڑہو بعد مغرب فجر سات تون / اللہم اجرنا من النار کون
نہین آگ دوزخ کی لیتی ڈراوسی / یہی ہی پناہ رب کی اُس آگ سی
حکم رب سین باہر کرین اس شتاب / مجاہد روایت کری یون کتاب
کہی ملک اور سورۂ حم / انہین پڑہ کی سوتی رسول کریم
نبی جیو کہین سات ہین حم / بہرسات دوزخ کی در ہین حمیم
قیامت کون ہر در پہ ہر حم / کہی گی خداوند مالک رحیم
کہ ایمان لا ہمکون اس ہین پڑہا / ندی ان کون دوزخ مین بخشے خدا
موکل ہین دوزخ کی اُنیس سب / کیا اُن کا سردار مالک کون رب
کہ سردار انیس کہی قرطبی / بہت ہو نہ تابع ادنہون کی تہی
جہنم سین پہلی برس یک ہزار / کیا اُسکون پیدا جو پروردگار

ہمیشہ

ہمیشہ بڑہی ہی اُن کی قوت بدن / ہوا اس قدر اُنکا سن لی بدن
کوئی اُنکی مونڈہی چڑہی اور چلی / برس سو مین پہونچی مونڈ ہی دوسری
نہ رحمت رکہی اُن کے دل مین خدا / کرین مار ہر یک ہر ایک کون جدا
جیسے دوزخی ہو نہ دوزخ مین جب / ویسے انگلیان دی جو مالک کون رب
کری ہر ایک انگلی سین اسدن عذاب / ثنا اللہ قاضی لکہا یون کتاب
جہنم مین ویل ایک غضب کا نلا / پڑین اسمین جو بی نمازی چلا
جہوٹہا وین ہین باتان خدا کی جو کو / ہر اُس مین جان جو رکہین باٹ دو
ندیون زکوٰتان کو سئے مال پر / جیتک خود جانہ اُس اندر گہال کر
بڑا ایسی ڈونگہا جو ڈالین پتہر / ٹکی برس جالیس مین جاے سر
ندی ارادہ کی اُس مین رکہی الہ / سبہی دوزخ اس سین جو جاہی پناہ
پہاڑ ایک ہی وہان صعود اُنکا نام / چڈہی برس ستر مین اس پر تمام
وہان سین لڈہکا وین بر ٹپ آتلا / او تر چڈہ وہی حال اُنکا رہی
کرم ایس پتہر رکہی کوئی ہاتہ / گلا ہرا او ہتہالی پہر ہو ثبات
جلین ہین غضب کی وہان دو نہر / پہل علی آ نام جیسی دکہر
مسلمان کافر کہ دوزخ مین بیچ / بڑا ایک نالا ہی موبق اینچ
لباس ان سون کافرون کا جو کیا / جلین انکا تانبا ہو وہ تانوسا
جو پوشاک اسکی سین ننگا بہلا / جیون اسکی سن موت بہتر سنا

بچھانا لحاف اُنکا آتش سین جان
فرش جہت و دیوار آتش کہان

سرک مانیے جو نابین قران
ملکر ایک زنجیر ستر گزان

دُبر سین چڑہا انکی مکہہ سین نکال
لپٹینگی ساری بدن پر و بال

ہووی ہر گز اُسکا ستر بانتہ کا
وہر بانتہہ بیچی مدینہ مکہ

کڑی اُسکی ہر ایک سین دل پکان
نپہونچی ہی لوہا تمامی جہان

کڑی ایک زنجیر دوزخ کی لای
پہاڑون پہ دنیا کی دیوین رکہای

گلا کر پہاڑان تلکی تل زمین
کہین نا نہ تہتی جہوٹ اندر سجین

جو دوزخ کا کپڑا رکہین اپ پہاڑ
گلا وہ جیسی آگ مین موم دار

سکوری اگر رادہ لوہا ہوی پر
زمین پر رکہین خلق سب جای مر

جو کافر کا سر پر لوٹا وین حمیم
مغز جیپر کمر بیٹ پڑ جا سقیم

سبہی انتریان اُپڑین قدم تل
پڑین لون گرین جون کیا تہا بہل

ہووی دوزخی کا جو تہوہر طعام
پڑی بوند دریا بگڑ جا تمام

سب ہوکر اُس مین مارینگی دانت
جہی گر پڑین ہو نہتہ اور جیب آنت

گرم اور کڑوا ہی پانی حمیم
بہرسن کہ غساق کیا ہو کریم

مدا سخت پانی جی غساق نام
کویا زہر اُس مین گہلی ہین تمام

بہت بیکسر دموذی سنون کان دی
جو اُس مین پڑین بوست پڑی نگا

اگر ڈال دین اسکا دنیا مین دُل
ہرین پالس جاڈی سین سب لعل لول

برٹی

ہر جیب بدن پر کمر سب بدن
جیسے ہو ہو سارا صحیح البدن

ہووین بہوک غالب او نہون پر سریع
نہایت کون کہا وینگی تہوہر ضریع

ضریع ایک ہی گہاس دوزخ مین خوار
تلخ ایلوہ سین نیٹ خاردار

سڑا ہیت مردار آتش سین گرم
خدا پاک رکہہ توں کرم سین بیرم

جو کہا وینگی انکی کا اُن کی گلا
بہو کارین جو پانی ہو او تری پیٹا

قبولی دعا رب عز شتے کریم
بہرین دہڑ ہر آ نہی جب حمیم

رکہین انکی موہنہ جب ہونڑ دو تمام
او تر بیٹ مین جا گرین آنت جا یم

جو دنیا مین پیتی ہین کوئی شراب
او نہین ان عذابون کا ہووے ستاب

جلی انکی اناز و پودن پر
پہونچہ جای چالیس برس پار کر

پہر ایک غسلین وہان زہر آب
سرک مانیے جو کہ ہووین شتاب

ہوڑ ہی حق کا غضب کا مقام
رہین اُس مین جو ہی نمازی مدام

زنا اور لواطت کرین جو کوئی
قیامت کون انکی عجلان دہ ہوئی

خدا پاک کی جو جہوٹا دین ہی بات
حسابون کی امید جل نا نہ رکہات

جہیم اور غساق انکی نصیب
پڑہو سورہ عم کون دیکہو غریب

حکایت در ذکر حجابیت نمودن ...

جمع ہو نہ ایک روز دوزخ مین سب
چڑہی ہی ایک ٹیکی پہ شیطان جب

سبہی جن نی دعوہ خدائی کیا
پڑی آن کی تعظیم شیطان کیا

سبھی لوک یوں کر دا سکی تمام / کوئی کچہ کوئی کچہ کہر یگا کلام
کہیں اوس اوپر سب بوراں کر / ہمیں تیں دیا ڈب اب کیا فکر
اچھوں بے بتا ہمکوں حیلا خلاص / نہیں ہم تو ڈولی تیرا جان ناس
کہی ان کوں شیطان جب بولکر / زبان آپنے کوں جہی کہول کر
کسے پر نزور اکیا میں کبہی / نہ تمکوں بوکارا تہا بولو الہی
کبھی میں تمہارا آ پکڑا تہا ہات نہ / کہا ہیچ دنیا کے ہو میرے ساتہ نہ
نہ بہیجا پیمبر نہ بہیجی کتاب / کیا دل میں وسواس تمہارے شتاب
خدا کا حکم تم سیں نبہنا نہیں / چلیں باپ دادے سب پہرنا نہیں
تمہارے بڈوں کا ہوا حال جو / تمہارا بے ہووے وہی حال سو
نہیں دیکہہ آیا کوئی کل کا کام / یو نہیں بات کہتے ہیں ملاں تمام
خدا نیں دیا بہیج تم پر قران / پیمبر نیں تم پر دیا سب بکہان
تمہارا ہی دشمن جو شیطان بڈا / وو دادا تمہارے کا بولا خدا
ہوئی میری وسواس کے تابعین / خدا کے کہی پر نہ لائی یقین
حکم میں نبی نا تو آنا گیا / سنا اور نجانا تمہیں کیا بہیا
نبوامت کہو جہہ کہو آپ کوں / میرا کیا پہر وسا کہ میں خود زبون
گئے آپ رانی حد کس کر بتی / حد دو انسیں جا ہیں کبہی نا نہ ترین
نہایت کوں لوٹم نا بگوجی کتاب / بوریہار آپس میں بولیں یکا جب

کوئی تو کہی ان کیا میں خراب / کوئی یوں کہی ان کیا میں کباب
بورا کام کس شیخ کوں دیکو کہا / کہ جیسے ہو جادو و جھوا زنا
کہ جیتا کیا دنیا کے ساگرد نین / عمل ان سکا کرنے کے یاران بڑین
بڑا ان کے استاد اپنے جو مار / عمل ان سکا بدلی و سا کرو کار
جو سردار اشراف قاضی وزیر / پہر پیرزادہ و حاکم فقیر
بوری کام انہوں کا کئی اختیار / مریدوں رعیت نیں دہرم قرار
غریبوں کوں کوئی منع جو کرین / کہیں جو بورا ہو بڈے کیوں کرین
قیامت کوں دوزخ میں دونو چلیں / لگیں وقت دنیا کوں پچہتاونیں
جو تابع ہیں چل کر کریں یوں دعا / ہمیں ان کے مطلبوں نیں دوزخ دیا
کرے ہیں ان کے تو دوبی عذاب / انہیں دی خدا ہم سیں دور نا چلیں
ہمن نیں تو جانا سمجہہ بھی کرتے / نجانا ہمن ہار ڈوبی پہرین
اگر جانتے ہم کہ یہی جہوٹہہ ہیں / خدایا نے سن دین کوں لوٹ لیں
کہیں گا بدی جن کوں پکڑ لیتی ذلیلہ / جو حاکم و قاضی و فقرا و سیکہہ
خدایا بڈے سخت ناپاک ہیں / خوشامد سیتی خوار ہم سب کیے
اگر کام بد ہم سیں ہوتا ظہور / ہمیں نانہ جتنا یا خوشامد حضور
بلکہ یوں کہا یہ بڈا ہی ہنر / عجب سیح رہا ہی تیرے ذات پر
سبہی کام ہمرے کہا واہ واہ / لغزیدہ یا پہلی ان کا ہو روسیاہ

اگر بات سچی کوں بتلاو دے / کہاں لگ نہ دنیا میں شرماو دے
خدایا انہیں ہم اگر بات سین دونا جلاب / خوشامد سین دوزخ میں ہمکوں دیا
کہی رب اونہیں ہمکوں دونا عذاب / دیو کوں تمہارا حکم تم خراب
اگر بات میری کوں تم مانتے / شریعت دبر چال سب آنتے
بور جائے پکڑ جلو اگ میں / لگا ہوں دونی عذابان اونہیں
خدا کے غضب میں گرفتار ہوں / بور صحبتاں جو بڑیں خوار ہوں
بور صحبتاں جو کریں اختیار / رہینگی سدا وین دنیا میں خوار
لگا مار بڑنے خدا کا قہر / نہیں بس چلیا کیا کریں اب فکر
فرشتے عذابوں سین بولیں پکار / دعا تم کرو اپنے پروردگار
کہ اکبر وز ہووے ہمیں سو فنا / فرشتے کہیں اب سنوں تم منا
ہمیں پاس پیغمبر ائی کہ نا نہ / عذابوں کے ملے سنائی کہ نا نہ
سبھی روی رو عاجزی سین کہا / ہمیں تو منع کر رہی پکڑ نا نہ
ہمن ہیں کہا جھوٹ بولو سچا بنا / خدا نیں تو ہم کوں نہیں کچہ کہا
منافق سین بنا کر لاؤ ہو تم / بہلا سب سین دوزخ میں جاؤ گی تم
اگر بو جہتے اور بہشت او نان / نہیں آج دوزخ میں ہوتا مکان
فرشتے اونوں کوں کہیں یا جہول / دعایاں تمہاری نہیں ہیں قبول
نہایت کوں مالک سین چاہیں دعا / کرے طرح دی موت ہمکوں خدا

کہی ان کوں مالک سچی سنہسال / ہمیشہ تمہارا یہی ہوی حال

سوال اول

دعا رب سیتی جب کرینگی بہر / جتو غالب بورا یہی ہوئی ہم اوپر
بعدر قوم گمراہ تہی بے قیاس / کسے طرح دوزخ سین اب کر خلاص
اگر پہر کریں کفر ظالم ہوں ہم / کہی رب کہ ہو دور ہو ہو تم
دعایاں کریں دوزخی پانچ بار / یہہ بولیں کہی پاک پروردگار
جلایا ہیں دو بار مار اخر بار / ہموں کوں تیں ای پاک پروردگار
کیا ہمنیں اقرار اپنے گناہ / ہمیں کاڑہ دوزخ سین ہیں عذر خواہ

جواب اول

کہی پاک پروردگار ان کوں جب / کہ جب خلق توبہ کریں شرک سب
شرک تم نچھوڑا سہی کافریں / ہمیشہ رہو اس واسطے دوزخیں
کہو تہی بڑوں کی ہمارے سچے چال / جہاں وو رہینگے رہیں جای چال
شرک مانتے جو بڑے سو جلان / اونہیں جاو گمراہ چلو تم کہاں

سوال دوم

کہیں دوسری باراں پاک رب / ستاتہا جو دنیا میں دیکہا وہ سب

جواب دوم

ہمن ہیچ دنیا کریں نیک کام / کہی رب جلو تم عذابان تمام
گئے بہول ہمکوں ہمارے حکم / تمہوں کوں گئے بہول رحمت سین ہم

سوال سیوم

جلو تم عذابان عمل بد سبب / کہیں تیسری باراں پاک رب
ہمیں ہیچ دنیا میں تہوڑا سا بار / ترا حکم لیں مان پروردگار

جواب سیوم

کریں بیرو اب سو نیکی ہم / کتہر ریب قسم کہا نکتی ہی تم

نہیں بعد مرنے کی کچھ در ہمیں — رکھوں واسطے اُنکے دوزخ تمہیں

کہیں بار رب جو تھی کہ اے پاک رب — **سوال چہارم** — خلاصی ہمیں دیہ دوزخ سیں اب

کئے نا نہ عمل اب کریں نیک کام — **جواب چہارم** — کہی رب تعلیم جو دیئی تھی تمام

نین ایمان لا مجھکوں پوجا نہیں — پیمبر کہیا تجھکوں سو جہا نہیں

توں ظالم ہوا اپنا تجھ سو نہیں — مددگار تیرا کوئی اب نہیں

کہ دوزخ میں کچھو بڈے زہر دار — جو کچھو ٹتا ہی جیسے ہو تجا پہاڑ

جیسے گردنان اونٹ کچھو ٹا جو سا — ڈسے جسکوں رووے چہل سال کا

ہووے بعض کچھو کا سن ڈنک بعد — جیسی بہت لنبے جو ہووے کہجور

بدن بعض کافر کا ہوتا بہتہار — ہووے چار جیسا احد ہی پہاڑ

موٹا پا ہو جیبہ کا منزل جو تین — جو جہتک مکے سیں مدینہ زمین

پہہک کر ہووے اگ کافر کے بار — کرے باہر اور پہترا اسکا انگار

جبھی ہوئی پورا حکم سیں بدن — یہی جاے اسکا رہی بیچ اگن

ہووین ساعتاں دن کے بارہ تمام — سہنس جیبہ ہو ہر ساعت اندر مدام

ہووین رات دن بیچ ہفتر ہزار — عذابوں خدا میں کرفتار مار

جہنم میں ہوں انکرہ زہر دار — بھرے ہو نہ تلوار آب دار

جو بہار ٹیں ہووینگے اُس جانور — جیسے ہو نہ بھیڑے و کتے کیدر

جہنک انکرہ سیں بدن مار تیغ — جدا کر درندے کون دین بید ریغ

بڈا یہ

بڈا یہ خدا کی غضب کا عذاب — جبھی ہوئی پیدا انی دیہ شتاب

یہی جاے وہی عذاب اُس جگین — مرین نا نہ کبھی دکھ یو نہیں نت اہرین

ہووے سوچ کر ہو نہٹہ اوپر بڈا — اداہی سیں لگ جاے کر وہ چڈہا

لٹک ناف لگ ہو نہٹہ نیچا پڑا — بدن اُس کا بدبوی سیتی بہرا

خدا کی غضب سیں ڈرو تم سدا — ہنسو کم بہت روو تارہ سدا

ہنسے ہو اکثر جو دنیا کی ساتہ — تہتیں نا نہ کبھی رو دنا سر کے ساتہ

سو کین دوزخی کے جو انسو تمام — روویں ساتہ لہو ہو کا وی صبح شام

کہدے ہی لگا لہہ پر انسوون نیا پر — کہ جیسے قلعہ گرد خندق کہودین

اگر ڈالین نوں ناؤ کر چلا — لہو ہو کے پہر رادہ ہو کر نہ بیہے

اونہیں پرادہ لہو ہوئے کے ندیان بہے — پلاوین کے وہ پیاس انت ہو جبہے

اگر اسکا پیالہ رکہیں پہر یہان — نہیں اسکا بدبو سیں جیوے جہان

اگر ڈال دین انگلون دریا میں کو — قیامت تلک انکوں پیوے نہ کو

فرشتے کہیں دوزخوں کے پوکار — ندنیا میں رویتی تہیں زار زار

اگر روتے انت و تجا وہ ترے — یہان ٹہانو ایسے نہیں پاوتے

کہو کوئی رکہتی ہو فریاد رس — کہیں ور رہیں ہیں بہشتوں میں بس

ناامید ہو کر جہون طرف سین — جبھی نانولی پو کارن لگین

کوئی اپنے وہی پوت کا نانولی — مکوئی باپ دادا پوکارن لگا

کہیں تم گئے چھوڑ ہمکون کہان
بہشتون رہی بیٹھ ہم اب وہان

رہی برس چالیس لگ گو یہی
بہشتے کہیں رب سین لیکدن تبھی

خدایا خلا نے ندیکھی ا یہان
ہمون کون دکہا دے جہان و بیان

کہی رب رہی دوزخون بیچ بس
تمہین ان کے دیکھین کے جو اہی ہوس

خلا نے جلجان اہی بڈا ایک در
تماشا کرو دوزخون کا اودہر

سبہی اس جلجان جای دیکہین لگین
خدا کے غضب کا تماشا کرین

ہو کار بنگی تے نام جن کے غرض
دکہای او نہین رب بدر کے عوض

سن آواز انکی کون پہچان لین
پہاڑون اوپر دیکھتے کون چڑے ہین

گلے طوق ہون ہاتہ مین ہتہ کڑی
غضب آگ کے پانو بیر جڑے

کریں کوئی اور کرے سین کوئی
لگین پوچھنی کون تم پر ہو بے

رہی تہی جو دنیا مین ہم تم جو پاس
تمہارا ہوا کس سبب ترک پاس

کہیں رحی رو او سر پیٹ کر
پڑہی نا نہ نمازان غرورون مین بر

ہمین ماں دنیا مین اللہ دیا
زکوتان نہ دب اور بعد رب راہ دیا

جو کرتے نصیحت ہمین دیکہہ اوڑ
کہرون کرین تہی او نہون سین لڈ ہم چھوڑ

خدا پاک کا بات سنتی کبہی
کہین تہی کہ ہی جھوٹ بولین سبہی

کفر اور شرک کے نتوبہ کر سبے
سدا نا و بدیون سین اپنے بہری

رہی موت لگ ہم اپے جاب پر
اپس واسطے یہاں بڑے گیان گہر

جو کرتا

جو کرتے نصیحت کون دنیا مین آئی
رہی بہا گتے ان سیتے ہم سدا

یو نہین جانتے ہی قیامت کی بات
سبہی چھوٹ ہاتہ ہین کوئی جیو نجات

سمجھتے تہی جین کون منافق ہین ہم
بوری وقت مین تنگ بارنگی دم

کہین ہین نیو جبی ہمن بات ای
عرض اب کرین ہین تمہون سین سناکے

دیا پیاس ہو کون کلیجے کون جار
قبرسین پیاسے اوٹہی ہم ہزار

پہر موقف عرصات پیاسے رہی
اہی دوزخون بیچ ساری وہی

خدا نین دیے تم کون نعمت تمام
خدا واسطہ دوہ پانی طعام

بہشتے کہین جسم نکلتی تمہین
تمانی ہماری جلو اس جگین

خدا کا حکم تم نین مانان نہین
کفر شرک کون چھوڑ جانا نہین

بہشتون کی نعمت ہی تم پر حرام
خدا کے ہوئی سچہ وعدی تمام

خدانین تمہین جو کہ وعدہ کیا
سبہی عمل اپنون سین تم کون دیا

جو ہم کون کہا تہا دیا وہ تمام
ہوئی بات اللہ کی سچی تمام

جبہی ان دوزخ پر ڈہڑ دہڑا
کریں شور جیسے کہ رنبگی گدہا

بکر کہینچ ڈاریگی اپنی اندر
بڑی ہو بہشتے جلین اپنے گہر

جو کافر کون تہوڑا نہایت عذاب
پنہا و ننگی نعلین آتش شتاب

دماغ اسکا اونٹے کا آتش لگ سون
جیسے دیگ آگے نرمے بہت آنچ سون

کہی وہ کوئی مجہ سا دکھیا نہین
کہین دوزخی اب سکیا نہین

اسے طرح ہے بہرے جو کبر یے اکر | وہ بہری گا دوزخ کی کبر ٹے مقر
وضو بیچ سوکھی رکہین ایڑیان | قیامت کون دوزخ مین وسیٹریان
وضو مین کرو انکلیون کا خلال | نجڑین تا نہ دوزخ کی اُن بیچ جہال
مر آب کون ڈار اوچی سین کو | اسے طرح دوزخ مین اُس مار ہو
زہر کہا مرے جو کوئی اس جہان | مر وڑا اوسے طرح نت ہوا و نہان
مرے مار ہتہیار جو آپ کون | وہی کہا و مار بن او نہین نت زبون
بدی جو مدینہ کے لوگون کرے | گلا اگ مین رانگ جیسے گلا
جو جھگا گلا کے کا کرے جیو بنائی | قیامت کون وہ گوشت اپنے کون کہائی
کہین جا رہین لوٹ دوزخ مین سن | رہین دوزخی دیکہہ اُس سین دہن
بہتر ہونہ دوزخ کی صندوق بیچ | جو کہا مال غریبا کا ظالم اریچ
جو کبر ٹے بڑن کون بجاوین ڈہول | بہرے انتڑیان کہینچیا وہ جیو لوٹل
بورے بات کہہ کر کے لذت جو لین | قیامت کون رادہ انکی مکہہ سین چلی
جو چغا و گلار کہا جن ہیں بیٹہین | قیامت کون ور کوشت کہانہ اپنان غصیبا
جو عالم بور کام کرتا ہے کو | خلق بوی انکی سین ابذا مین ہو
اولا ہین ہین مردون کون جیو کو اہان | قیامت کون دوزخ مین وصف ہعوان
ہو وی انکی آواز کتے سے جب | مکہہ اُن کا بدی کتون سا ہو جانہ سب
نبے جیو کہین بہت اُن پر عذاب | جو دین جھکون گالی و میر اصحاب

١٠٩

مسلمان

مسلمان لوگونکون گالی جو دین | قتل جسکون حضرت پیمبر کرین
پیمبر کون کرتا کوئی قتل جو | عذابان کرے خلق کون سخت کو
جو ظالم ہو و بادشاہات زبون | جو تصویر کرتے بہت دینی زبون
جو ظالم کے بیادہ ظلم ات کرین | قیامت کون کتے ہون دوزخ بر زبان
جو بیوین لنتہ سن او نہو نکا حوال | قیامت کون ہو نکی طینت خبال
خدا کا غضب کے بہر زادہ بیچ | تلخ ابلوہ سین بہت یادہ بیچ
گرم تیز اوسے بہاڑان گلان | ہر گز بعد دنیا سر ٹیں سب جہان
نبے جیو کہین یہ مدینہ شہر | مین جای ہجرت و رہنی کا گہر
ہوا اوجب امت میرے پر تمام | جو اس مین رہے اوس کے تعظیم تام
کبیرہ گنہ تا نہ کرے جب تلک | نکہو ڈرادے اُن کا دل سین اور شک
ستاور کوئی اُن کون سین ڈر اُن کا حال | پلاو ینگی دوزخ مین طینت خبال
کیے بر گہی جو کوئی اُن ہو بیئے | فضیحتی جتے خون اُس کون ہوئے
جنہون کرو دہ بنچا ہی پانی رلا | نا کین بیچہ دوزخ ایکا کر جدا
حکم ہو وے بعضن کون جنت مین چل | یہان لگ کہ ہو بچیگا نزدیک چل
بہشت و لہر کے خوبی کون دیکہی گا جب | حکم ہو ادسے وہ دوزخ مین اب
بہت حلا ٹے بہرے دوزخون | کہین یا الٰہی ہوا کیا ہعون
بہت ڈالتا دو مغفرت بیچ تین | السا حلا ہٹ نہو تا ہمین

١١٠

بہل جو کہ بندہ خدا ایک تھا
ادبے جہود گر کس پوچہن لگا
بہر جو بہر پوس سین کر تا زنا
زنا دسن برابر دہان مار کہا
بہر جو کہ بیٹی کون ڈارین ہین مار
توبہ کرین بات سن کرد کار
زبان کون نطاقت کرو جو بیان
بہر جو اوبے مار سن اوس جہان
ہو وین مار آلیسا مین ہتی تباہ
بہل ماں یا اور باپ جو دیے صلاح
بہر جیز مارن کا دیو اوبے
انہون سب کے ماہتی کجا او پر رکہے
نا امید رحمت خدا سین ہی
در ورب سین توبہ کرو تم سبہی
کہا بعض لوگون کون حضرت نبی جان
کیا ان نبی دوزخ مقرر مکان
خدا اور رسولے پر کہی جہوٹہہ کو
جو دعوہ کرے جہوٹ لے ماں جو
کو بی سا حدیث جہوٹہہ دیو سنبہال
قسم جہوٹہہ کے کہا پکڑ لیہ مال
کہی جہوٹہہ مین ہون نسب بنت فلان
بتان علم معنی کہے جو قران
جو زیور کون سونے کے پہرے جو مرد
رکہی نو کمر دن کون کہڑا بہہ فرد
جو باندی غلامون کون دیکہ دربہت
جو ہون کو بی نو تر سنون آنکی گت
جمع کر رکہین جو نہ دیوین زکوۃ
کو بی اور دیعل بہا نجی رکہی بات
جنہون رکہے ہی تبور بنت جدہاتی
انہون چار کون آگ دوزخ بدیا
سو امت احمد جو ہون بدعمل
سیاہ مکہ و تبید آہنی طوق گل

بیان عذاب امت محمد صلی الله علیه وسلم

جوامت محمد کہ دوزخ چلا
نہ مکہ سیاہ ہیر نہ طوق ہو گلی
کہی ان کون مالک کہ تم کون ہو
تمہون سا نہ آیا یہان خوب رو
کہین ہیچ دنیا پڑہین ہتی قران
گناہون سب آیا ہو اوت مکان
عاجیو کہین ہین پڑی دین پناہ
جو مومن کہ شرک جہود گرتے گناہ
جو دنیا مین توبہ کرین تا نہ الہی
قیامت کون دوزخ مین جان دیا سبہی
نہ انکہان ہون نیلی نہ مکہ ہون سیاہ
نہ ہو طوق گردن نہ بیڑی تباہ
نہ ایک بیڑی اندر شیطان رجیم
نہین زال دیوین نہ دیوین حمیم
جلینگا نہ دوزخ کی اندر مدام
کر آگ بران کا صورت حرام
سبب کیا کہ دنیا مین پڑہتی نماز
ہین گے موافق گناہون کے باز
کوبی ایک ساعت کوبی چار پہر
کوبی ایک مہینے کوبی سال قہر
کوبی عمر دنیا پڑی جن کمال
درازی ہو اوسیا سہس سات سال

بیان شفاعت انبیا

خدا جب کہ جا ہی نکالی اونہین
مسلمان لوگون کون کافر کہین
کہین ہم و تم اب برابر ہین نجیم
کیا فایدہ تمہکون ایمان نکیم
اونہون پر غضب حق تعالی کرین
بہشتی دعایان کرن جب لگین
خدایا فلانے مسلمان عاد
نماز اور حج اور روزہ جہاد
سبہی ساتہ مل علم پڑہتی ہتی ہم
دیتی عدل سین دوزخون ہیچ تم

سبھی اُن کے سات ہیں ایمان کچھ ہم | اونہیں بخشدی از فضل اور کرم
بہت روئی او عاجزی سیں دعا | کرینگی نہایت قبول ہی خدا
کہی رب کہ پہچانتے جنکوں تم | نکالو اوسیں اب کہا میں حکم
جبھی آئی در پاس دوزخ کی سب | پوکارین کھڑی دوزخی ہونہ جب
جنہوں کی ہو دین صورتاں پر قرار | سبھی کاڈہ لاوینگی باہر سنبھار
کہیں رب کہ جب کیا تیں حکم | نہ دوزخ میں چھوڑا ہی پہچان اسم
پہر حکم رب ہو نکالو اونہیں | اگر رخ بھر ایمان رکھیں دل کے میں
بہت خلق ایسے کوں لاویں نکاس | حکم ہو پہر و پہر نکالن کے اُس
جو کیہ ترسا دل بیچ ایمان کا نور | جنہوں نے کہ ہوا نکوں نکالو ضرور
ایسے خلق لی بہت لاویں نکال | کہیں آپ حق حضرت ذوالجلال
فرشتاں نبیاں مسلماں نیں | شفاعت کرے آپنی جان سیں
رہا نا نہ چھوٹ ارحم الراحمین | پہر رب موٹہی ایک از دوزخین
پڑیں وی جو دوزخ سیں باہر نکل | کہیں نیک انہوں نہ کیا عمل
ہوئی جل جیسے کوئلا انکی گات | جلاوے خدا اُن جے نہر الحیات
اوگیں جیسے نالہ میں مو تہا اوگی | نگا اُن کے مہرہ جو موتہ بند ہی
کہیں لوک سب یہی ہیں چھوڑے خدا | جو ایک مرد کاش عجب ہو قضا
بہشت اور دوزخ کے بیچ وہ پڑیگا | ملکھہ اسکا ہو دوزخ طرف نا نہ پہیری

کو وہ

کرے وہ دعا اپنے اللہ سیں جب | مہرے ملکھہ کوں دوزخ سیں دریبیب
ہو درم اسکا اب پہو نکنے ہی جبھی | اسے دیکھنے سیں بہت ڈرے جبھی
کہی رب جو تجہ مجہ سیں مانگی کچہ اور | تبیر ملکھہ کوں موڑوں بہشتوں کی اور
کہی میں نمانگوں پہر بہشت کوں | بہشتوں کوں دیکھی نبولی کدہوں
کہر ایک مدت کیا پاجہی سوال | مجہی رب بہشتوں کی دروبہ ڈال
کہی رب تیں مجہ سیں کتا تہا نہ قول | کہ تجہ سوں نہ مانگوں میں کچہ اور بعل
کہی اور کچہ نا نہ مانگوں کچہ | پہر ڈال دروبہشتوں کی آگی تبہی
پیچہی ایک مدت کریگا سوال | لوں مجہ کوں بہشت میں دیہ رب ڈال
کہی رب تیں کیا عہد کیا تہا مجہ | کہ تجہ سیں نمانگوں نگا میں اور کچہ
کہیگا کریم اور مالک ہے تیں | نہ کر مجہکوں بدبخت سب قوم میں
کریگا بہت عاجزی سیں دعا | نہایت کوں بخشیگا اسکوں خدا
حکم رب ہوا اب مانگ مانگی ہی کیا | نہایت کوں مانگی بہشتوں جگا
کہی رب کہ یہ دیئی اب بتحلل | پہر دس گنا ان لی ز کرم و فضل
خدا کا کہا جن لیا دل سیں جان | کرے شرک سیں جو کہ توبہ ایمان
اگرچہ کنہگار کینا ہی وہ | پہر آخر کوں پاوی بہشتوں کوں راہ
جو ہو ٹہا اور جو حضرت نتو پہ شرک | کرو کچہ ٹھکانا ہی آخر نہ رک
جو توبہ کرتی جبہی مر گیا | بہشتوں جگاں اپنے وہ کر گیا

بہشتوں مین جان جب بہشتی تمام | رہین دوزخون بیچ کافر مدام
کہی ایک آواز والا یو کار | بہشتی سنین دوزخی سن سنبھار
بہشتی بیان موت نعمت جرو | بیان موت دوزخ مین کافر چلو
یہ آواز سن سب کرینگی نگاہ | بہشت اور دوزخ کی بیچ بہیڈ سیاہ
فرشتوں نین ڈالی فرج کر اوب | سبہی یون بچارین کہ یہ کون ہی
حلم ہوکہ دیکہو بہلا اور بوری | بچہانون کہ یہ بہیڈ اب کون ہی
کرین غور آخر بچہانین نہین | بہر آخر بتاوین کہ رب جب ادہین
فرشتے کہین انکون یہ موت ہی | ادہین سنکہہ اونہیں دکہہ بلافون ہی
نبی جیو کہین اہل دوزخ جو قال | سنین جو عدد کنکرون خلق سل
رکہین دوزخون بہر کرین جنتے | خوشی ہوں کرتے بہت متقی
جو سیتی وہان جنتے یہ مقال | عدد کنکرون خلق ہوورین جو سل
ادہنون بعد نکلو بہشتون سین تم | نہو تا اوتہون مین کہی غم نہ کم
جو دوزخ مین بھجے رہیگا جیو کو | اوتہین ہو مندوق لوہی کی جو
بہر ایک صندوق اندر رکہین | جو بیچی کی دوزخ ہی اس مین رہین
کہی ابن مسعود سن اوجال | منافق کون صندوق لوہی مین ڈال
بہت تنگ صندوق جیسین تنور | تنا کے تلی دوزخون مین تنور
رکہین اس مین دین بیچ کو نذر مین ملا | کہین نام حبیب الحزن خس یعکار

جو دوزخ

جو دوزخ کی یا تان بہت ہی بڑی | اگر سب کہون تو کتاب ہو جدی
جو ایمان رکہی تو بہی بہت ہین | نمانی بی ایمان جو کچہ اب بٹہین

مناجات

الہی مین عاجز ضعیف اور نحیف | اب ایمان لایا ہون تجہ پر لطیف
ہمیشہ تیری دل سین سچہ جانکر | سبہی حکم تیری بیچہ جان کر
صغیرہ کبیرہ کی توبہ گناہ | تیری تہی ہی بخت جو میرا انباہ
بہیت جو کیا کرم سین بخد بے | ہر نیک کامون کی توفیق دی
اب ایمان اولاد مہین اور میں | دیا سو نیب تجکون بہلا ہی والمنن
میری اہل ما باپ جو مجہ مرید | محبت تیری مین ہمیشہ مزید
تمسک میری یاس مین میری خلاق | جو ما عندکم ینفد عند اللہ باق
کیا ہی نہ ایک عمل کچہ ہون | کہ جسکون بکر کر وسیلہ کہون
سوا ایک امید تیری فضل | تصدق محمد جو ختم الرسل
تیری ایک آواز دل بیچ یاد | کہ رحمان ہون تجہ بو کار و عباد
اکرم ہون مین نفس پر ظالمین | تیرا نام ہی ارحم الراحمین
تیری گہر بو کار سو خالی نجا | تیری بیچ رحم مین کرا ہی جو عا
تو ہین دیجیو ہی تو ہی داتا کریم | محمد او پروردگار یا عظیم
الہی بحرمت تمامی اسم | گنہ ہون میری پر عفو ہو رحیم
تو ہون بخشش ت راضی ہووہ حال دیہ | بہر استقامت بہر حال دیم

محمد سیں جسکوں جدا توں نکر — مروں پا جیتوں تا کہ جنت حشر
رہوں چرن اسکا بی بلہار نت — سلام رسانی میرا ماہ جنت
بہلا جو کہ دنیا میں ات دیجیو — بہلا عاقبت ہو وہاں دیجیو
مجہی دوزخ اندر جلا یو نہیں — بلکہ صورت اسکا دکہایو نہیں
ہدایت دیتی پہر نہ دل موڑیو — حیا تا سیر اسیں حلقہ جوڑیو
پہر تو عیق دیدار دیجو مدام — کہ جنت ہوں محمد علیہ السلام
مجہی بخش ماباپ اولاد سب — پہر مجہ سیں رکہی ارادت سب
ابا اور آما و جو نسبتا — ارادت و ارشاد جو جسبتا
پہر امت احمد علیہ السلام — سبہی بخش اپنے فضل سیں جو عام
ادب سیں نہیں بول آدی مجہی — ایسے بات رکہ بخشتا نہ مجہی

فصل در بیان جنت و اہل آن

سنو یان جنت کہ ان کہاں دی — خدا مومنوں سب کوں وہ ہاتہ دی
نہیں جنتوں بیچ جاو دیگا کو — نہ جہوڑیگا دوزخ سیں نیکی سوں کو
محض فضل اپنے سیں جسکوں خدا — کرا اس میں داخل ہی وہ سدا
کنہیں نبی کہا یا رسول است — کہا میں ہے جو ہو خدا کا کرم
فضل کر جو نیکی قبولی تو خوب — کنہ بخشدے تو نہیں کچہ عجوب
غرض نکل دوزخ سیں باہر سبہوں — کرین شکر سجدہ جہنی اپنے رب

کرین

کرین غسل سب جا نہر الحیات — کہ جنت سیتی باہر کر رہے کہلہلاٹ
کہ جیسے جو تقدیر عمل کینے ایمان — ادے نور اوپر کی اب اسکا نہان
کسیکا جو نقصان بدن جا منوں — جبہی ہوی ثابت وہان نہان سوں
ہوویں پانو لنگڑونکی اندہونکی نین — جو ہنگی و لنجی سبہو نکوں ہو چین
بدن کسیکا رہا عیب نانہ — سبہی قد ورخونکی سباہی مٹان
اسے جانہ بہشتوں سیں غلمان حور — کرین لاتی باگی و کہنے حضور
فرشتے بکر باک دوڑان براق — کہر لاتی طیار کر ہوں جاق
میان نہ دے ہیان اپنے کون جو حور — تبرت ای ہیان لیں نہ قصور
ابد ہر نہای کر اس میں فارغ ہوون — اودہر حور غلمان کبرٹے تنین
پہر پہین پاگون اوپر زیوران — سو درکہون ہر ایک اپنے جلان
بلکہ ای ہووں نور سب کے بدن — جو ستر تہوں بیچ جہلکی کا تن
جلیں بیٹہ ہودن اندر سیمرکی — کہ جوبن بکے جانی کی نوں بہری
سبہی مرد براق ایسے چڑہی — ملک تار ندسات طبقوں بہرگی
جنہوں کے اوپر ساز نور جڑی — لباس لعل جہر بی نوردون بہری
جو میدان اس جا تمانہ بی نہیں — نشان نور کچہ نظر آوی نہیں
غرض جب کہ سب ہوویں طیار — نبی جیو ہوویں تخت رفرف سوار
چلیں جب بہشتوں طرف بیش ہو — پیمبروں پا صف کر حضرت کے ہو

اونہوں کر دیہو ونس ہی مومناں / جو ہو دوں میں ہوں بیچ میں عوتاں
جنہوں پر بہشت ہماں تراں نور کے / بہار دیے اُن کو رب حور کے
آدین رنگ بہر بسرا اوپر جانور / لگیں بولنے بولیاں سو زبر
فرشتے کرس عرش کر دہوم دہام / کہڑے ہون تماشوں لیتیں گرد تمام
غرض در بہشتوں کی ہو کھلیں ہی / لگیں جیبٹیاں آورنے کوں تبہی
حکم سیں عنایت ہو جپہی جسے / وہی ہر بہشتوں کی اندر بسے
عبارت ہی اُس میں سنو تم ابہی / بہت سار بسم اللہ اوس پر لکہی
یہ خط ہی خدائی عزیز حکیم / بہشتوں میں ملبو فلا تا جسیم
بہشتوں میں داخل جو ہوں لوگ سب / دروغہ بہشتاں کہی آئی تب
سلام علیکم تمہوں ہو خوشے / رہو اس میں ہرگز نہ نکلو کبہے
فرشتے نکل کر جو ہر در سیتے / سلام علیکم کہیں سب سیتے
یہ بدلا ہی نیکی پے ٹہرے ہی تم / بہت خوب پایا ہی گہر ہو نہ کم
بہشتی کہینگا شکر اُس خدا / کہ جس نیں سبہی سچ وعدہ کیا
زمینوں کا وارث ہمیں جن کیا / جیسا ہم بہشتوں میں جاہا دیا
کہیں ہیر شکر اُس خدا پاک کوں / ہمیں جن دکہایا ہی اس راہ کوں
نہ بتلاوتا گر ہموں کوں خدا / کوئی نا نہ دکہتا ہمیں یہ جگا
فضل سیں دیئی ہیچ ہم پر رسول / دیئی نیک توفیق ہر کی قبول

شکر اُس خدا کا کہوئی جن نیں غم / غفور شکور میرے رب تم
بہشتوں میں داخل جنہیں ہوں شتاب / کہا دین کو شت مجہی یکے پہلی کباب
کہ جسکا دہر ہیں بیٹھہ اوپر زمین / لیئو تا کہیں اسکوں ای مومنین
دعا اپنے رب سیں کر اُن کہیے / مجہی رزق کر دوست اپنو نکالے
کلیجے سیں اسکا لٹکتا ہی کوشت / اوسے سہوں دین کہانہ سب پیر کے
بتا دوں جو دی کوں ہیں مرد حق / جنہیں یاد ہیں سو سنو نید فرق
کفر اور شرک سیں جو توبہ کریں / نمازاں ہمیشہ کوئی جو پڑہیں
جو رمضان کا ہیچ روزہ رکہیں / زکوتاں جو مالوں کی جو کوئی دیں
کری حج کعبہ بمقدور گر / بہشتوں میں داخل وہی ہوں بیقر
بہشتوں میں اندر حوض کوثر بڑا / جو ہیں شہد سیں ہو پانی جڑا
بہت دودہ سیں وہ ہوا ہی سپید / گلابوں سیں خوشبوی سیں مجہ سیں پسید
برف سیں ہی ٹہنڈا جو پیوے اوسے / کبہی پیاس اسکا نہ تن پر بسے
اتنا حوض چوڑا ہی سن دیکہی کان / ہمیشہ کا راہ دو کناروں کا جان
کناروں جہاڑوں جواہر جڑا / بہر دن جیدہی جیسے سورج کہڑا
جڑاؤ سو نہر پیالہ دہری / جہوں اور جیسیں ہوں تاری جڑی
بلاوین تنیں آپنے ہاتہ سیں / صحابان بلاوین جہو نطرف سیں
گنہگار اور اولیا جو غریب / شراباً طہورا ہووے سب نصیب

کیتے لوگ رہ جانا اس دن سنے ‌ ‌ ‌ صحابوں سیں رکھتے ہیں جو دشمنی
پھر جو کہ دنیا میں ہیوے بس شراب ‌ ‌ ‌ بلاویں جو اوروں کوں تو لیں شتاب
نکالیں او لٹاویں کریں ان باک ‌ ‌ ‌ کریں ہیں دعا جو کوئی انکی ہلاک
پڑے ان سبھوں عاقبت بیچ مار ‌ ‌ ‌ جو ہیویں نپاویں گی تو نرے گار
چلیں اپنے گھر کوں ہو رخصت عام ‌ ‌ ‌ قسم کہانہ محمد علیہ السلام
اپرے بیکے جس ہاتھ میری ہی جانی ‌ ‌ ‌ بچھانوں گہرا اپنے جیسے اس جہان
بہشتے دیواروں پکا ایستان کر ہی ‌ ‌ ‌ رہے ہر یکے او ہر سو نہر دہر
دہری جا چی گاری یکے کستوریان ‌ ‌ ‌ بڑی کمن کر یکے جگہ موتیاں
جگاں خاک بیٹھے یکے کیسر بڑے ‌ ‌ ‌ رہیں اسمیں ناخوش ہمیشوں ور بیٹھے
کبھی نانہ مرے اور بوڑھا نہو ‌ ‌ ‌ لباس اس کا بودا و میلا نہو
سو سو ستوں ایک جیہا وہانکی ہر ‌ ‌ ‌ زمیں پر چلیں اور چلینگا ادہر
ہوں بعضے مکاناں بہشتے ادہر ‌ ‌ ‌ جیسے بنگلہ پر برنج گنبذ مقر
کوئی ایک معزی کا ہووے سن اور ‌ ‌ ‌ زمرد و یاقوت بعضے بلور
ہر ہر جواہر کا سن رنگ ونگ ‌ ‌ ‌ ہو دیسا اللہ کوسوں کا جو آلنک
ہر ہوں اونچا ہو اب کلاں ‌ ‌ ‌ خدا کے جو بندہ وہاں جار ہاں
بہت صاف شفاف نادری چیز ‌ ‌ ‌ دکھی ان کے باہر سیں بیتر یکے جیز
اونہوں بیچ بعضے جوا ہے ہیں دبیں ‌ ‌ ‌ کہ یاقوت یکے تم یکا ادہر تکیں

وبعضے نہیں تنگ رہی ہیں کہیں ‌ ‌ ‌ نہ اوپر سیں باندہی ہیں جیل متیں
دیکہیں لوک نیچی سیتے وہاں سیں ‌ ‌ ‌ ستارہ جیسے ہو نہ آسمان میں
کہیں ہیں کہا یا رسول خدا ‌ ‌ ‌ ہوویں ان میں شہدا کہا انبیا
کہا جن میں توبہ سر کسیں کری ‌ ‌ ‌ بہم رکھی سچ سیں دل میں دہری
کہلاویں ہیں بہوکوں کوں جو طعام ‌ ‌ ‌ نرم نرم بولیں خلق سیں کلام
سبھی لوک سو جاں تہجد پڑہیں ‌ ‌ ‌ سلام علیکا سبھوں سیں کریں
کرے دوستی دسیمنے رب لیں ‌ ‌ ‌ خرچ مال کرتے خدا کی لیں ر
بلا درد آزار کرتے صبر ‌ ‌ ‌ اونہوں سب کوں وی بنگلا ہوں مقر
کہیں ہیں کہا یا رسول کرام ‌ ‌ ‌ بہشتوں میں کس طرح کی ہوں مقام
بہشتاں جو ہیں سات ہے اختلاف ‌ ‌ ‌ ہوا آٹھویں میں بہت سا غلاف
بہل خلد رو پر یکے ہی وہ تمام ‌ ‌ ‌ رہیں اسمیں جو ہیں کنہ کار عام
بہو دارالمقام اب جو سونا کی سب ‌ ‌ ‌ رہیں دارالسلام میں جو نیک اب
بنے ہی زیاقوت دارالسلام ‌ ‌ ‌ جو دکھ میں کریں صبر اس میں مدام
عدن ہی زمرد کا جو تہا مکان ‌ ‌ ‌ جو غازی و زاہد رہینگی وہاں
ستوں موتیوں کی ہی دارالقرار ‌ ‌ ‌ کہ عالم و حافظ کا جیب ہو گذار
بنے لال سیتے نعیم اس کہیں ‌ ‌ ‌ شہید اس جان باسیں اذاں جو کہیں
بڑا سا تو یں ہوں یا دا جو نور ‌ ‌ ‌ جہاں اولیا جن کوں رب کا حضور

خدا بات سن کر نبی سو کہی / بہشتونکی درجہ او نہیں تا نہ بیا
کہیں ایک بہشتے جو اوپر بیگا / ایسا نور چمکا کہ انکہہ اُس چھپے
کہی وہ کہ کس نور کا یہ ظہور / کہا جا فلانے ہی مومن کا نور
کہی ہم کرین اپنی برابر عمل / ہوا کس سبب ان کی اوپر فضل
کہیں کہا ہی ہیو دنا پ تتن سو رہا / کہی راہ حق پیاس ہو کیا جگا
ہو ور دل سین راضی سنین وہ جبھ / نہیں واہ کسہی کبے کون کبھے
قیامت کون اللہ فرشتوں سیتی / کہا دیکہا یہ بات سن دل سینے
کہا تہا مین دنیا مان سب سین بڈا / وہی ہی جو اللہ سین بہتا ڈرا
ہمارے کہی تم نہ کینے قبول / کہی آپ سین جوڑ کر ہو جہول
فلانوں کے اولاد ہیں ہم بڈی / کوئی ہم برابر نہیں ہو سکے
فلان قوم ہو ور نکو کار رہی / برابر فلانوں نہ بد کار بکے
کیے کام بد کر نسب کا غرور / کرون ان کون شرمندہ سب کے حضور
جو غربا کرین بندگی اور ڈرین / بہشتوں کے اعلای درجوں جڑہایا
کنہیں نبی کہا یا رسول کرام / بہشتوں کی محلوں مین کیسے مقام
نبی نیں کہا ایک محل سن بنا / کیا ایک موتی سین حضرت خدا
بنیں اس مین ستر حویلی بڈی / بنائی ہی یاقوت سرخوں سیتی
ہووین ہر حویلی مین ستر مکان / زمرد سبز سین بنائی او ہان

ستر تخت

ستر تخت ہر یک مکان مین لنک / ستر فرش ہر تخت پر بید رنگ
ہر ایک فرش کی پر ہیں بانگی ستر / اور ایک حور بیٹھی بتدبن با قدر
بہر ہر مکان بیچ ستر غلام / ایسے طرح لونڈیاں کہڑی ہین تمام
دہری خوان ستر مکان ہر تمام / ہر ایک خوان مین ستر طرح کا طعام
سونہری روپہری ہووین باسنان / صفائی ہو شیشے ایسی مین میان
ہر ایک شخص کے پاس پاسن ستر / سونہری چہنیت رنگ جدا ہر اندر
جو ادنی بہشتی پاوہ خادم ہزار / کہیں پانچ ہزار اور کہیں دس ہزار
بنان مو جہہ داہر کے ہووین غلام / سنم جہوٹہ تا حق نہ بکواہ کلام
کنہیں نبی کہا یا رسول اجل / ہمیں کس طرح ہاتھ آوین محل
کہا حبیب محمد علیہ السلام / ہیں سنتوں پر چلیں جو مدام
بناوے کوئی مسجدوں کون اگر / جو اندر بہرا پی رکھی ات بنہر
کوئی چار سنت پڑہی ہی عصر / نجہوڑے کیسے تا بقدور کر
نفل دس پڑہی بیچ مغرب عشا / بہر جو پڑہی ہمیشہ ضحیٰ
پڑہی رات دن جمعہ سورہ دخان / جمعرات پڑہ جمعہ روزہ رکہان
چہارم ہی کلمہ جو توحید قول / پڑہی کوئی بازار مین جا کی بول
پڑہین لاکہہ نیکی گہٹین لکہہ گناہ / محل دی بہشتوں مین اُن کون اللہ
بعد ہی قل ہو اللہ جو دس بار کر / بنا دیگا پیدا بہشتوں مین گہر

١٢٨

۱۲۹

اکر بیس ہر دو اکر تیس تین / کہا عمر نین یا رسول امین
بہت ہم بہشتو منین لین گہر بنا / کہا جب نبے نین فضل ہی خدا
ذکر حق سین جنت مین بیتے ہین گہر / کوئی ذکر کرتا ہو وب بند کر
بنا نین سین ہین بند ہوتے اوہان / کوئی اُن کون پوچہی ہوا کیا نشان
کہین خرچ ہمرا ہوا ابتدائت / مدد ہانہے موقوف کر دی ہی ات
کوئی موت اولاد کرتا ہی صبر / کہی مین بے اور وہ تہا اللہ کا پہر
اوسے کے طرف ہر بہرین نیک بد / بنا گہر بہشتو منین بیت الحمد
نمازون کے صف مین کہڑا ہوے گو / لڑا ہی خدا کی راہ کی صف مین ہو
تمر کہو دوب جو مسلمان کے / بہشتو منین اُن کے حویلی بڑی
جو جہوٹا کوئی آپ کون جانکر / کرے دور جہکڑا ہون کونی مین گہر
جو جانی کہ جہکڑے مین سچی ہون مین / جو جہکڑون مین بے طرح جہکڑی کرین
خدا سین ڈرے دور جہکڑا کری / اونہین بہج جنت چہو بیا بیا
خلق خوب کے جو کہ عادت رکہین / اونہین گہر بہشتو منین اونچی علین
نماز و نکار رمضان مین کرتا جو گار / بدل ایک سجدہ کے نیکی ہزار
بنین سرخ یاقوت کا اسکون گہر / انہون سب کے گہر ہون بہشتون اندر

فصل در بیان نہر

دعا تم کرو حق سین فردوس دی / کہ سب سین اہی اونچی عرش کے تلے

بہشتون کے

67

۱۳۰

بہشتون کے نہران وہان سین بہتے / حکم ہی نبے جیو کا یا احمد بے
سبہی بنگلون برج ہر گہر اندر / چلا چار نہرین سنون اب بقر
بہرے دودہ سین ایک دوجی شراب / شہد تیسرے بہج چوتہی مین آب
جو بہوین کے جہاڑ نے آو تری تلا / سبہی وہ عشق جہو وہ دل سین لگے
کہ جب پیٹ مین جا کر ہووے ہضم / سبہی بدن نور ہوے ریگ کرم
نہو جا ضرور اور پیشاب کچہ / رینک تہوک آنسو نکچہ میل کچہ
نہ اور اولاد حیضون سین پاک / بڈہاپے سین ہر گز نہ دل بیچ باک
جیتا کچہ کہ جاہی گا کہاوے طعام / نہین بہو کہ ہونا نہ اوجیرن کا کام
پسینہ رکہی بو مشک زعفران / یہی ہی طعامون ہضم کا نشان
تہون وہان کے نہرین کبہی بے مزہ / نہ بس جانہ کہٹا نہ رنگ بیطرح
ہووین جا بجا بہتے کے مشک اسمین چان / دو طرفہ کری ڈہولیان موتیان
کبہی حد سین باہر کرین ہین نہ کاٹ / بہت جلد چلتی ہین کرتے کہکہاٹ
کبہی دودہ بہوین شہد لین کبہے / کبہی بہو بانے شرابان کبہے
جتنے ہوی رغبت جو دیتا ہی دین / نہین درد سر نا نہ بیہودہ بکین
جو تو بہ نشہ کا نکرتے ایمان / نہ کیچڑ بے اُس کا کون بادین اوہان
کو دو دہ خدا سین نہ ترک دی / حظیرۃ القدس سین بلاوین اوسے
نہر زنجبیل اور تسنیم نام / بڑے لوگ مقبول ہووین مدام

تا جنتے اور کون وہ رلاو
کرو بند یک جوا ونھوں کا ہی چاو

نہر ایک کافور ہی اسکا نام
گران منتان ربکے پورے حق تمام

خدا پاک سین جو کوئی ات ڈرین
غریبوں یتیموں اسیروں کوں دیں

سراہت نچا ہیں کرا وین نکام
قیامت سین ڈرلیتہ کافور نام

پہر ایک پینج ہنر سن کلام
بہشتی کرین سیر ات خاص عام

بہت گرد کنبد ہیں یاقوت لے
بہت لڑکیاں انکی اندر جمی

بہشتی کرین سیر ات یار سات
کیے چھوکریں بیر رہی کوئی ہات

کہی ہیں ہو دے ساتہ اسکے جواے
کری اس جگہ اور پیدا خدای

ذکر در بیان باغہای بہشت

بہشتونکی باغونکا احوال سن
دو طرفہ جو صحنوں میں رکہی ہیں چن

بہت روکہہ اونچی بڈے سایہ دار
جو ایک روکہہ نیچے انگن چلا جو سوار

چلا جاے کر سو برس لگ دہک
پہونچہ جاے دوجی کنارہ تلک

لگا جڑ سین پہنگے تلک ہی جڑا
جب اس کا میوا جو ہو وے ہرا

جو کہا ایک میوہ کوں جانیگا وہ
کہ دنیا میں جا کہا تہا اب مزہ

مزہ رنگ یو دوسرا نکا اصل
نہ دیکہا سنا اور نہ خطرہ پدل

بدائی سنوں انکی میووں کے حال
بڑا اونٹ کے جیسے ہو وے بیہال

رنگا رنگ میٹہا شہد سیں بڈا
نرم ہو نہ مسکہ سیں کو گٹہلی کچا

کیکا

کیسا کا ہی پیدا جو سونے کے رنگ
سبز ہو زمرد سیں کوئی سنگ

کوئی ٹہنیاں موتیوں کے بنے
کوئی نو زمرد سیتے ہیں بنے

سہی ان کے پتی سبہی رنگ سیں بہر
او ڈنیں نڈہ نور کے ان اندر

جو میوے کیوں چاہیگا وہ کہا بگا
او ویسے تہوڑا ہی سد ہوں جا بگا

جو بیٹہا و بیٹہا کوئی ہو کہڑا
دیا پانی نہ کیے او پر کہڑا

درخت ایک طوبی ہی جنت اندر
اوگا ہی جو حضرت محمد کے گہر

سہی ڈالیاں چہا پا اس روکہ کے
گہر ان اتنے لوگ کے جو سیبے

ایسا رنگ پتوں کا رکہی قبول
گویا سب طرح کا رنگا باغ پہول

چلا جی کہ جب انکا پتوں میں باو
ایسے گیت بیگا دیجہہ کر ہوس چاو

درختوں سیں لالے جبیں لین نکالس
ویسے طرح کپڑے لین اس سین نکالس

جیسے رنگ چاہی جیتے جیو ہو
او ویسے روکہ سین جا پکر کاڈہ لو

بہر حکم طوبی کوں ہو وے کتاب
جو بندہ ہیں جا پہتے دیہ اب

اگر چاہ کہوڑا تو نکلا فتا
سد ہوں زین باغوں جواہر جڑا

اگر اونٹ چاہی معہ جل مہار
نکل آئی بیڈے سیں ہو وے طیار

اگر چاہ حلہ کئی رنگ کے
تنرت جای بیڈے سیتی کہینچ لے

جو ٹہونٹہا ہی کا مسواک ہر لاکڑی
نہا ویکی جنت کے اندر کھڑی

نہ کانٹا ہی اس میں کے روکہہ بر
نہ پت جہڑ ہو نا نہ کچہ بڑ سو کہہ کر

جو کڑوی و میٹھی ہیں پھل در رنگ — سبھی وی بہشتوں میں کیتے دیے
ویسے رنگ اور بوی اُن کا مزا — اپس خوب میٹھا نجا دی کیا
لکھا ہی کتابوں میں بارہ کرفوں — ہووے طول میوہ کا گنگا تھوں
نبی کوں براہیم کہا خواب میں — میرا کہہ سلام اپنے امت کوں تیں
ہریوں سندلب کہو مجہ سیتے — بہشتو تیں خوش خاک نیرات بڈی
درختاں نہیں ہیں کہ جا ہو اگر — پڑھ ہو کلمہ تمجید ہووین شجر
کوئی کلمہ تمجید پڑھتا ایہاں — ہر ایک بول ہور رکھہ جنت سیتان
جو سبحان اللہ کا ہوا ایک درخت — پھر الحمد للہ کا دو جا درخت
اسے طرح ہر بول کا ہو جدا — کہا ہی یو نہیں سُن پیمبر خدا
ختم جو کہ قران کرتا ہی اب — دعا اُس کے مقبول ہووے ہی تب
رکھا ہی بہشتو نمیں رو کہ اُس سبب — قدم واہ حق جو رکہی رو کہ سب
اونہوں پر جنا ور جو بیٹھی گنجے — پڑے رنگ نوری اونہوں پر تبنے
پڑے سوز سیں بولتے بو لسان — سنیں یہاں تو مشکل ہووے جیو بان
بچھی نور کے تخت ناگ تیتا — فرش سندس استبرق اُس پر بچھی
جو کبر طرح ہیں بارنگ سندس کہیں — جبے اللہی اور جیلکہ پیا زہیں
جو استبرق اسکوں کہیں ہیں سدا — جو کا وہا ہو محمود سر اور با قتا
بچھا ہیں بہشتو نکی میں سنیں — رنگا رنگ پھولوں پکے ہوں پیکر ہیں

بکر ٹھنوں پاکہڑ کوں دیویں لجھا — نہ کم ہو نہ زیادہ کبھی ہور آر
جو دیکھی کوئی اُن کے حلقوں کا رنگ — جبھی دیکھ بیہوش ہووے نرنگ
ہر ایک شخص پہر لیگا باگی سیتر — بدن اُنس کا جیکا کا اُون کے بتیر
ہر ایک ساعت اندر ستر بارسن — پھرے رنگ باگی کا خوش ہو جو من
رکھیں تاج سر پر جڑا موتیان — جو دنیا میں ہو چاند سورج جہان
خدا واسطے دی کفن مومنان — بہشتو نمیں پہر لیگا باگی او ہان
مصیبت کیے کوں جو پہونچی اگر — کرے دل پہر پابس اُس سیہہ کر
بہشتو نمیں پاویگا باگی جو دو — نہ دنیا تمام اُن کے قیمت کے ہو
دیا ہر طرح کا جسی حق لباس — خدا سیں وہ اُٹری پہر سا والباس
حکم ہو کہ تجھکوں کیا مختیار — جیسا توں کہ جاہی پہرلی سینہار
ہر ایک کانہہ میں تین ہوں پہونچیان — جو سونے و چاندی تیجے موتیان
جہاں ملک کہ پہونچی وضو بیچ آب — وہاں لگ پہنا دینگی گہنا شتاب
ہووے صورتاں سبکی کُن بی میاں — جب کوئی تینتیس برس کا جوان
ہووے قد سبہونکا گز دن ساٹھ جان — حسن سبکا یوسف نبی کا سا مان
ہووے سبکے آواز داؤد سے — خلق ہو محمد سبہوں کا تبہی
سبھی ہو نہ امرد نہوں تن پی بال — سوا ہو نہ پلکوں و سر کے سنبھال
کہیں واڑھی آدم کی ہو ناف لگ — کہیں بعض ہارون نبی کی تلک

کہیں بعضے موریکے جہاں تک تلک ... نمانیں تو بی تذکرہ پیچ تک
کہی قبر طیبے جب قبرسوں اوٹھان ... سبہی لوک بو لینگی سر یا نہان
بہشتو میں جا کر ہو عربی زبان ... بہا وین مرد ہویا کہ ہوں عورتان
سنوں تندرستان ازاریان ... غنی اور فقیران نادار یان
غلام اور آزاد جو ہیں ایمان ... خلق نیک بد خلق جوڑا اونہان
جو مل بیٹھ دو دو خدا راہ پر ... کرے بندگی جو کہ دنیا اندر
غنی کا بڑا ہی مرتبہ پر فقیر ... میاں کا غلاموں سیں ہوور کثیر
بڑا ہیں تندرستان پر آزاریان ... خلق نیک بد خلق او پر بڑا ہان
خلق نیک جن کا ہوا تھا کہلا ... خلق بد سہی تیو رکھے جو جڈا ہا
فقیر اور بیمار نیک جڑہ غلام ... کہیں یار ربا یہ ہوا کون کام
کرے بندگی ہم ہیں رل مل کو سب ... بڑا اجر اونہیں اب ہوئی کس سبب
کہی رب دیا مال اپنا غنی ... فقیران نیائی تہی یو بندگی
سہی جب کہ بیمار آزار ڈوب ... کرے تندرستوں نیں نیکی عجوب
کیا جب غلاموں نیں میاں کا کام ... گئی تہی جب آزاد بڑہ نیک کام
سپاہی نک جبتا ہی جب مردوں میں بہر ... سنے نا نہ خدا کے حکم جا بجی کر
غمانیں کرے بچا ہی دہر عزو در ... ہوئی جب خلق نیک نیکی میں پور
فقیران کہیں جو توں دنیا میں ... خرچتے ہمن مال بے اس جگیں

غلام

غلام اور بیمار ہو لیں اگر ... ہمیں تندرست اور کرتا تو نرحر
سبہی کام ہی ہم نے کرتے خدا ... کہی رب میں جانوں ہوں تم سیحہا
کرے مرتبہ ان برابر خدا ... نیا ویں جواب اس جگاں نک بگڑ نا
بہیا نیتوں کا ثواب ستانی ... سبہی کام میں ہیں بہا نیتان
کیرون اپنے رب پر میں قربان جان ... کنا ہوں کیتی پر کہی بخشان
شفاعت قبولی ہر ان اوپر ... بخش دنس کتہ ایک نیکی اوپر
بہلا کام کرتا جو جت پر دہرا ... اجہوں نا نہ کیا تو بے درجہ دیا
کہیں بعض مومن کہ جنت اندر ... ہمارے کہاں ہیں الہی اجر
ہموں میں او نہو نکوں جو پایا او نہان ... او نہوں سیں جدی ہم ہوئی کیوں ایمان
تمہارے نہ درجہ کوں پہونچی ہیں وی ... جدی وی سب اس رہی زیست کی
کہنگا کہ یا رب ہمیں وی علاو ... ہمارا رہا دل اٹک انکی جاو
قبول دعا ان پکر رب مستعان ... بلا ان کوں ما بیک یا رہ مکان
چلیں جب بہشتوں اندر مومنان ... جو غالب عمل جن کتی ہیں ایمان
ہر ایک عمل کا در خدا اتہ کیا ... او سے راہ سیں اپنے گہر کوں چلا
نمازاں بہت جو کریں ان کی بات ... بکاریگی ان کوں زباب الصلوۃ
بو کارینگی صایم کوں ریان شاد ... بو کاریں سپاہی کوں باب الجہاد
کہ از باب صدقہ بو کارین سخی ... اسی طرح آواز ہر عمل کی

بہت جو کرے جو کوئی بندگی / اوسے دیسیں آواز اس بن بسینے
کہا جب ابوبکر حضرت سیتے / کرے کون بوکار بنگی ہر در سیتے
نبی نیں کہا میں ہوں امیدوار / ہوویں تجھکوں ہر ایک در سیں پکار
نبوت وضو میں کہا یوں نبے / سو ایک کلمہ شہادت کہے جنے
مرن جس مسلمان کے لڑکے جو تین / بلا ور جو پیاسوں کہولا دوا دین
حدیثاں کرے جو کہ چالیس یاد / غریبوں کوں جس سیں نفع ہوئے شاد
کوئی دو دی بیٹے ہیں یا ہو بیٹے / کرے پرورش انکی دل جان سیتے
پھر جو کہ عورت خدا سیں ڈری / خصم اپنے کے حکم میں رہے
حراموں سیں سہی ستر کوں بچا / ہر ایک در انہوں کوں کہی جہ میں آ
پھر پنجو قتے بڑی جو نماز / مہینے میں رمضان کے روزہ نیاز
زکوٰتاں جو دیوے کوئی اپنے مال / کہ نسان سیں اپنے دکہی سنبھال
شرک کے کرے جو کہ توبہ بہل / وجا ددی ٹونہ و ناحق قتل
غریبوں کا ناحق نہیں کہائے مال / نہیں بیلنے بیوے نیدیو سنبھال
نہیں بہاگ دونہ جو ہوں کا فراق / بوراتوں نکہہ باکہے دے کوں جان
اوسے ہو آواز ہر در سیتے / میاں تم میرے راہ آؤ ازیبے
کہے گا کوئی جو ہو دنیا میں یار / ملیگا ہوور اسکا مہمان دار
سناں ہی کہ جنت میں ہوں ساں دن / ملیں بار گر دار ر یا نہ یا پنج دن

جیٹھے روز مہمان حضرت نبے / خدا کے ہوویں دن جمعہ کے سبہے
بچھی تخت رو کہوں تلی اور ادہر / بچھالوں پے تکیہ دہری ہیں ادہر
بیٹھیں آمنا سامنے یار سب / بہاروں کوں باتوں نکی دیکھینگے جب
جواہر کے روسوں اندر کیاریاں / رہی ہر طرف پھول پھلواریاں
چمیلی ورابیل اور موگرا / گویا تخت مہتاب ہی بچھ رہا
دوپہری عباسی و کلغا کھلا / گویا بادلوں بیچ سورج اوگا
الشرفی بسنتی و سورج مکھی / گویا ایک دہرتی ہی تاروں ڈہکی
گلاب دہتور و مہندی قبول / گویا ایک شفق ہی رہی ہی جو پھول
رہا کیتکی کیوڑا نرگسان / ہزار اولا او دا اود بان
چہاروں طرف سیں سبہی کہل رہی / لپیٹا اور بہاران سب مل رہی
ہوویں لذتوں بیچ غرقاب سب / ہنسیں بات دنیا کے کر یاد جب
صفاں باندھ کر حور غلمان کھڑی / بڑی حسن اور خوبیوں سیں بہری
نکالے جو ایک ہاتھ اپنے کوں حور / جہلک سیں ہووے نور سورج قصور
اگر بال اُن کا جو دنیا میں رات / بڑے ہووے بندہ سورج کی گات
بھرے ہاتھ پیالی شراباً طہور / سبہی یار بیوان نہوں بے شعور
جو چاہیں سو کہاویں گی وہاں سب طعام / بہاران بہشتوں کی دیکہیں تمام
جو چاہیں سنیں راگ جنت کے تب / بہاگ گت درختوں کے پتوں کی جب

جتا ہین گا دینے وا لیان حدر جو / کرین سازا ہنون کون طیار سو
لکہا ہی جو گاوینگی حوران اونہان / سبہون کا ہویا نا سفیدی کا جان
اگرا اوڈہانپنے ائی برکہ دنیا بہرٹ / سبہی خلق روشن ہو خوشبو بہری
جبہی تال سُر سادہ گاون لگین / سبہی ساز اپنے بجاون لگین
ثنا صفت رب کا شکر بولتے / و تسبیح بڑہ مان کون تولیتے
کہین ہیچہ عرب زبان آپنے / بڑے جو رہیم حق کرے سو ہاپنے
دیئی بخش رب نیک بہلی ناہ کون / اب نہ لاون کہی نا نہ روٹہون
ایسے نعمتان ہمکون دینے قدیر / کبہی ان سین ہرگز نہین ہم فقیر
خوری ہمکون ایسے دیئی رب نین ناہ / جنہون کون ملین ہم خوشی خواہ
رہین ہم ہمیشہ مرین نا نہ کبہی / نجہوہی سین ہرگز ڈرین نا نہ کبہی
نجاون کہین مین تمہون جہاڈ کر / کہین انکہہ موڑا انجرا ملکہہ بے دہر
کہین راگینے ہیچہ ویسے تران / گردان رکہ ہو چین نہین یا تران
اگرا انکی آور سن لی ایمان / ہدا ہو مشکل او بے جیو نا ن
اودہر تو درختون سینے گت لکہ / کہین جب فرشتے ادہین بولدی
ولا خوف تم پر ولا یحزنون / ہو وین مست لذت اندر مومنون
سنون بات بہلی کی معنے اہی / نہین ڈر تمہون کون نہین غم کبہی
نوادر مین بولا حکیم اب سنئے / روایت ہی مولے سین جو اشعری

بہشتون مین سب راگ سین ہی بڑا / جو الحان سین قران جا گی بڑہا
کوئی اس برابر نہین ہور رنگ / نہین انکون بہیگی ایہان راگ رنگ
جہمک رنگ انکی کی موتی بے حجاب / اناران بہ بستان ہمیشہ رہان
بہرین بار کل با ہنیان ڈال کر / بہرین سیر کرتے ادہر اور ادہر
جو خواہش ہو سیر بیادہ بہرین / جو چاہینگی تختون کے اوپر چڑہین
اوڈین تخت جاوین کرین جت حکم / ایسین جلد جالین خدا بر علم
جو چاہین کہ گہوڑون پر اسوار ہون / نکل کر درختان سین طیار ہون
جرزرین چین پکے جواہر تمام / نظر سین گئے تیر وین تیز گام
جو چاہین کے دوست سین وی ملین / جہان ہون تہان پای کر جا ملین
ملین یار بعضے ہوا بیچ ائی / برابر برابر جو تختان ملایے
کرین یاد دنیا کی باتان اوتہان / کہین ہم فلانے نہ دیکہی ایہان
جو دنیا مین پڑتے نمازان جماعت / کرین ہاتہی جو وی مسخری ٹہٹہوک خم
جہوٹہا تہ خدا بات کون وی سدا / نجانین کہ کیا حال اسکا ہوا
کہین جب خدا پاک سین وی تبہی / فلانون کون ہمکون دکہا دی ابہی
سبہی گہر مین ایک در ہی جب کہول دین / جو چاہین سبہی سیر دوزخ کرین
اوتہان سین بہرین سیر کرتے جیبہی / جو چاہین جہان جای ہو چین تبہی
بہشتو مین کوئی ارا نہین ہو کوئی / ہر ایک شخص یکون دو دی عورت دیئی

بہشتو نکی میوی کون جب توڑ کہای — وہان اور وی کر جب خدای
پرندون کی بہون واڑ نزدیک آیی — بڈی رنگ بہر بول مٹہی سنای
جو جاہین کہ کہاوین ہم اسکا کباب — جہی ہو کباب آ بہر بیگا شتاب
کہے اور کا باد آوی مزا — اوسی وقت ہو مونہہ مین اسکا مزا
جو کہا کوئت ہڈیون کون دین ڈالکر — اوہٹی جانور وہ جہی جہاڑ پر
کہی شکر ہی اس نر بکار کو — ہوا مین بے قربان ایکبار تو
جو جاہین جہانلک جو جاہین سو کہانہ — جوان تیس کے ہو کہیا نہ نانہ اگہانہ
بہر پیٹ نانہ اور نہو کہی رہین — بڈی نعمتان وہ بہیسہ جکہین
سنکار مین جنت کون سارے برس — مہینے مین رمضان کے ہو سر بس
کرین بہشت رمضان مین یہ دعا — کہ بہیج اس مہینے مین بندے خدا
جو مجہ بیچ داخل ہو دین آکر — بہر حور کرتی دعا دہا یے کر
ہمارے تون خاوند یا رب ملاو — ہمین انکی دیکہین کا ہی بہت چاو
ہمارے ہو شتاب تک ملن ان سیتے — کہین حال اپنے کون اب کس سیتے
کہین حور عینان کرین یہ کلام — کہڑے جا ستر ہزاران غلام
ایسے طور ہر چار طرفون کہڑی — بڈی شوق سون وہ دعایون کری
کہان ہونگا اے میرے رب الفلق — بور بات سین موڑتے جو خلق
بہلا بات بر خلق قایم کرین — بہلا سبہ گہڑی ہو جو ہمکون ملین

نحا البدن

ملے اسدن ان کون جو وہ آی کر — ہو ورثا سین غصب بیٹ جہنی بکر
جو دنیا مین کرتے ہین یہی کام ورین — کا حکم حق سین اوسی حور عین
پہل کو کری جو کسے کون قتل — برائی خدا بخشدی بیجہلل
کرن نانہ خیانت امانت مین کو — ڈری رب سین وہ دوسرا مرد ہو
بڈہی قل ہو اللہ جو بعد از نماز — نصیحت کری نیک خلقون کون واز
منع نیت کرین جو بور بات کون — خوشامد سین دینہ نان چہپیا دین کون
اونہین سب کون وی حور عینان ملین — ہمیشہ ہی نعمتان رب سین لہین
کہین نین کہا یا نبی دو بتای — کری ان تینون سین جو کیونکر ملای
نبی نین کہا ہو وی عورت جہی — کرے وہ جماع عدد تون تو سینتے
جو غصہ نکرتے ہین قدرت اوپر — کرین اُس کون مختار حورون اندر
جیسے حور پر جیو اسکا بجا — وہی حکم اللہ سین اسکون بلا
خصم کون ستاوی بہی جو عورت ایمان — ستاوے رہے کیون حور بولا وہان
تیرے پاس مہمان کوئی روز بیچ — جدا ہوی تجہ سین ہمین آ ملا
کہیے اسکا خاطر نہ میلا کرون — حکم اسکا جو ہو بہر بندون
کہاجا حورون بہشتے کون اب — خصم اپنے دنیا مین دیکہو گی سب
کہین حور رب سین [illegible] اب دکہای — خدا ان سین بہرون کون رہی ہی اوٹہانے
کرین دیکہہ کر شوق ملنے کا دی — لکہا ہی کتابون مین جو تین بڈہی

نہیں وقت دن سا نہیں رات جان   ذکر سین فرشتون کے ہوگی جہان
کہینگے کہ یہ ذکر بھی رات کا   کہی دوسری کون فجر بات کا
اندھیری و چاندنی مین کچہ فرق نانہ   لکہا ہی یو نہین اس مین کچہ جہوٹ نانہ
کہین نبین کہا یار رسول خدا   تسلی کرو سعج ہم کون ہوا
سبہی اپنے اولاد ہین جان سین   تہین پیار کرتے ہین اب جان سین
جو ہم کام کا جون کون جاتی ہین گہر   جہانلگ نہ دیکہین تہین نا نہ صبر
جو مرنے کا کرتے ہین جب ہم خیال   کہا یا الہی کہا ہوئیے حال
نبیے کا ہو پیغمبرون مین مقام   کہان جا دیکہین تہین لوگ عام
کہا ہیچہ قران اللہ کا قول   جو مانین خدا اور پیمبر کا بول
رکہون ساتہ نبیون کی انکون ہمیش   بہر لوک صدیق کے پاس بیس

در بیان دیدار اللہ تعہ

کہ دیدار اللہ بہشتون اندر   ہووے مومنون کون سنو تم مقر
یہی بات قرآن کون دیکہ لہ   قیامت الی ربہا ناظرہ
نبی نین کہا چاند جو جیو ہوین   کوئی اسکون بولی یہی ہی یا نہین
سو انکہا اوسے دیکہتا جون ایکہ   اسی طرح اُت رب کون ہر انکہ دیکہہ
کہا رب یہان مجہکون یا دین نبین   دکہا دے کا تجہ رب سین ان آپ عین
سنو تم کہ درس ہوکس اللہ تہ سین   دیکہو یا نگی علم گہایات سین

کرین

کرین عیش جب برس ایتے ہزار   ہر ایک دن قدر پنج سال ہزار
سبہی اپنے اپنے ہوں مشغول کار   حکم ہوا ایسے طرح پروردگار
رکہین خوان سر پر فرشتے جتیک   آوین سبکے در پر کہڑے ہوین تیک
کہین جا بہ غلمان سین حال جب   کہڑے لائی تحفا کہو جا بجا اب
کہین جا بہ حورون سین غلمان جب   کہین جا ئی بہشتی حور تب
ادب سین کہین عورتان ناہ کون   کہڑے ہو یکر آپنے شاہ کون
کہڑے ہین فرشتے تیری کا لگی   لیین ہاتہ تحفہ خدا یار نین
کہیکا الہی لیوہ اندر بلائی   خدا کا کہا دینہ تجکون سنائی
بلاوین فرشتے جب آوین اندر   ادب سین کہڑے ہو رہے کہین خوان زر
کہین رب نین تیرے کہا ہی سلام   یہ تحفا جو بہیجا ہی دیکہو تمام
جبہی کہول دیکہی کا وہ حیاو سون   اوٹہا ورکا سر پوش کون تا وغن
وہان کہول دیکہی تو ایک بو بہی   جو جا ہے اوسے جیبر کہا لی
نکل آئی باہر اس سین حور   سبہی حور شرمائی جانی ال کا نور
جبہی مرد ہو دیکہہ کر مبتلا   کہی وہ جبہی رب نین رقعہ دیا
جبہی لیہ رقعہ کون پڑہنے لگا   خدا کے محبت مین کڑہنے لگا
لکہا اس مین اے بندہ مشغول تو نا   ہوا نار نعمت مین مجہ بہول تون
سبہی اپنی گہر سین چلین چڑہ براق   چلین دیکہنے رب کون سب ہوئی جاق

بہشت آٹھویں پر ہی میدان بڑا — او نہاں جا کر رہو نہ بندہ خدا
نہیں حور ہیں وہاں نہیں وہاں قصور — عرش کے تلے ہی نرا نور نور
بچھی کرسیاں نور یاقوتوں کے — زمرد پر موتیوں کے بچھے
بچھی بہت ہو یار کا ادر بیت زر — نہایت خوشی سب کوں نا نہ غم فکر
قدر اپنے ہر ایک بیٹھی کا جای — کو ٹھمک عنبر کے تودہ بہٹکے
کدورت نہ دیکھے کبے دل میں توں — یہ اوپجی ہی کیوں اور مینھ یہوں کیوں
سبہی حال اپنے میں خوشحال ہوں — جبہی حکم حق سیں چلائی ہیوں
بر اوڈ گئی نہایت خوشبو بنے — نہ دنیا بہشت تو جنہیں دیکھی سنے
کہیں ایک سو بیس صف ہوں تمام — محمد کی امت کے اگے تمام
اور چالیس سب امتوں کے سنے — بریدہ سیں کہتا ہی یوں ترمذی
اسرافیل کوں جب حکم حق کا ہو — خوش الحان سیں حمد میں پڑہو
فرشتا جو پڑہنے لگی سوز سیں — ہو و مست جیوں ادر شوق سیں
حکم ہووے داؤد علیہ السلام — پڑہو حمد میں با الحان تمام
کہڑی ہو نہ جب عرش کی ساق پاک — لگیں بولنے حق کے اوصاف خاص
ہوو مومنوں پر جبہی ذوق شوق — کہاں عشق کا جب پڑے گل میں طوق
ہو دیں دور پردہ اندھیر نور — کریں آپ اللہ کا ظاہر ظہور
جبہی مومناں دیکھ کر چکت رہیں — گئے بھول کر سب اوپے تک رہیں

۱۶۷

اب اذوق

ابا ذوق فرمائے اللہ سیں یوں — بہشت اور دنیا نہ مجھ پر گنیں
سبہی رو رنگ رنگ سمیں جاویں ڈگا — اگر جان کوں ہوں تو دوں بے فدا
کہی آپ رب تجکوں بے لمون — سنیں الہا بندے سبہی تجکوں
سنوں معنے اب دوسرے تجکوں — کرے کی پرے او رست سمجھ توں
کسی طرف کا نہ قید ہونا نہ اوسے — خیالوں سیں باہر ہی قران اس کا ورے
سلام علیکم ای بندو میرے — میری دوست اور برگزیدہ میرے
جبہی جان اپنے سیں یا دین نزدیک — بیان بیچک کا شبہ وحدہ لا شریک
کہا نور جیسے صفائی ہو دل — ہو دیں قدرت جیسا تھا یہاں مشتغل
کہیں اپنے رب سیں سبہی دل کی بات — جو جا ہو لو کار اور جو جاہو حیات
اوسے طرح یا ونکی رب سیں جو آو — جیسیا ہے و ظاہر لکھا یوں کتاب
سلام علیکم معنوں کوں سنا — ہمیشہ سلامت رہو موت بن
کہو تم کہ راضی ہوئے ہو کہ نا نہ — سبہی بات سن جای سجدہ رمانہ
کہیں سب کے یا اکرم الاکرمین — تیرے شکر نعمت کے کب لگ کہیں
نہ دیکھی سنے تھی نہ آئی بدل — دیا فضل اپنے سیں یا ذوالفضل
کہی آپ رب ارحم الراحمین — بڑا ایک نعمت دیئی میں تمہیں
تمہوں سیں اپنا کبھی میں نہ ہونگا خفا — رہونگا رضامند تم سیں سدا
سنینگے جب اس بات کوں رنج سیتی — بدن روح پر ہو نہ لذت سیتی

۱۶۸

١٤٦

اِتے قوت اُت بکے ہو دل کون مدام — بہشتو نکی نعمت جو ہینگی تمام
اِتیا بڑے کندل مین کر ہنگی قیاس — بہارو نکی جیتے بھگولا ہو باس
فرشتے جبھی بہر سرا یا طہور — پلا وینگی ہیں مومنون کون حضور
بڑے نعمتان خوب حق سین ملین — حکم سین جبھی گھو متے گھر چلین
ملا راہ مین ان کون بازار جب — کہین شوق جنت ادیے کون عجب
ایسے اس مین تحفہ ہین ہر چیز کے — کہین نیں ندیکھی نہ کانون سنے
کسے چیز پر میل ہی جو کرین — فرشتے اوسے جب حوالہ کرین
بہت صورتان ہین جہ بازار مان — جو دیکھین بکے اسکون کوئی رکھے جان
جاہی میر صورت ہوا ایسے اہی — حکم رب سین ہو جا گی ویسے تبہی
اوہین جیو تے گھو متے گھر کو مان — سبہی گھر کا ان دیکھ کر رکھے جان
کہین سب کہ ہی پاک اللہ بڑا — دیا ہمکون ایسا حسن جن بنا
او تبہو نکا حسن بے بدتا و بگار سب — مبارک سلامت کہین گھر کے سب
کہین حسن ہمکون ملا کس سبب — کہین برکت دیکھتے پاک رب
کسے کون نت دیدار ایکسال مین — کوئی سا تون اور کوئی پانچوین
کسے کون ہو ہر روز مین بار دو — جیسے فجر کا عصر کا وقت ہو
کہین جو کہ بسطام کے بایزید — روایت کرین بو نعیم ات سعید
ہوو ین بعض خاصہ خدا کا اونہاں — ندیکھی جدا اسکون یکدم او تان

اب

١٥٠

اب شر پہر ایسا وہین ہو جیسے — نکاکون کرتا جیسے وو زخی
شرک سین جو توبہ کر رہی کوئی — نماز اور روزہ جو کرتا سو ئی
دیکھین انگلے سر سین خدا پاک کون — جو منکر ہوا اس سانکوئی زیون
جو منکر ہو دیدار اللہ سین ات — نپاوے کا دیدار مولیٰ کا ات
ہو دین مومنون بیچ اُسدن خجل — جیسے رافضی خارجی معتزل
کیسے اپنے گھر مین ہین مشغول نیک — کہی جا تجکے رب سلام علیک
سبہی ہو لجان دیکھ کر رب کون — تجھی دیکھ لیون جان کون وار دون
پر ہو دیدار ملکون کون خاص — روایت کرے بیہقی عمر عاص
رکوع اور سجودون مین صف ہون ملک — کسے کون نہ پرواہ ہی ذکر لگ
تجلا ہو ور اُن پے پو لین یو کار — نبوجا کہ جیسا ہی تون کردگار
بہشتون مین ہی نعمتان نسد نان — اگر ہو نس تجھکون ہی پے حکم جان
نہ با تون سینے تا نہہ اوے کچھے — جہانلگ تجھی دہن نبو ریند ہے
اگر دہن کا بول ہی کل بر نہ کہہ — مرادو جہانی حکم رب مین جگہہ
جب تون کل کری تہا سوئی آج کر — جو تون آج سمجھے سوا دل مین دہر
گئے سو گئے اب رہی کون سنبھال — رحم کر کے بخشے تجھی ذو الجلال

در بیان جنات کہ بعد حشر

سنے بات آدم ملائک کے اب — بہر سن کہ کیا ہوے جنات سب

سنون خلقتاں چار کون بات ای — ملایک شیاطین جن آدمی

ملایک تماہی بہشتوں مین — شیاطین سارے نرک مین رہین

رہی آدمی جن کوئی بہشت مانہ — کوئی جاہی دوزخ کی اندر دہان

جو کافر ہوں جن جای دوزخ ہمیشہ — کسے بات کا بوجھنا نا نہ کرین

جو ہون نیک جن ان مین ہی اختلاف — سنون جو کہون ہو تجہی بات صاف

فضیلوں مین جنت کے خاصوں کی گہر — لیوین فایدہ ای جنت اندر

و بعضے بہشتوں کی ہونہ گرد عام — رہین جای جنت کے اکثر تمام

گرد بیش جنت کے ڈیرہ کہڑی — دہان عام جن جای ڈیرہ کری

جو آدمی ہین بہشتون اندر — جیسے لوگ جنگل کے آوین شہر

بہشتون سین دین انکون جو ہوے حق — و لیکن نیا دینگی دیدار حق

سوا آدمی جن کے بعضے ہین جبیر — خدا ان کون رکہی ہمیشہ عزیز

ہووین جانور تین دنیا کی دہان — جو صالح کے ہی اونٹنی ای جوان

پہر دنبہ حضرت براہیم کا — جو کتا ہی اصحاب کہف اب لکہا

جو تہم ات بر کا زاحدا پی بنے — و موسیٰ کا عاصا دو دولا کری

زمین ہی کعبہ و بہتر ادہر — پہر ہوں حضرت نبی کا منبر

جو ہی بیچ منبر و روضہ نبی — محمد کے دہرتی ہی جنت سبہی

بہاڑوں مین ہور یکا سن کوہ طور — رہیں بیچ جنت کے یہ سب ضرور

۱۵

...جو رب کی رضا — بہشت ہو بہر رونق بہت با صفا

در بیان جانوران بعد حشر

جنا ور ذبح جو ہوا راہ حق — ہوور خاک جنت جوا و نجا طبق

ذبح جو کہ دنیا کی قرجون ہوا — تلے کی بہشتوں کی ماٹی بہیا

سوا ان کے جو جانور ہیں تمام — زمینوں کے ماٹی ہین سن خاص عام

...بیان زمین بعد حشر

تمامی زمین کہ جو بیٹھا ہی سن — ہوور جیسے میدہ بنان پاب بن

کہلا وینگی روٹی بنا مومنان — جو عرصات کی بیچ ہو کہان لگان

مزا ہوں جیسے ہو نعمت بہشت — و باقی رہی ہووی دوزخ کے سرشت

و لیکن ہو ماٹی کے تا ئین بچہان — بہنا ہون جگہ پایو رہین جگان

بہشت اور دوزخ ہین سب جا لبین — زمین کے جگان دو رخان کہیر لین

کرے کے نہین بہیر جالت بہر بلا — او نہین لکہو نہین دکہہ کبہی نا نہ گرچ

خدا تہا جو دنیا سب سنای — اگر غلط پاوے تو درست کر بنای

غرض شاعری سین نہین کچہ مجہی — خبر عاقبت کی کہی ہی تجہی

خبر تو بہت تہی گی نا نہ کہی ر — بہت جھی قبوبے جو رب کر صحیح

شہر ہم مین علم دین کم رہا — یہی غرض جی عام ہوور نفا

بہت ہندوی نظم کر کے بنے — کہا وہ تمارا اسے بانی پتے

وبعضے مسایل ہین بشرح الصدور
وبعضے ہین مشکوٰۃ سین تا قصور

وبعضے حسینی ہین تفسیر کے
وبعضے مسایل ہین تکمیل کے

وبعضے مشارق سین مسئلہ لکہی
وبعضے کتب فارسی سین بہی

مناجات

الٰہی بحرمت محمد نبی
دعایون کون میری قبول الٰہی

میری بخش کر سب خطا اور گناہ
کہ راضی تون ہوجاہ میرا الٰہ

پناہ تیری چاہون ہون اس علم سین
کہ جس سین نہ ہو فایدہ [illegible] ہین

میری دل کون نیڈر نکر دیجیو
بخوف و رجا اپنی رکہہ لیجیو

حرص و آز کینہ بغض غش فساد
کبہی جہوٹہ گلا نہو دل [illegible] یاد

جو ظاہر و باطن میری کون تمام
رکہو تابعیت محمد مدام

پہر استقامت ہر حال دیہ
بری نفس شیطان کا [illegible] دیہ

کہان مانگنی کا مجہی ہی شعور
فضل سین تو ہین بخش [illegible] غفور

سبہی کام اپنی دینی سونپ تجہ
موافق رضا ہوں توفیق تجہ

[illegible] نظر مت کیجیو
کرم ہی پر اپنی خیر لیجیو

تیری واسطہ مین لکہی یہ کتاب
بڑا ہین تیری بندی پاوین ثواب

خدایا اسے جو کہ بند ابد ہی
عمل پر کرا سکون تون بخش دی

عرض ایک ہے سب بڑہنہار پر
کرین وی دعا مجہ گنہ گار پر

آخر گت [illegible] تاریخ ہی اس کتاب
پہر آخرت نامہ نام کتاب

اس آد ہین ات جہین رمضان نام
محمد ہو سر پر تو تاریخ نام

محمد و رمضان دو تون ملین
گیارہ سے تیراسی عدد ہو نگین

یہی سن ولادت ہی رمضان کی
جو ابجد سی واقف ہو پہچانلی

تیری نام سیتی شروع مین کری
جہی مجہ سی نادان سی پوری پڑی

تیری دوست کی نام پر ہی ختم
محمد نبی جو شفیع الامم

ختم دوست کی نام اوپر ہوئی
محمد محمد محمد نبی

محمد محمد علیہ السلام
علیک الصلوات ہمیشہ مدام

تمت تمام شد نسخہ آخر گت

بس تصنیف حضرت شاہ مولانا مولوی شہید حاجی شاہ محمد رمضان جی مہی قدس اللہ سرہ العزیز

یہہ کتاب تصنیف جناب مولانا مولوی شاہ محمد رمضان صاحب حاجی الحرمین الشریفین رحمت اللہ علیہ